UNIVERSAL LIBRARY
OU_232737
UNIVERSAL LIBRARY

همه کس طالب یارند چه هشیار و چه مست
همه جا خانهٔ عشق است چه مسجد چه کنشت

موزفری میسنری

مترجمہ

سید محمد حسن بلگرامی (بی ۔ ام)
(گورنمنٹ اڈیٹر ریلوے و معدنیات)

محمد بشیر الدین خان کے اہتمام سے
محمد ابراہیم خاں کے مطبع شمسی آگرہ میں چھپی

نیاز علی پریس مین اکبر آبادی

ہمہ کس طالب یار ند چہ ہشیار و چہ مست

ہمہ جا خانۂ عشق است چہ مسجد چہ کنشت

رموز فری میسنری

ترجمہ

سید محمد حسن بلگرامی

(گورنمنٹ اڈیٹر ریلوے و معدنیات)

محمد بشیر الدین خاں کے اہتمام سے

محمد ابراہیم خاں کے مطبع شمسی آگرہ میں چھپی

سیار علی پریس میں — اکبر آبادی

فہرست مضامین



ڈھا دیا دستِ اجل نے تو قضا نے لوٹا
کاغذِ باد ہوا تختِ سلیماں نہوا



میں یہ چند اوراق اپنے معزز دوست اور واجب التعظیم بھائی بخشی رگھوناتھ پرشاد بیکنٹھ باشی کے نام معنون کرتا ہوں جنہوں نے یکم اپریل ۱۹۰۷ء کو اس دار فانی سے رحلت فرمائی - برادر موصوف ایک عالی نسب برہمن تھے ۱۸۵۲ء میں بمقام ہاتھرس (جو ممالک متحدہ میں ایک مشہور تجارت گاہ ہے) پیدا ہوئے - ابتدائی تعلیم وہیں سے کے

ہائی اسکول میں پائی بعد اُسکے میور کالج الہ آباد میں شریک ہوئے

اور بی اے کی سند حاصل کی ۱۸۷۹ء میں حسب خواہش نواب

محسن الملک بہادر (جو اُس زمانہ میں پولیٹیکل و فنانشل سکرٹری تھے)

برادر موصوف حیدر آباد آئے اور ابتدائً معتمد مالگزاری کے دفتر میں

سرکار آصفیہ کی ملازمت سے مشرف ہوئے۔ نواب محسن الملک بہادر

بڑے مردم شناس اور جوہر ہیں تھے۔ انہوں نے برادر موصوف کو ایک لائق

ہونہار نوجوان دیکھ کر اپنی مددگاری میں لے لیا چنانچہ ۱۸۸۸ء تک

برادر موصوف نے اس مددگاری کی خدمت کو بڑی دیانت اور جفاکشی

سے انجام دیا جو نواب صاحب کی خوشنودی کا باعث ہوا۔

اس عرصہ میں حیدر آباد کی پولیٹیکل ہوا بدلی اور زمام حکومت دوسروں

کے ہاتھ میں گئی جو اِس جوہر بے بہا کو بدہ میں رکھنا پسند نہ کرتے تھے

چنانچہ اُنہوں نے انہیں اول تعلقدار (ڈپٹی کمشنر) بناکر اضلاع پر بھیجدیا ۱۸۹۵ء
تک مختلف اضلاع میں اول تعلقدار رہے - جہاں جہاں گئے اِنکی دیانت
منصف مزاجی خوش خلقی اور قابلیت نے ہر کہ ومہ کو اپنا گرویدہ کرلیا - اسی سال
پھر یہاں کی وزارت انقلاب میں آئی اور جو لوگ ان کو اضلاع پر بھیجنے کے باعث
ہوئے تھے انہیں اب محسوس ہوا کہ ہائی کورٹ میں ایک ہندو جج کا تقرر
جو ماموریہ ہے اسکے لئے ایسے منصف مزاج شخص سے بڑھکر کوئی نہیں ہوسکتا -
چنانچہ برادر موصوف اضلاع سے پھر واپس بلائے گئے اور حسب منشا سے قانونچہ مبارک
ہائیکورٹ کے جج مقرر ہوئے - اس خدمت کو انہوں نے آخر دم تک انجام دیا -
میرمجلس کی بیماری کے زمانہ میں منصرم میرمجلس بھی وہی مقرر ہوئے - اِنکی قانونی
لیاقت اور عام قابلیت محتاج بیان نہیں - تدین انصاف اور خلق زبان زد خاص و
عام ہے - علاوہ ججی کی خدمت کے گورنمنٹ نے وقتاً فوقتاً اور مختلف خدمتیں اُنکے

تفویض کی تھیں۔ مثلاً ڈٹ کمیشن جو نہایت اہم اور ذمہ داری کا کام تھا کئی
سال سے انہیں کے تفویض تھا۔ اسکے علاوہ برادر موصوف میونسپلٹی کے
وائز پریسیڈنٹ تھے اور مختلف موقعوں پر منصرم پرایوٹ سکرٹری بھی رہ چکے تھے
میونسپلٹی کے کام میں وہ ایسی توجہ کرتے تھے کہ وہاں کا ہر شخص مدح خواں تھا
چنانچہ اُنکے انتقال کے وقت کل میونسپل کے عملہ اور عہدہ داروں نے بکمال
خلوص ایک معتد بہ چندہ فراہم کیا ہے تاکہ برادر موصوف کی کوئی یادگار قائم
کیجائے۔ المختصر حیدرآباد میں کوئی کمیشن یا کمیٹی ایسی نہو گی جس سے
اس ہر دل عزیز شخص کو کچھ نہ کچھ تعلق نہ رہا ہو۔

ان عہدوں کے قطع نظر وہ ایک سچے وفادار دوست اور شریف النفس
شخص تھے۔ اپنے اہل و عیال سے کمال اُنس رکھتے تھے اور ہر شخص اُنکے
خلق سے خوش تھا۔ اپنے دوستوں کو مدد پہنچانے میں ہر وقت مستعد

رہتے تھے۔ کئی سال ہوئے کہ اُنکی مونس وہمدم بیوی نے انتقال کیا
تمام اعزہ و احباب نے ہرچند دوسری شادی کرنے پر مجبور کیا مگر وہ کسی طرح
راضی نہوئے اور اپنی بیوی کی یاد اور محبت دل سے نہ بھلائی۔ اُنہوں
نے ہمیشہ سرکاری حیثیت کو اپنی خانگی معاشرت سے جدا رکھا۔ ہمیشہ
سرکاری عہدہ کو عدالت ہی تک محدود رکھا جب تک ہائیکورٹ کے
اجلاس پر رہتے اپنے تئیں جج سمجھتے اور جب باہر آتے تو پھر وہی
ایک خلیق بامذاق اور سچے دوست تھے۔ یہاں تک تو برادر موصوف کی
خانگی معاشرت اور سرکاری خدمتوں کا ذکر کیا گیا اب بسبیل تذکرہ بالاختصار
اُن کی مسانک حالات بیان کئے جاتے ہیں جو غالباً لطف سے خالی
نہونگے۔ برادر موصوف نے پہلے پہل ۱۸۷۹ء میں یہ جلوہ دیکھا۔ بمقام لنولی
لاج بارٹن اس حکیمانہ طریقہ میں داخل ہوئے۔ بعد اسکے ۱۸۸۱ء میں

لاج مورلینڈ میں شریک ہوئے اور سنہ ۸۵ سے ۹۶ء تک اس کے ر۔و۔م رہے۔ انہوں نے آخر دم تک لاج مورلینڈ کی بڑی خدمت کی اور مختلف عہدوں پر ممتاز رہے۔ چنانچہ لاج مذکور نے ان خدمات کے صلہ میں انہیں تمغہ ہائے۔ پ۔م۔ معتمدی اور خزانہ دار عطا کئے۔ اس کہنے میں کوئی مبالغہ نہ ہوگا کہ برادر موصوف حیدرآباد میں طریقہ فریمیسنری کے روح رواں تھے اور انکے انتقال پُرملال سے حیدرآباد میں اس طبقہ کو صدمۂ عظیم پہنچا ہے۔ برادر موصوف لاج حیدرآباد نمبر (۲۸۷) کے پ۔م۔ تھے اور یہ محض انہیں کی سعی اور کوششوں کا نتیجہ ہے جو آج لاج حیدرآباد قائم ہے۔ وہ لاج دکن کے بھی ممبر تھے۔ المختصر حیدرآباد میں اس طریقہ کے متعلق کوئی لاج یا انسٹیٹیوشن ایسا نہ ہوگا جسکے وہ ممبر نہ ہوں یا جس سے انہیں کچھ سروکار نہ ہو۔ انہیں گرینڈ لاج

کے بھی مختلف معزز خدمتیں مل چکی تھیں۔ گرینڈ لاج کے۔ گ۔
س۔ و۔ تھے۔ القصہ اگر بالتفصیل کل عہدے بیان کئے جائیں
جن پر وہ فائض رہ چکے تھے یا اُن اعزاز کا ذکر ہو جو اُنہیں حاصل ہوئے
تھے تو ایک طولانی کتاب ہو جائیگی۔ میں اب صرف اسی قدر کہنے پر
اکتفا کرتا ہوں کہ وہ ایک اعلیٰ۔ پُر جوش۔ سرگرم اور سچے میسن تھے اور
ہر میسن اُن کا احترام کرتا تھا اور اُن سے محبت رکھتا تھا۔ اُن کے
انتقال کا واقعہ بھی بہت افسوسناک ہے۔ گو تھوڑے عرصہ سے اُنکی
حالت صحت درست نہ تھی تاہم مرنے سے چند گھنٹے پہلے تک اُنہیں
کوئی خاص مرض یا شکایت لاحق نہ تھی۔ مرنے سے ایک دن پہلے
وہ حسب عادت ہائیکورٹ گئے سارا دن کام کیا بعد ازاں سر شام بغرض
تفریح نظام کلب گئے جہاں سے شب کو نو بجے واپس ہوئے جب گھر آئے

بعض احباب کو منتظر پایا اُن سے گیارہ بجے تک باتیں کرتے رہے۔ پھر اپنی خوابگاہ میں سونے کو گئے۔ تین بجے صبح جب وہ سوکر اُٹھے تو دفعتاً اپنے تئیں ایک عجیب کمزور حالت میں پایا۔ فوراً ڈاکٹر بُلائے گئے۔ مگر قبل اسکے کہ کوئی طبیب یا ڈاکٹر اُن تک پہونچے روح قفس تن سے پرواز کر گئی۔ یہ نہایت خوشی کی بات ہے اور اُن کی نیک نیتی کا نتیجہ ہے کہ وہ مرتے دم تک کسی کے شرمندۂ احسان نہ ہوے۔

لے چلی تختِ رواں سے خاک مدفن میں قضا
دیدۂ موراب سلیماں کا نگیں ہو جائیگا

۴ مئی ۱۹۰۸ء

سید محمد حسن بلگرامی (بی۔ اے)

گورنمنٹ اڈیٹر ریو سے معدنیات

حیدرآباد دکن

دیباچہ

اس زمانہ میں طریقہ فریمیسنری کی اشاعت روز بروز ترقی پر ہے اس لئے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اسکے اصول و مقاصد اور کچھ تاریخی واقعات بیان کروں تاکہ جو اصحاب اس طریقہ میں داخل ہو چکے ہیں اُن کی معلومات اور وسیع ہو جائیں اور جو لوگ اس طریقے میں داخل نہیں ہوئے ہیں اس بیان سے لطف اٹھائیں اور بعض لوگوں کی غلط بیانی سے جو تعصب دلوں میں آگیا ہے وہ رفع ہو جائے حتی الوسع اس بات کی کوشش کیجائے گی کہ جو کچھ لکھا جائے مستند اور معتبر کتابوں سے مستنبط ہو۔ اسمیں شک نہیں کہ بعض مصنفین نے اس معاملہ میں بہت مبالغہ کیا ہے اور بعض نے یہ رائے ظاہر کی ہے یہ طریقہ قدیم نہیں ہے بلکہ جدید ہے میں ایسے مصنفین کی تصانیف سے بالکل قطع نظر کروں گا اور

بالاختصار اس طریقہ کے متعلق اس طرح بیان کروں گا کہ میسن اور غیر میسن دونوں
کی سمجھ میں آجائے اور کوئی اس طریقہ کی طرف سے بدظن نہ رہے - بہت کم لوگ
اس قدیم طریقہ کی اصلیت کو اچھی طرح سمجھتے ہیں تا اینکہ وہ لوگ بھی جو اس طریقہ میں
داخل ہو چکے ہیں اسکے اصلی مقصد سے بخوبی واقف نہیں ہیں - وہ محض رسوم
کو اسکا دارومدار سمجھتے ہیں مگر اس طریقہ کے اسرار اور باریکیوں سے واقف
نہیں ہوتے - اسمیں شک نہیں کہ محض ایک لاج کا وجود فری میسنوں کے
رشتہ اخوت کا شاہد ہے - اسکے علاوہ وہاں کے رسوم یا در و دیوار پر جو نقوش
ہوتے ہیں اور وہاں کے عہدہ داروں یا ممبروں کے لباس یا اُنکے تمغے
اِن سب کے لئے معانی پنہاں ہیں جنکی تفصیل سے ہر فری میسن کو واقف ہونا چاہیے
جب ہم خیال کرتے ہیں کہ اس طریقہ میں لاکھوں آدمی داخل ہو چکے ہیں اور داخل
ہوتے جاتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس دنیا کے ہر مہذب ملک میں جا بجا
مسانک لاج قایم ہیں تو اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ بنی نوع انسان پر اس
طریقہ کا اثر کیا کچھ نہو گا - پس ایسی حالت میں ضرور ہے کہ اس طریقہ کے اصول
اور مقاصد صحیح صحیح ظاہر کر دئے جائیں - اسکے لئے ہمیں اس طریقہ کے ابتدائی
حالات کچھ بیان کرنا چاہئیں -

بعض مصنفین نے اس طرح قلم فرسائی کی ہے کہ اس طریقہ کے متعلق دو زمانے قرار دئے ہیں۔ اُن کے بیان کے مطابق پہلا زمانہ ابتدائے آفرینش یا یوں کہنا چاہئیے کہ جب سے اس طریقہ کی بنا پڑی اُس وقت سے لیکر اٹھارہویں صدی کے شروع تک قرار دیا گیا ہے اور اُنکا دعویٰ ہے کہ اس زمانہ میں اس طریقہ میں بجز معماروں کے یا جن لوگوں کو فن معماری سے کوئی تعلق ہوتا تھا اور کوئی داخل نہ ہوسکتا تھا البتہ وہ لوگ بلا لحاظ توطن یا زبان اس طریقہ میں داخل کئے جاتے تھے اور اُن میں ایک رشتۂ اخوت قائم ہوتا تھا۔ دوسرا زمانہ یا یوں کہنا چاہئیے کہ زمانہ موجودہ اُن مصنفین نے اٹھارویں صدی کی ابتدا سے قرار دیا ہے اور وہ لکھتے ہیں کہ اس زمانہ میں معماروں کی تخصیص باقی نہ رہی بلکہ اس طریقہ میں ہر شخص جو تزکیۂ نفس کا خواہاں ہو داخل ہونے لگا۔ مگر میری رائے میں یہ تقسیم ازمنہ غلط ہے اور اسکی کوئی اصلیت نہیں۔ جہانتک معتبر کتابوں سے معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے کہ اس امر کی کوئی تخصیص نہ تھی کہ قبل آغاز اٹھارویں صدی بجز معماروں کے اور کوئی اس طریقہ میں داخل نہ کیا جائے چنانچہ ایک بدیہی مثال انگلستان کی تاریخ فریمیسنری میں یہ موجود ہے کہ ایک مشہور شخص **ایلیاس اِشمول** جو نہ معمار تھا اور نہ فن معماری

سے کوئی تعلق رکھتا تھا سترہویں صدی کے وسط میں تیسن بنایا گیا جس سے اُن مصنفین کے بیان کی صاف تغلیط ہوتی ہے۔ بعض مصنفین نے یہ بیان کیا ہے کہ اس طریقہ کے اصول سب سے پہلے حضرت آدم کو بتائے گئے اس بیان کی تائید اس واقعہ سے ہو سکتی ہے کہ قبل طوفان حضرت نوح ایک مذہبی طریقہ ایسا رائج تھا جو فری میسنری سے بہت مشابہت رکھتا تھا اور طوفان فرو ہونے کے بعد بھی حضرت نوح کی اولاد میں یہ طریقہ جاری رہا چنانچہ حضرت ابراہیم جو شام بن نوح کی اولاد میں تھے جب مصر تشریف لے گئے تو اُنہوں نے اقلیدس کو اس طریقہ کے اسرار تلقین کئے اور اقلیدس نے مصر میں اس طریقہ کو رواج دیا بعد ازاں بنی اسرائیل اس طریقہ کو مصر سے یہودیہ میں لائے اور وہاں حضرت داؤد و حضرت سلیمان کے زمانہ میں بیت المقدس کی تعمیر کے وقت اس طریقہ کو بہت فروغ ہوا۔ اس طریقہ کی تعریف یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ ایک اخلاقی طریقہ کا نام ہے جو علامات کے ذریعہ سے بتایا جاتا ہے اور اصول فرائض انسانی پر مبنی ہے اور نیکی کی ہدایت کرتا ہے یا یہ ایک ایسا علم ہے جس میں محاسنِ دین و دنیا دونوں توام ہیں اور انسان کو اپنے فرائض معلوم ہوتے ہیں۔ چونکہ حضرت آدم کو خدا نے اشرف المخلوقات بنایا اس لئے

وہ ہمہ وجوہ کامل تھے۔ اُن سے کوئی بات جو اس طریقہ سے متعلق ہے پوشیدہ نہ تھی اور اُنہوں نے اس طریقہ کے اسرار اپنی اولاد کو بھی سکھائے اور تلقین کئے مگر رفتہ رفتہ نتیجہ یہ ہوا کہ اس طریقہ کی حقیقت مفقود ہوتی گئی یہاں تک کہ تاویلات کے پردہ میں انسان کے تخیلات کی آمیزش سے اُس نے کچھ اور ہی صورت بدلی چنانچہ مختلف توہمی طریقے قایم ہو گئے جنکے پیرو عوام الناس بن گئے مگر اُس پر بھی اس طریقہ کی حقیقت چند لوگوں میں محفوظ رہی اور اُن سے دوسرے لوگوں کو جو اس رازداری کے قابل تھے معلوم ہوئی۔ جو لوگ اس طریقہ کے علامات کے حقیقی معنوں کو سمجھتے ہیں اُن سے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ یہ طریقہ ایسا ہے جسمیں محاسن دین و دنیا دونوں توام ہیں۔ ہم عام لوگوں کی واقفیت کے لئے صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ اگر کوئی قدرت کے اسرار سمجھنا چاہے تو بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس طریقہ کے پوشیدہ معنوں کو سمجھے جو تخیلات کے پردہ میں محجوب ہیں اور علامات کے ذریعہ سے ظاہر کئے جاتے ہیں۔

جب اس طریقہ کے اسرار چند لوگوں میں محدود ہو گئے اور جب یہ طریقہ محض خیالی نہ رہا بلکہ عملی ہو گیا اُس وقت یہ قرار پایا کہ جو نئے لوگ اس طریقہ میں داخل ہوں وہ مذہبی درگاہوں یا خانقاہوں میں داخل کئے جائیں جہاں اس طریقہ کے

اسرار پوشیدہ تھے۔ اس طرح کی خفیہ جماعتیں جو سانک اخوت سے مشابہت رکھتی تھیں اُن میں قدیم تر وہ تھیں جو **کیبرک** کے لقب سے موسوم ہیں اور جنکا پتہ تاریخ کی رو سے طوفان نوح تک ملتا ہے۔ یا ایک اور جماعت جو اس طریقہ سے بہت مشابہ تھی وہ **آئونیا** کے کاریگروں کی جماعت تھی۔ پروفیسر **رابنسن** لکھتے ہیں کہ "اس جماعت میں بڑے بڑے انجنیر اور فن معماری کے ماہر شریک تھے جنہوں نے گویا کُل معبدگاہوں کی تعمیر کا ویسا ہی ذمہ لے لیا تھا جیسا کہ قرون متوسطہ میں فریمیسنوں نے کلیساوں اور خانقاہوں کی تعمیر کو اپنے ذمہ لے لیا تھا۔ فی الواقع آئونیا کی جماعت فریمیسنوں سے بہت ہی مشابہ تھی۔ وہ لوگ بھی کسی غیر کو اپنے جلسوں میں آنے نہ دیتے تھے اور آپس میں ایک دوسرے کی شناخت کیلئے اشارات اور علامات معین کئے تھے۔

وہ لوگ بلحاظ عقیدہ کے موحد تھے اور دوسرے لوگوں کو جو اُن کے طریقہ میں داخل نہوں ناپاک سمجھتے تھے اور اُن کو کبھی اپنے جلسوں یا معبدوں میں شریک نکرتے تھے۔

اس طریقہ فریمیسنری کی قدامت کا پتہ اُس جماعت سے بھی ملتا ہے جو **کالیجیم میوریریم** کے نام سے رومۃ الکبریٰ میں قایم تھی

چونکہ یہ جماعت ایسے وقت میں قایم ہوئی تھی کہ ملک کا تمدن اور مذہب گویا ایک تھا اس لئے اس جماعت میں مذہبی تمدنی اور حرفتی باتیں سب یکجا تھیں - یہ ندرت جو بنی آدم کی ترقی کیلئے نہایت مفید ہے اُس جماعت میں انتزاع سلطنت رومۃ الکبری تک قایم رہی اور اُسکے اصول اور رسوم قرون متوسطہ کے میسنوں کی جماعت کو سینہ بسینہ پہنچتے آئے - چونکہ اس جماعت کے جلسے دروازے بند کرکے ہوتے تھے اس لئے آخر میں یہ جماعت گویا پولیٹکل باغیوں کی مرجع و مرکز بنگئی اور ہر قسم کی پوشیدہ باتیں وہاں ہونے لگیں - پہلی چند صدیوں تک تو رومۃ الکبری کے سلاطین اس جماعت پر اختیار حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہے مگر بعد کو رفتہ رفتہ اُس پر بہت حاوی ہوگئے اور بہت سے اختیارات و مراعات حاصل کر لئے - جب اہل روما نے برطانیۂ اعظم فتح کیا تو اُن کے ساتھ اس جماعت کے بہت سے لوگ آئے - اور اسمیں شک نہیں کہ جہاں جہاں جس ملک کو روما نے فتح کیا اُسے مہذب اور شایستہ بنایا - چنانچہ شہنشاہ **کراسیئس** اور اُسکا ندیم **البینس** جو کہ برطانیہ اعظم کے پہلے عیسائی شہید کہلاتے ہیں - یہ دونوں اس طریقہ میں داخل تھے - مگر ہم تحقیق کے ساتھ نہیں کہسکتے کہ آیا جزائر برطانیہ اعظم میں یہ طریقہ سینٹ آسٹن کے پہلے رائج ہوا **سینٹ آسٹن**

ایک بڑے محترم راہب گزرے ہیں جن کو پوپ **گریگوری** نے چالیس راہبوں کے ساتھ برطانیہ اعظم اس لئے بھیجا تھا کہ **اتھلبرٹ** شاہ کنٹ کو عیسائی عقاید تلقین کریں - اُسی زمانہ میں اِن کاریگروں کے گروہ نے خروج کیا اور سارے یورپ میں پھیل گئے - پاپای روم اُن کی حمایت پر تھا - چونکہ اُس زمانہ میں معبدوں اور خانقاہوں کی تعمیر کے لئے اچھے کاریگر بدقت دستیاب ہوتے تھے اس لئے ان لوگوں کے ساتھ خاص رعایتیں کی گئیں - اس میں شک نہیں کہ پندرہویں صدی سے پہلے جس قدر معبد یا خانقاہیں گوتھک اور نارمن وضع کی تعمیر ہوئیں وہ سب فریمیسنوں کی بنائی ہوئی تھیں - اسکا ثبوت کہ وہ عمارتیں انہیں نے تعمیر کیں اس بات سے پایا جاتا ہے کہ ان لوگوں نے ان عمارتوں پر اپنی نشانیاں چھوڑی ہیں چنانچہ بہت سے قدیم عمارتوں میں وہ نشان اب تک باقی ہیں - مثلاً کلیسائے برمنگھم کے مینار پر اُن کے علامات موجود ہیں - اِن کے دائرہ اخوت میں جو لوگ داخل تھے اُن کو خاص خاص رعایتیں حاصل تھیں -

یہ لوگ ایک جگہ سکونت پذیر نہ ہوتے تھے بلکہ خانہ بدوش تھے اور تمام ملکوں میں گروہ یا لاج کی صورت میں گشت کیا کرتے تھے - جہاں کہیں کسی معبد یا خانقاہ کی تعمیر در پیش ہوتی وہاں ٹھیرا دیے لئے جاتے تھے - اُسی عمارت

کے قریب جسکی تعمیر مقصود ہوتی تھی یہ لوگ اپنے رہنے کے لیئے جھوپڑے ڈال لیتے تھے۔ اُنکا ایک سرگروہ یا ماسٹر میسن ہوتا تھا اور نو نو۹ کاریگر ایک وارڈن کے تحت میں دئے جاتے تھے۔ المختصر یہ میسن لوگ ملک بہ ملک یوں ہی پھرتے تھے اور اپنا کام کرتے تھے۔ ان میں آپس کے میل و جول سے اتحاد اس درجہ بڑھا تھا کہ بلاتخصیص زبان یا وطن آپس میں ایک دوسرے کو بھائی سمجھتے تھے اور گویا دراصل میسنری کا اصل منشار پورا کرتے تھے۔ اس لئے کہ میسنری کے مقاصد یہی ہیں کہ بنی نوع انسان میں قومی۔ رواجی لسانی۔ اور تعصبی تفریق و امتیاز باقی نہ رہے اور سب ایک ہو جائیں۔

ہندوستان کے لیئے جہاں مختلف اقوام و ملل کے لوگ آباد ہیں۔ جہاں تفریق السنہ اس درجہ بڑھی ہوئی ہے کہ ایکسو چھ زبانیں بولی جاتی ہیں اس طریقہ کا رواج بہت مفید ثابت ہوگا بلکہ عجب نہیں کہ اہل ہند کی نجات کا باعث ہو۔

جہاں تک تواریخ معتبرہ سے معلوم ہوتا ہے انگلستان میں فریمیسنری کی ابتدا شاہ **ایتھلسٹن** کے وقت سے ہوئی جن سے اُنکے بھائی اڈون نے ایک شاہی سند اس غرض سے حاصل کی تھی کہ وہ سال میں ایک دفعہ فریمیسنوں کا جلسہ منعقد کرے اور اُن کے لئے ضوابط اور قوانین بنائے۔

چنانچہ اس سند کی رو سے انگلستان کا پہلا گرینڈ لاج بمقام یارک ۹۲۶ء میں منعقد ہوا اور اُسوقت کل تحریرات و اسنادات وغیرہ جو یونانی - لاتینی - فرانسیسی یا اور زبانوں میں تھے جمع کئے گئے اور حسب رواجات قدیم اُنکی مدد سے ضوابط وغیرہ وضع کئے گئے اور اُن پر عملدرآمد شروع ہوا - شاہزادہ اڈون کی وفات کے بعد شاہ اتھلسٹن خود صدر نشین ہوا اور اُسکے انتقال کے بعد ۹۶۰ء میں کرسی صدارت پر ڈنسٹن آرچ بشاپ کنٹربری اور اُسکے بعد ۱۰۴۱ء میں شاہ اڈورڈ جلوہ افروز ہوئے - دراصل اگر دیکھا جائے تو اٹھارویں صدی کی ابتدا تک کرسی صدارت شاہی خاندان میں رہی یا بعض اوقات خود شاہانِ وقت گرینڈ ماسٹر رہے مگر اُنھوں نے کبھی اسکو اپنی کسرشان نہ سمجھا -

اصطلاح مقبولہ میسن کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب شاہ چارلس اول چارلس دوم و جیمس دوم اس طریقہ میں شریک ہوئے اور برادرانِ طریقت نے اُن کو اپنے دائرہ اخوت میں داخل کیا تو وہ مقبولہ اور آزاد میسن کے نام سے موسوم ہوئے - چنانچہ اُسوقت سے اِن دونوں لفظوں کی ابتدا پڑی گویا یہ بات پہلے سے ہی طے ہو چکی تھی کہ کوئی شخص جب تک کہ وہ آزاد نہو اس طریقہ میں داخل نہیں ہو سکتا اسلئے کہ اسکے رموز اور اسرار کسی غلام کو نہیں

بتائے جا سکتے کیونکہ اُنکے افشا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

فریمیسنری کے قواعد کتاب اہمان ریزان میں مندرج ہیں۔ یہ لفظ عبرانی زبان کے تین الفاظ سے مرکب ہے۔ اہیم بہ معنی بھائی منا بمعنی پسندیدہ و ریزان بمعنی قانون۔ چنانچہ اسکے معنی قانون برادران پسندیدہ ہوئے۔ علاوہ تحریری قوانین کے بعض ضوابط اور رسوم اس طریقہ کے ایسے بھی ہین جو ابتدائے عالم سے اب تک سینہ بسینہ چلے آئے ہیں۔ چنانچہ اس طریقہ کا ایک اصول یہ بھی ہے کہ بجز ذکور کے اناث اس مین داخل نہیں ہو سکتے گو فرانس میں اس قدیم اصول کے بدلنے کی بہت کچھ کوشش کی گئی ہے۔ بعض مدارج ایسے اختراع کئے گئے ہیں جن پر امریکہ میں ابتک عمل بھی جاری ہے۔ یہ اختراعی مدارج فرانس میں ایک عرصہ دراز تک جاری رہے چنانچہ ۱۸۰۵ء میں ملکۂ جوزفین ایک لاج کی صدر نشین تھیں۔ انگلستان میں کبھی اُس قدیم اصول کے خلاف عمل نہیں ہوا۔ جو لوگ اس طریقہ میں داخل ہو چکے ہین وہ اُن موانع کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں جو اناث کی شرکت کے متعلق ہین۔ اب رہے وہ لوگ جو اس طریقہ مین داخل نہیں ہوئے ہیں اُن سے صرف یہ کہنا کافی ہے کہ عورت سے رازداری نہیں ہو سکتی۔ یہ مانا کہ اناث مین بھی بعض ایسی مستثنیٰ ہونگی

جو رازداری کے قابل خیال کی جائیں مگر ایسی بہت شاذ ہیں اور اس طریقہ کے اسرار ایسے نہیں ہیں جو یوں ظاہر کئے جائیں۔

اسکاٹلینڈ میں فری میسنری کی ابتدا عموماً تعمیر کلوننگ اے۔بی سے لیجاتی ہے مگر اس میں شک نہیں کہ اے۔بی کی تعمیر سے بہت پہلے کے معبد او رخانقاہیں فری میسنوں کے ہاتھ سے تعمیر ہوئیں۔ کلوننگ اے۔بی کی بنا ہیوڈی موریول لارڈ لنگھم ولارڈہائی کانسٹبل اسکاٹلینڈ نے ۱۱۴۰ء میں ڈالی تھی اور اسکی تعمیر کے لئے کاریگر یورپ کے مختلف مقامات مثل کلون وغیرہ سے بلائے گئے تھے۔ اسکاٹلینڈ میں قبل تعمیر کلوننگ اے۔بی جو اور معبد تعمیر ہوئے اُن میں کلیسائے گلاس گو ہے جو ۱۱۱۵ء میں تعمیر ہوا۔ کلسو۔اے۔بی جو ۱۱۲۸ء میں تعمیر ہوئی اور ملرز وزا اے۔بی۔ جو ۱۱۳۶ء میں تعمیر ہوئی۔ چنانچہ ملروز میں ایک میسانک لاج ابتک موجود ہے جسکی ابتدا تعمیر اے۔بی سے لیجاتی ہے اور اُس لاج میں بہت قدیم کاغذات و اسنادات اس طریقہ کے متعلق موجود ہیں۔ یہ لاج ایک خود مختار لاج ہے اور کسی کا دست نگر نہیں۔ بلکہ گرینڈ لاج اسکاٹلینڈ کا بھی تابع فرمانہیں البتہ کل فری میسنوں کو جہاں کہیں سے وہ آئیں بحیثیت مہمان شریک کرتا ہے۔ شاہ رابرٹ بروس نے جنگ بینگبرن کی فتح یابی کے

بعد رائل آرڈر ہیرڈم کلوننگ کے بناڈالی جواب تک موجود ہے اور اس طریقہ کے کل جلسوں میں شاہ رابرٹ بروس خود اور اُسکے بعد اُسکے جانشین جو اسکاٹلینڈ کے تخت پر بیٹھے گرینڈ ماسٹر ہوئے چنانچہ ابتک ایک کرسی مخصوص بادشاہ کے لئے اس لاج میں رکھی ہوئی ہے جسپر بجز بادشاہ کے اور کوئی بیٹھ نہیں سکتا۔

اب اس مقام پر مختصراً اُن مظالم کا ذکر بھی خالی از دلچسپی نہوگا جو مخالفین کے ہاتھوں فریمیسنوں کو پہونچے۔ ابتداے عالم سے یہ چلا آیا ہے کہ جہالت کی تاریکی ہمیشہ نور ایمان کے مدمقابل رہی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ آخر میں غلبہ نور ایمان ہی کو حاصل ہوا ہے مگر جہالت کی تاریکی سے جو عارضی دشواریاں پیش آئی ہیں اُن سے پیروانِ ایمان کو بہت صدمے پہونچے ہیں چنانچہ یہ طریقہ بھی جو آزادی۔ بنی نوع انسان کے اخوت۔ حصول علم و اکتساب قابلیت پر مبنی تھا ایسے حکمرانانِ وقت کو کیونکر پسند ہوسکتا تھا جنکی حکومت کا دارومدار محکومین کی جہالت اور غلامی پر ہو۔ اُسوقت کی سلطنتیں محض شخصی تھیں اور اس طریقہ سے خائف تھیں جسکے پیرو آزادانہ طور سے آپس میں ملتے تھے۔ جلسے منعقد کرتے تھے جن سے رشتہ اتحاد و اخوت روز بروز بڑہتا اور مضبوط ہوتا جاتا تھا۔

۱۷۳۵ء میں پرتگال کے چند امرا نے لسبن میں ایک لاج قایم کیا جو گرینڈ لاج انگلستان

کے ماتحت تھا اور جارج گارڈن اس لاج کا ماسٹر مقرر ہوا اگر جو ہین پادریون کو
معلوم ہوا انہوں نے فوراً اُسے بند کرنے کی کوشش کی۔ یہ ظاہر ہے کہ آزاد منش
میسن لوگ متعصب پادریوں کی آنکھوں میں خار تھے۔ چنانچہ ۱۷۴۳ء مین جان کوٹو
ساکن برن و الگزینڈر جیکب مانٹن ساکن پارس گرفتار کیئے گئے اور تہخانہ کے
بدترین قید خانوں میں مقید ہوئے جہاں وہ بیچارے کئی ہفتہ تک رہے اور انواع
و اقسام کے شدائد و تکالیف اُٹھایا کیئے۔ اِن پر الزام یہ لگایا گیا کہ پوپ کے حکم
کی نافرمانی کرتے ہیں اس لئے کہ پوپ نے اس طریقہ کے متعلق کفر کا فتویٰ دیا ہے
چنانچہ اُن الزامات پر وہ بیچارے شکنجے میں کھینچے گئے جو اس زمانہ مین ایک قسم
کی سزا تھی۔ (پوپ کی یہ ناراضی کوئی نئی بات نہیں ہے) مانٹن نے تو
کیتھولک مذہب اختیار کر لیا اور معاف کر دیا گیا مگر کوٹو اپنے اصول پر قایم رہا گو
اُسے بڑی بڑی اذیتیں دی گئین تین مہینے کے عرصہ مین نو دفعہ شکنجے میں
کھینچا گیا اور اُسکے بعد چار برس کی قید بامشقت کا حکم ہوا مگر قبل اختتام مدت سزا
دولت برطانیہ نے اُسے اس بنا پر رہا کرا دیا کہ وہ دولت برطانیہ کی رعایا سے
تھا۔ ۳۲ برس تک پرتگال میں اس طریقہ فریمیسنری کے متعلق کچھ نہوا لیکن ۱۷۷۶ء
مین اس طریقہ کے دو رکن پھر گرفتار ہوئے اور بہت سے تکالیف اُٹھانے کے

بعد اُنہیں (۱۴) مہینے جیل خانہ میں جھیلنا پڑے - پادریوں کی طرف سے فریمیسنری کے متعلق وقتاً فوقتاً خفیہ تحقیقات ہوتی رہی اور یہ دریافت ہوتا رہا کہ اس طریقہ کے لوگ کیا کرتے ہیں اور کس فکر میں ہیں - پادریوں کو یہ بہانہ مل گیا تھا کہ یہ لوگ گورنمنٹ کے خلاف سازش کرتے ہیں چنانچہ اس بنا پر ۱۸۰۲ء میں بہت سے معتبر امرا اور شرفا گرفتار ہوئے جن میں ایک مشہور و معروف حکیم ڈیکاستا بھی تھا -

سلطنت فرانس کے انقلاب سے فریمیسان پرتگال کو کچھ امن نصیب ہوا لیکن قدیم عہد کے تسلط پاتے ہی پھر وہی تعصبات اور شکوک پیدا ہو گئے - ۱۸۱۸ء میں جان ششم شاہ برازیل نے یہ فتویٰ دیا کہ کل خفیہ جماعتیں جن میں فریمیسنری بھی شامل ہے ممنوع ہیں بعد ازاں ۱۸۲۳ء میں اسی طرح کا ایک اعلان لسبن میں بھی صادر ہوا جس سے سزاے موت کے بجائے جرمانہ اور جلاوطنی قرار دی گئی -

۱۷۳۸ء میں پوپ کلیمنٹ دوازدہم نے اس طریقہ کے متعلق یہ فتویٰ دیا کہ جو کوئی فریمیسن ہوگا یا اُسکے جلسوں میں شرکت اختیار کریگا اُسکی ساری جائداد ضبط ہو جائیگی اور وہ سزائے موت کا مستوجب ہوگا - فلپ پنجم بادشاہ اسپین نے ۱۷۴۰ء میں فریمیسنوں کے لئے سزاے موت اور ایذائے شدید کا حکم دیا بلکہ بہتوں کو گرفتار کر کے یہ سزا بھی دلائی مگر باوجود ان مظالم کے فریمیسنری کی اشاعت

نہ رُکی بلکہ روز بروز بڑھتی گئی البتہ دغابازی سے اس طریقہ کو ایک بڑا صدمہ پہونچا
وہ یہ کہ پٹروبا گرینڈ انکوئیزیٹر اسپین حیلہ سازی اور مکاری سے اس طریقہ میں داخل
ہوا۔ گو اُسکی اصل غرض یہ تھی کہ اُن لوگوں کو ظاہر کرکے جو اس طریقہ میں شریک
ہوں سزا دلوا سے۔ وہ سنہ ۱۷۵۱ء میں شریک ہوا اور جب طریقہ کے سارے
اصول سے واقف ہو گیا اور اُسکے اراکین کے نام بھی معلوم کر لئے تب اُس نے
دغابازی سے انکو سزا دلائی۔ اُسے کل ممبروں کے نام تو یاد نہ رہے اور نہ اُنپر
کوئی الزام لگا سکا مگر اُس نے (۹۷) لاجوں کو نام بتادئے جنکے ممبر بیچارے بے گناہ
گرفتار کئے گئے اور شکنجے میں کھینچے گئے اسیطرح فرڈنینڈ ششم نے فریمیسنری کو بغاوت
سے تعبیر کیا اور اُسکے لئے سزائے موت قرار دی۔ جب اہل فرانس اسپین
کے حاکم ہوئے تب فریمیسنری کو پھر فروغ ہوا بلکہ اُسی عمارت میں جہاں بیشتر
دشمنانِ فریمیسنری فریمیسنوں کو سزا دیتے تھے ممبرانِ گرینڈ لاج ہیڈریڈ کے
جلسے منعقد ہونے لگے۔ جب فرڈنینڈ ہفتم کو اسپین کی حکومت پر تسلط ہوا
تو اُس نے پھر وہی مظالم شروع کئے سنہ ۱۸۱۴ء میں (۲۵) آدمی محض اس
شبہ پر کہ وہ میسن ہیں پابزنجیر کرکے جیل خانہ بھیجے گئے اور اُسکے بعد اس
قدر کثرت سے لوگ گرفتار ہوئے جسکا صحیح اندازہ نہیں بتایا جا سکتا اور نہ یہ معلوم

ہوسکتا ہے کہ اُن بیچاروں کا کیا حشر ہوا۔

۱۸۲۴ء میں ایک قانون وضع ہوا جسکی رو سے کل میسنوں کو حکم دیا گیا کہ اپنے تئیں ظاہر کردیں اور اپنے کل کاغذات و دستاویزات حوالکر دیں اگر ایسا نہ کریں گے تو باغی خیال کئے جائیں گے اور مستوجب سزا ٹھہریں گے اُسی سال وزیر جنگ نے ایک اعلان نافذ کیا جسکی رو سے کل میسن واجب الاخراج ٹھہرائے گئے اور ۱۸۲۷ء میں لاج غرناطہ کے سات رکن قتل کئے گئے۔

گزشتہ صدی میں وسط اٹالیہ میں بھی فرمیسنوں پر انواع و اقسام کے مظالم ہوتے رہے اور اُنکے باعث محض پادری اور بادشاہ وقت تھے۔

آخر میں نوبت یہ پہونچی کہ سوئیٹزرلینڈ میں بھی میسنوں پر مظالم شروع ہوئے چنانچہ ۱۸۴۵ء میں برن کی کونسل سے ایک قانون پاس ہوا جس سے ممبرانِ لاج کے لئے بعض سزائیں تجویز ہوئیں ۱۸۶۷ء میں اُس قانون کی تجدید کی گئی۔ اس میں شک نہیں کہ سختی کے ساتھ اس قانون کی پابندی نہیں ہوئی بالآخر وہ قانون منسوخ کردیا گیا۔ تاہم ایک عرصہ تک کم و بیش مظالم کا سلسلہ جاری رہا۔ فریڈرک اول شاہ سویڈن نے ۱۷۳۶ء میں فرمیسنری کے متعلق

سزاے موت کا حکم دیا تھا مگر آج اُس ملک میں وہاں کا بادشاہ اس طریقہ کا سرگروہ ہے۔

سنہ ۱۷۳۸ء میں چارلس ششم شاہ اسپین نے ایک امتناعی حکم جاری کیا کہ اُسکے ملک میں فریمیسنوں کے جلسے منعقد نہوں۔ سنہ ۱۷۳۶ء میں جب پولینڈ میں اس طریقہ نے رواج پایا تو شاہ فریڈرک اگسٹس سوم بادشاہ پولینڈ نے حکم دیا کہ اُسکے ملک میں فریمیسنری کی مجالس کا انعقاد اگر ہوگا تو اُسکی ناخوشی کا باعث ہوگا اور سخت سزا دیجائیگی۔ باوجود ایسی مخالفتوں اور ان مظالم کے خواہ وہ عارضی تھے یا دامی اس طریقہ کی اشاعت نرُکی اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کے ہر حصہ میں اسکے پیرو موجود ہیں۔ یورپ۔ امریکہ۔ ایشیا۔ افریکہ کے علاوہ بحر الکاہل و بحر جنوب کے دور دراز جزائر میں بھی اس طریقہ کی اشاعت روز بروز ترقی پر ہے۔ اس طریقہ کے متعلق جو بغاوت یا الحاد کے بہتان لگائے جاتے ہیں وہ سراسر غلط ہیں۔ منجملہ اُن احکام کے جن پر یہ طریقہ مبنی ہے پہلا حکم یہ ہے کہ " اپنے خالق کے بندہ صادق رہو اور اپنے بادشاہ وقت کی سچی او روفادار رعایا اگر تمھیں کسی بغاوت یا سازش کا علم ہو تو بادشاہ وقت کو اُسکی اطلاع کرو تاکہ اُسکا تدارک کر دیا جائے۔ آپس میں ایک دوسرے سے راست بازی

کے ساتھ پیش آؤ۔ سرقہ سے احتراز کرو کوئی ایسا مذموم فعل تمسے سرزد نہو جو اس طریقہ کے لئے باعثِ ننگ ٹھہرے"

اس طریقہ کی قدامت یا بقا کے متعلق یہ کہنا بےمحل نہوگا کہ یہ ایک بہترین اور قدیم ترین طریقہ ہے جو آج تک دنیا میں رائج ہوا ہے مصریوں یا اور اگلی قوموں کے قدیم رموز و وقائع مفقود ہو گئے یا اگر کچھ باقی بھی ہیں تو اُنکا سمجھنا محال ہے مگر میسنری کی تمثالی زبان ابتک باقی ہے اور جو اس طریقہ میں داخل ہوتا ہے اُسے سکھائی جاتی ہے اس سے اس طریقہ کی وفاداری کا حیرت انگیز ثبوت ملتا ہے۔ ابتدائے عالم سے اب تک دنیا میں بہت سی عظیم الشان سلطنتیں قائم ہوئیں اور معدوم ہوگئیں بڑے بڑے عالیشان شہر آباد ہوئے جنکا نام و نشان تک باقی نہیں رہا۔ بڑی بڑی جماعتیں جن میں شاہان وقت شریک ہوئے اور جنکی شان و شوکت تاریخ کے صفحون میں یادگار رہیگی قائم ہوئیں اور چند صدیوں کے بعد غائب ہوگئیں۔ مگر فری میسنری باوجود صدہا مظالم کے ابتک باقی ہے اور انقلابات روزگار اسکا وجود مٹا نسکے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ طریقہ ایسے اصول پر مبنی ہے جو رفاہ خلایق اور بہبودی بنی نوع انسان کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔ اگر ایسا نہوتا تو بڑے بڑے عقلا

اور مدبرین روزگار فخر کے ساتھ اس طریقہ میں داخل ہوتے بادشاہان اولی العزم حسام حکومت کو بیلچہ سے بدل کر اس طریقہ کے اسرار دریافت نہ کرتے ۔
ڈیوک آف سکس کا قول ہے کہ میسنری ایک نہایت جلیل اور اکمل طریقہ ہے جو بنی نوع انسان کی عام بھلائی کے لئے قایم ہوا ہے اور جو آپس میں برادرانہ محبت پیدا کرتا ہے ۔ اسکے اصول کچھ ایسے دلفریب ہیں کہ جن سے خواہ مخواہ اخوت کی تلقین ہوتی ہے بلکہ ایسے کارہائے نمایاں سرزد ہوتے ہیں جنھیں دنیا عزت اور وقعت کی نظر سے دیکھتی ہے ۔ یہ طریقہ ہمیں ایسے حکیمانہ اصول سکھاتا ہے جس پر انسان کی بہبودی کا دارومدار ہے ۔ ہمکو اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہمسایہ کے ساتھ ہمارے فرایض کیا ہیں اور کسی حالت میں اُسے ضرر نہ پہونچانا چاہیئے ۔ اس سے ہمکو رازداری و راست بازی کی تعلیم ہوتی ہے جسکا منشا محض یہ نہیں ہے کہ ہم اس طریقہ کے اسرار پوشیدہ رکھیں بلکہ اصل غرض یہ ہے کہ جو اصول ہمیں بتائے گئے ہیں وہ بنی نوع انسان کیلئے مفید ثابت کرائیں ۔
لارڈ ڈرہم نے ایک عام جلسہ میں یہ بیان کیا تھا کہ میں فری میسنری کی اشاعت کو اپنا فرض سمجھتا ہوں کیونکہ کل معاشرتی نیکیاں اور خوبیاں اس سے منتج ہوتی ہیں

اور کُل تمدنی اور مذہبی مخالفتوں کا استیصال ہوتا ہے - یہی ایک طریقہ ہے
جو مساوات کی تعلیم دیتا ہے اور جہاں کل آدمی بلا امتیاز مدارج برابر ملسکتے ہیں
اور بغیر ہتک یا کسرشان اخلاقی یا معاشرتی خوبیاں حاصل کرسکتے ہیں -
بنجامن فرنیکلن نے اس طریقہ کے متعلق جو مدح سرائی کی ہے اُسکا ذکر بھی
خالی از لطف نہوگا - وہ کہتا ہے کہ میسنری ایک عجیب طریقہ ہے اسکے
اصول ہر شخص کو جو اسمیں شریک ہوا انسانیت کے اعلیٰ جوہر سکھاتے ہیں
اور یہ اصول کوئی معمولی یا حقیر درجہ کے نہیں ہیں بلکہ جس شخص کو بتائے
جاتے ہیں اُسکے لئے گویا سارے عالم میں ایک دست آویز ہوتے ہیں
یعنی جہاں جہاں اس طریقہ کے لوگ ہوں وہ مانا جاتا ہے - جب تک
قوت حافظہ باقی ہے وہ اصول کبھی ضایع نہیں ہوتے اس طریقہ کا کوئی
شخص اگر تباہ ہوجائے یا اتفاقات زمانہ اُسے قید کی مصیبت میں مبتلا
کردیں یا مقبوضات دنیوی سے کوئی چیز اُسکے پاس باقی نرہے
تب بھی یہ باقی رہتا ہے اور اُسکے بکار آمد ہوتا ہے - تاریخ نے اس چیز
کو بخوبی ثابت کردیا ہے - اس طریقہ نے تباہ کنندہ کا ہاتھ ظالم کی تعدیوں
قید کی مصیبتوں دشمن کے عناد کا تدارک کیا ہے اور تمدنی و مذہبی تخالف

کی بھڑکتی ہوئی آگ کو بارہا سرد کر دیا ہے - میدان جنگ ہو یا صحرائے لق ودق یا گنجان شہر غرضکہ ہر جگہ ایسے لوگوں کو جو آپس میں دشمن تھے دوست بنا دیا اور انہیں ایک دوسرے کی مدد کے لئے آمادہ کر دیا بلکہ انہیں اس بات سے خوشی اور اطمینان حاصل ہوا کہ وہ ایک میسن بھائی کے کام آئے - بہت سی مثالیں اس طریقہ کے مضبوط رشتہ اتحاد کی ملینگی اور ہزاروں واقعئے ایسے گزرے ہیں جنکا ہمیں علم نہیں - پس جو طریقہ ایسے نتائج پیدا کرے وہ بیشک قابل قدر و منزلت ہے - البتہ یہ امر قابل افسوس ہے کہ اب اس طریقہ میں ہر شخص بلاتخصیص داخل کر لیا جاتا ہے اُسکی اچھائی یا بُرائی کی نسبت کچھ خیال نہیں کیا جاتا یہی وجہ ہے کہ اب اس طریقہ میں بہت سے لوگ ایسے شامل ہو گئے ہیں جو باعث ننگ ہیں اور جنکی نسبت بدنام کنندۂ نکونامے چند کہنا بیجا نہو گا -

اس طریقہ نے جو عمدہ اور مہذب اثر بنی نوع انسان پر ڈالا ہے اُسکا ثبوت ٹرکی کے فریمیسنوں سے ملتا ہے جو بمقابلہ اوراہل مشرق کے نہایت شائستہ اور مہذب ہیں اُنکے خیالات عالی ہیں وہ تعصب سے مبرا اور نیک نفس ہیں اُنکے میسانک دعوتوں میں مستورات بھی بغیر نقاب کے شریک ہوتی ہیں

جس سے صاف ظاہر ہے کہ اُن میں ایک دوسرے کی نیک نیتی پر کیسا اعتبار ہے۔

القصہ اس طریقہ فری میسنری نے بنی نوع انسان پر جو عمدہ اثر ڈالا ہے اظہر من الشمس ہے۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ دنیا میں بہت سے مذاہب ہیں یہاں تک کہ عیسائی مذہب میں بھی بہت سی تفریقیں ہیں مگر میسنری کے نزدیک یہ اختلافات کوئی چیز نہیں۔ اس طریقہ میں داخل ہونے کے لئے کچھ ضرور نہیں کہ کوئی شخص عیسائی ہو بلکہ ہر شخص یہودی مسلمان یا عیسائی بلاتخصیص مذہب داخل ہو سکتا ہے۔ البتہ وجود ذات باری تعالیٰ کا قائل ہونا ضرور ہے اور معاد کا ماننا لازمی چیز ہے بس اس سے زیادہ اور کچھ ضرور نہیں۔ جو شخص ان بڑے دو اصولوں کا پابند ہے وہ اِس طریقہ کے فوائد سے بہرہ مند ہو سکتا ہے۔ تمدنی تفریقیں یا گروہی اختلافات اس طریقہ کے نزدیک کوئی چیز نہیں۔ لاج کے اندر کبھی ان معاملات پر بحث نہیں کی جاتی۔ جتنے لوگ وہاں جمع ہوتے ہیں بلا امتیاز مذاہب بلاتخصیص تمدنی خیالات سب بھائی کہلاتے ہیں۔ میسنری اِن کل اختلافات پر تفوق رکھتی ہے اور سب کو اپنے سایۂ عاطفت میں

سے آتی ہے جو لوگ کسی لاج میں بھائیوں کی طرح شریک ہو چکے ہیں وہ سمجھ سکتے ہیں کہ گو بلحاظ مذہب وہ کچھ ہی ہوں یا اُنکے پولٹیکل خیالات متفق نہوں میسنری کے اصول کبھی مانع و عائق نہیں ہوتے بلکہ وہ عناد یا نقیض باقی نہیں رہتی جو اختلاف رائے یا مذہب کی وجہ سے ان میں تھی اور جب وہ لاج کے باہر کسی پولٹیکل معاملہ میں بحث کرتے ہیں تو انہیں اخوت کا لحاظ رہتا ہے جو اس طریقہ نے تلقین کی ہے - یہ طریقہ کسی قسم کے گورنمنٹ کے خلاف نہیں ہوتا اس لئے کہ جب اسکا اصل اصول وفاداری ٹھہرا تو ظاہر ہے کہ کسی قسم کی گورنمنٹ ہو خواہ شخصی یا جمہوری اس طریقہ کے پیرو ہمیشہ اُس گورنمنٹ کے وفادار اور رعایا بن کر رہیں گے -

اس میں شک نہیں کہ اس طریقہ کے نتائج انسان کے حق میں بہت مفید ہیں اور اس طریقہ کی اشاعت سے سارے عالم میں امن اور یک جہتی پھیل سکتی ہے - گو دنیا میں مذہبی جھگڑے ہوا کرینگے یا دو قوموں میں جنگ و جدل کی ٹھیرتی رہے مگر طریقہ اپنا اثر بغیر دکھائے نرہے گا اور اس سے مذہبی جھگڑوں کے شدائد اور جنگ و جدل کی

خونریاں کم ہونگی اور اسکی بدولت امن پھیلے گا۔

القصہ جو لوگ اس طریقہ میں داخل ہو چکے ہیں اور اون رازون سے واقفیت حاصل کر چکے ہیں جو ابتدا سے خلقت کے وقت انسان کو تلقین کئے گئے تھے وہ جانتے ہیں کہ اس طریقہ کی بدولت وہ حقیقی رموز (جن کا ایک بڑا حصہ اس وجہ سے ضایع ہو گیا کہ اسرار فسر میسنری ضبط تحریر میں نہ لائے جا سکے کہ مباد ا افشا ہو جائیں کیسے اہم ہین۔ اس طریقہ کی تاریخ سے ہم کو حیرت انگیز معبدوں اور خانقاہوں کا پتہ ملتا ہے جو نزی میسنوں کے ہاتھ سے تعمیر ہوئیں۔ جس طرح قدیم برادران طریقت نے عبادت الہی کے لئے معبد اور خانقاہیں بنائیں اوسیطرح اب ہر میسن بھائی کو چاہیئے کہ اُس کی عبادت کے لئے اپنے دل میں ایک ایسا معبد بنائے جو تاابد قایم رہے۔ اور زمانہ اوسے مثل دوسری خانقاہوں کے مسمار نہ کر سکے۔

اس میں شک نہیں کہ ایک دن وہ آئے گا کہ دنیا کی تمام قومیں اپنے خالق کی ستایش میں یک دل ہونگی اور کُل امتیازات دور ہو جائیں گے

اور دنیا میں صلح اور امن کا نور پھیلے گا۔

۲۰- مئی ۱۹۰۷ء
حیدرآباد دکن

سید محمد حسن بلگرامی (بی-اے)
(گورنمنٹ اڈیٹر ریلوے و سعدنیات)

تنبیہ

ہر درجہ کے افتتاح اور اختتام کے وقت جب (پ-م)(م-ک)
پر گ- اور پ- درست کرنے کے لئے مقدس مقام کے قریب
جائے تو دونوں ڈ- اپنے ع بشکل مثلث اوس کے اوپر کئے رہیں-
اسی طرح ہر درجہ میں مناجات اور حلف کے وقت بھی کیا جائے-

افتتاح

درجہ اول

جب سب - ب - ی - باقاعدہ ملبوس ہو کے جمع ہوجائیں تو اُس وقت - ر - و - م - کو چاہیئے کہ م - سے ایک - ض - لگائے اور (ج - و) و (س - و) اوسکی تقلید کریں - اسی طرح ہر سہ درجہ میں افتتاح اور اختتام کے وقت ایسا عمل ہونا چاہیئے -

---

ر - و - م - بھائیو اس ل کو پہلے درجہ میں افتتاح کرنے کے لیۓ میری اعانت فرماؤ (سب بھائی استادہ ہوجائیں)

و - ج - و - آپ بیان کیجئے کہ ل - ن - ا - م - کے لئے پہلا فرض کیا ہے -

و - ج - و - یہ تحقیق کرنا کہ - ل - بخوبی مسدود ہے - ر - و - م

ر - و - م - آپ اوس فرض کو انجام دینے کی ہدایت فرمائیے -

و-ج-و- برادر- ا- گ- آپ ل- کے مسدود ہونیکا اطمینان کر لیجیے
(ا-گ-کو چاہیے کہ و-ر- ل-پر- م- سے ایک ض- لگائے اور- ٹ-اوس کا جواب دے)

ا-گ-(اطلاعاً) و-ج-و-ل-بخوبی مسدود ہے-

و ج و- (ر-و-م) ل-بخوبی مسدود ہے-

ر-و-م و-س-و- آپ بیان کیجئے کہ دوسرا فرض کیا ہے-

و-س-و- یہ دریافت کرنا کہ حاضرین -ل-میں بجز- م-ن کے اور کوئی اغیار شریک نہیں ہیں اور وہ باقاعدہ ملبوس ہیں- اور بطور- ن-ا-م کے استادہ ہیں-

ر-و-م- آپ نے اطمینان کر لیا کہ کل حاضرین جلسہ-م-ن ہیں اور وہ باقاعدہ ملبوس ہیں-

و-س-و- ر-و-م-میں نے اطمینان کر لیا-

ر-و-م- بھائیو- ن-ا-م کے طریقہ پر استادہ ہوجاؤ-

ر-و-م- و-س-و-آپ بیان کیجئے کہ-ن-ا-م-کا ل کتنے عہدہ داروں سے مرکب ہوتا ہے-

و-س-و- ساٹھ یا اس سے زیادہ یعنی (ر-و-م)- (و-س-و) (و-ج-و) (س-ڈ)- (ج-ڈ)- (ا-گ) اور ٹ -

ر-و-م- و-ج- و-ٹ کا مقام ل میں کہاں ہے-

و-ج-و- در-ل- کے باہر-

ر- و-م- اوس کا فرض کیا ہے-

و-ج-و- شمشیر برہنہ سے مسلح رہکر کل غماز و اغیار کو در ل- سے دور رکھنا اور یہ دیکھنا کہ امیدوار باقاعدہ تیار ہو کر آئیں-

ر- و-م- برادر- ا-گ- آپ کا مقام- ل میں کہاں ہے-

ا-گ- در-ل- کے اندر-

ر-و-م- آپ کا فرض کیا ہے-

ا-گ- بھائیوں کو بامتحان- ل میں آنے دینا- امیدواروں کو باقاعدہ داخل کرنا اور- و-ج- و- کے احکام بجالانا-

ر-و-م- برادر- ج- ڈ- آپ کا دائمی مقام کہاں ہے-

ج-ڈ- و-س-و- کے قریب یا دائیں جانب-

ر-و-م- آپ کا فرض کیا ہے-

ج۔ڈ۔	و۔م۔ کے کل پیغامات واحکام۔ و۔س۔ و۔ سے۔ و۔ ج۔ و۔ کو پہونچانا اور اون کی پوری تعمیل کا اطمینان کرنا۔
ر۔ و۔م۔	برادر۔ س۔ ڈ۔ آپ کا دائمی مقام کہاں ہے۔
س۔ڈ۔	ر۔ و۔م۔ سے قریب یا دائیں جانب۔
ر۔ و۔م۔	آپ کا فرض کیا ہے۔
س۔ڈ۔	ر۔ و۔ م۔ کے کل پیغامات واحکام۔ و۔س۔ و کو پہونچانا اور ج۔ڈ۔ کی واپسی کا انتظار کرنا۔
ر۔ و۔م۔	و۔ ج۔ و۔ آپ کا دائمی مقام۔ ل۔ میں کہاں ہے۔
و۔ج۔ و۔	جنوب میں۔ ر۔ و۔م۔
ر۔ و۔م۔	آپ کیوں وہاں تعینات کئے گئے ہیں۔
و۔ ج۔ و۔	آفتاب کو نصف النہار پر دیکھنا بھائیوں کو کام سے خورونوش کے لئے بلانا بعد ازاں پھر اونہیں خوردونوش سے کام کی طرف رجوع کرنا تاکہ اوس سے نفع اور مسرت نتیج ہو۔
ر۔و۔م۔	و۔س۔و۔ آپ کا دائمی مقام۔ ل۔ میں کہاں ہے

و-س-و- مغرب میں- ر- و-م-

ر-و-م- آپ کیوں وہاں تعنیات کیئے گئے ہیں-

و-س و- آفتاب کو غروب ہوتے دیکھنا- ر- و-م کے حسب الحکم لاج کو بند کرنا اور یہ اطمینان کرلینا کہ ہر بھائی کو اجرت ملگئی-

ر-و-م- و-پ-م- ماسٹر کا مقام- ل- میں کہاں ہے-

و-پ-م- مشرق میں- ر- و-م-

ر-و-م- وہاں اون کا مقام کیوں مختص ہوا ہے-

و-پ-م- جس طرح آفتاب مشرق میں طلوع ہو کر دن کو آغاز کرکے عالم کو منور کرتا ہے اوسی طرح - ر- و-م -کا مقام بھی مشرق میں مختص ہوا ہے کہ ل کو افتتاح کرکے بھائیوں کو کام پر لگائے- اور اونہیں اسرار ف-ی تعلیم کرے-

ر-و-م- بھائیو- ل- تو اس طرح باقاعدہ وضع ہو چکا مگر قبل اس کے کہ میں افتتاح کا اعلان کروں ہم سب کو چاہیے کہ ا-م-ع- سے دعا مانگیں تاکہ اُس کی برکتیں

ہمارے شامل حال رہیں اور ہمارے کل کام جو باقاعدہ
آغاز ہوئے ہیں صلح اور امن کے ساتھ عمل میں آئیں اور
بکمال موافقت انجام پائیں۔

سب بھائی (ہم آواز ہوکر) آمین۔

ر۔ و۔ م۔ بنام۔ ا۔ م۔ ع۔ میں اس۔ **ل**۔ کو بہ اغراض
ف۔ ی۔ پہلے درجہ میں افتتاح کرتا ہوں۔ یہ افتتاح
اس طریقہ سے ہونا چاہیئے۔ (م سے تین **ض** لگائے!!!)
اور اس کی یہ علامت ہے (علامت بتانا چاہیئے)
(**س۔ و**) (**ج۔ و**) (**ا۔ گ**) اور (**ٹ**) کو چاہیئے
کہ اُسی طرح م۔ سے **ض**۔ لگائیں۔
پ۔ م۔ کو چاہیئے کہ۔ م۔ ک۔ ا۔ کو واکرکے۔ **پ**۔
کے دونوں سرے۔ **گ**۔ کے نیچے رکھدے۔
س۔ و۔ کو چاہیئے کہ ستون کرۂ ارضی استادہ کردے
اور **ج۔ و**۔ کو چاہیئے کہ اُسکو لٹادے۔



اختتام

درجہ اول

ر۔ و۔ م۔ کو چاہیئے کہ۔ م۔ سے ایک ۔ض۔ لگائے اور (س ۔ و) و (ج ۔ و) اوس کی تقلید کریں ۔

ر۔ و۔ م بھائیو۔ ل۔ کو بند کرنے میں میری اعانت فرماؤ۔

(سب استادہ ہوجائیں)

و۔ ج ۔ و ۔ مجتمعہ ۔ م ۔ کو ہمیشہ کس امر کا لحاظ رکھنا ضرور ہے

و۔ ج۔ و۔ یہ ثابت کرنا کہ ل بخوبی مسدود ہے۔

ر۔ و۔ م۔ آپ اوس فرض کو انجام دینے کی ہدایت فرمائیے ۔

و۔ ج۔ و۔ برادر ۔ ا ۔ گ ۔ آپ ثابت کیجیئے کہ ۔ل۔ بخوبی مسدود ہے۔

(ا-گ-در-ل-پر تین-ضں-لگاتا ہے اور-

ٹ-اُس کا جواب دیتا ہے)-

ا-گ (ایک قدم آگے بڑھاکر اور درجہ اول کی علامت بناکر)- (و-ج-و)- ل بخوبی

مسدود ہے-

و-ج-و (علامت بناکر) (ر-و-م)-ل- بخوبی مسدود ہے-

ر-و-م- و-س-و- دوسرا فرض کیا ہے-

و-س-و- یہ دیکھنا کہ سب بھائی- ن-ا-م- کی طرح استادہ ہوجائیں

ر-و-م- بھائیو- ن- ا- م کی طرح استادہ ہوجاؤ

(سب بھائی پہلے درجہ کی علامت کے ساتھ استادہ ہوجائیں)

ر-و-م- و-س-و- آپ کا دائمی مقام- ل میں کہاں ہے

و-س-و- مغرب میں- ر- ڈ- م-

ر-و-م- آپ کیوں اس طرح تعینات کئے گئے ہیں-

و-س-و آفتاب کو غروب ہوتے دیکھنا اور اس امر کے اطمینان

کے بعد کہ ہر بھائی کو اُجرت ملگئی ہے- ر-و-م-

کے حکم سے-ل- کو بند کرنا-

ر۔ و۔ م۔ کیا سب کو اُجرت دیدی گئی۔

و۔ س۔ و۔ جہاں تک کہ واجبی تھی اور مطالبہ ہوا۔

ر۔ و۔ م۔ چونکہ آج شب کا کام ختم ہو چکا اور کل مزدوری جہاں تک
واجبی تھی بقدر مطالبہ تقسیم کر دیگئی لہذا۔ و۔ س۔ و۔
میں آپ کو حکم دیتا ہوں کہ آپ ل۔ کو بند کیجئے۔
(اس طرح تین۔ ض۔ لگائے۔ !!!)

و۔ س۔ و۔ بنام اعلیٰ م۔ ع۔ وحسب الحکم۔ ر۔ و۔ م۔ مین۔ ل۔
کے باقاعدہ مسدودی کا اس طور پر اعلان کرتا ہون
(تین ض۔ لگائے۔ !!!)

و۔ ج۔ و۔ حسبہٗ۔ ل۔ بند کیا گیا۔ (تین ض۔ لگائے۔ !!!)
(پ۔ م۔ کو چاہیے کہ م۔ م۔ کے پاس جا کر۔
م۔ ک۔ کو بند کر دے۔ و۔ س۔ و۔ کو چاہیئے
کہ ستون کرۂ ارضی لٹا دے اور۔ و۔ ج۔ و۔
اُسکو استادہ کر دے۔)

پ۔ م۔ بھائیو۔ اب بجز اس کے اور کوئی کام باقی نہیں کہ

حسب رواج قدیم ہم اپنے رموز اپنے سینوں میں محفوظ رکھیں اور وفاداری۔ وفاداری۔ وفاداری کے ساتھ عمل کرنے میں شریک ہوں۔ (پ۔م۔ کو چاہیئے کہ جب یہ آخری لفظ استعمال کرے تو ہر مرتبہ اپنے ب۔س۔ پر اپنے د۔ ہ سے ض لگائے۔)

ر۔و۔م۔ (و۔س۔و) م۔ کو کس طرح ملنا چاہیئے۔

و۔س۔و ل۔ پر

ر۔و۔م۔ و۔ ج۔ و۔ م۔ کو کس طرح عمل کرنا چاہیئے۔

و۔ج۔و۔ س۔ پر

ر۔و۔م۔ اور گ پر جدا ہونا چاہیئے۔ پس اسی طور سے ہمکو ملنا۔ عمل کرنا اور جدا ہونا چاہیئے۔ اے اعلیٰ ا م۔ ع۔ تو اپنی رحمت ہم پر اور نیز سارے جہان کے سچے اور وفادار بھائیوں پر نازل کر تاکہ ہم میں برادرانہ محبت پھیلے اور ہم ہر ایک اخلاقی و معاشرتی نیکی کو اختیار کریں اور باہم درگر شیر و شکر ہو جائیں۔

سب بھائی۔ (ہم آواز ہو کر) آمین۔

افتتاح



درجہ دوم



اول - و - م - کو چاہیئے کہ جو بھائی ف - ک - م کے درجہ سے نیچے ہوں اُن سے درخواست کرے کہ وہ باہر تشریف لیجائیں بعدازاں م - سے ایک ض - لگائے اور - س - و - اور ج - و - اوس کی تقلید کریں

ر - و - م - بھائیو اس - ل - کو دوسرے درجہ میں افتتاح کرنے کے لئے میری اعانت فرماؤ (سب بھائی استادہ ہوجائیں)

و - ج - و - آپ بیان کیجئے کہ ل - ف - ک - م کے لئے پہلا فرض کیا ہے -

و - ج - و - ل - کو بخوبی مسدود کرانا - ر - و - م -

ر و م - آپ اوس فرض کو انجام دینے کی ہدایت فرمائیے -

و۔ ج۔ و۔ برادر۔ ا۔ گ۔ دیکھئے کہ۔ ل۔ برابر مسدود ہے یا نہیں۔

(ا۔ گ۔ پہلے درجہ کے تین ض۔ لگائے اور۔ ٹ۔ کو چاہئیے

اوس کا جواب دے)

ا۔ گ (ن ا م۔ کی علامت بنا کر) (و۔ ج۔ و)۔ ل۔ بخوبی مسدود ہے۔

و۔ ج۔ و۔ ر۔ و۔ م۔ ل۔ بخوبی مسدود ہے۔

ر۔ و۔ م۔ و۔ س۔ و۔ دوسرا فرض کیا ہے۔

و۔ س۔ و۔ یہ دیکھنا کہ سب بھائی۔ م۔ کی طرح استادہ ہوں۔

ر۔ و۔ م۔ بھائیو۔ ن۔ ا۔ م۔ کی طرح استادہ ہو جائیے۔

(سب کو چاہئیے کہ۔ ن۔ ا۔ م کی طرح استادہ رہیں تا اینکہ

ف۔ ک۔ ثابت کرائے جائیں۔)

ر۔ و۔ م۔ و۔ ج۔ و۔ کیا آپ۔ ف۔ ک۔ م۔ ہیں

و۔ ج۔ و۔ ہاں میں ہوں۔ ر۔ و۔ م۔ میرا امتحان کر لیجیے۔

ر۔ و۔ م۔ فن م کے کس آواز سے آپ اپنے تئیں۔ ف۔ ک۔

ثابت کرینگے۔

و۔ ج۔ و۔ گ۔ سے۔

ر۔ و۔م۔ گ۔ کیا چیز ہے۔

و۔ج۔و۔ زاویہ قائمہ یا ربع دائرہ۔

ر۔ و۔م۔ چونکہ آپ اوس خاص طریقہ سے آگاہ ہیں لہذا ہدایت کیجئے کہ اور سب بھائی بذریعہ علامات یہ ثابت کریں کہ ف۔ک۔م۔ ہیں اور اون کی نقل کرکے مجھے ثبوت دیجئے۔

و۔ج۔و۔ بھائیو۔ ر۔ و۔م۔ کا یہ حکم ہے کہ آپ بذریعہ علامات تئیں۔ف۔ک۔م۔ ثابت کیجئے۔ (سب بھائی استادہ ہوکے۔ ف۔ک۔م۔ کی علامت بتائیں)

و۔ج۔و۔ ر۔ و۔م۔ سب بھائیوں نے بذریعہ علامات اپنے تئیں ف۔ک۔م۔ ثابت کردیا اور میں اسطرح انکی نقل کرتا ہون

ر۔ و۔م۔ میں اس علامت کی صحت کو تسلیم کرتا ہوں (خود بھی علامت بتائے)۔ بھائیو قبل اس کے کہ ل۔ کا افتتاح دوسرے درجہ میں کیا جائے ہم کو چاہیئے کہ اس کائنات کے مہندس اعظم کی درگاہ میں التجا کریں کہ اوس کے نور کی شعاعیں ہم پر

عمدہ اثر ڈالیں اور نیکی و حکمت کی راہوں کو ہماری رہنمائی کے
لئے منور کر دیں۔

سب بھائی (ہم آواز ہو کر) آمین۔

ر۔ و۔ م۔ بنام اعلیٰ مہندس عالم میں اس ۔ل۔ کو بغرض تعلیم و ترقی
(ف۔ گ۔ م) گ پر افتتاح کرتا ہوں اور یہ افتتاح اس طرح
کیا جاتا ہے (ا۔ ا ا) اور یہ اس درجہ کی علامت ہے۔ (مثلاً بتائیے)
(س۔ و) (ج و) (ا۔ گ) اور ۔ط۔ کو اس طرح
ض ۔لگانا چاہیے۔
پ ۔م۔ کو لازم ہے کہ ۔پ۔ کی ایک نوک۔
گ کے اوپر کر دے۔

ر۔ و۔ م۔ بھائیو بیٹھ جائیے۔



اختتام

درجہ دوم

ر۔ و۔ م۔ کو چاہئیے کہ۔ م سے ایک۔ ض لگائے
اور۔ س۔ و۔ اور۔ ج۔ و۔ اوس کی
تقلید کریں

ر۔ و۔ م۔ بھائیو۔ ل۔ کو دوسرے درجہ میں بند کرنے کے لئے
میری اعانت فرمائو۔ (سب بھائی استادہ ہو جائیں)

(و۔ ج۔ و۔) ل۔ ف۔ ک۔ م میں کس امر کا
دائمی لحاظ ضرور ہے۔

و۔ ج۔ و۔ یہ ثابت کرنا کہ۔ ل۔ بخوبی مسدود ہے۔ ر۔ و۔ م

ر۔ و۔ م آپ اوس فرض کو انجام دینے کی ہدایت فرمائیے۔

و۔ج۔و۔ برادر ا۔گ۔آپ۔ل۔کو سدود ثابت کیجئے۔

(ا۔ک۔ کو چاہیئے کہ ور۔ل۔پر ف۔ک۔

کے ض۔ لگائے اور ٹ۔ اوس کا جواب دے)

ا۔گ (علامت بنا کر) (و۔ج۔و)۔ل۔بخوبی مسدود ہے۔

و۔ج۔و۔ (ر۔و۔م)ل۔بخوبی مسدود ہے۔

ر۔و۔م۔ و۔س۔و۔ دوسرا فرض کیا ہے۔

و۔س۔و۔ یہ دیکھنا کہ سب بھائی۔ف۔ک۔م۔

کی طرح استادہ ہوں۔

ر۔و۔م۔ بھائیو۔ف۔ک۔م۔کی طرح استادہ ہو جاؤ۔

(سب اوس طور پر استادہ ہو جاتے ہیں)

ر۔و۔م۔ و۔ج۔و۔ اس حالت میں آپنے کیا دریافت کیا۔

و۔ج۔و۔ ایک مقدس علامت۔

ر۔و۔م۔ و۔س۔و۔ وہ کہاں واقع ہے۔

و۔س۔و۔ عمارت کے وسط میں۔

ر۔و۔م۔ و۔ج۔و۔ یہ علامت کس کی طرف اشارہ کرتی ہے

و۔ ج۔ و　　خدائے پاک کی طرف جو اس کائنات کا مہندس اعظم ہے۔

ر۔ و۔ م۔　　پس بھائیو۔ ہم کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جہاں کہیں ہم ہوں یا جو کچھ ہم کریں وہ ہمارے افعال کا ناظر ہے لہذا ہم کو چاہیئے کہ جب اصول۔ ک۔ کے بموجب عمل کریں تو جوش و سرگرمی کے ساتھ اوسکی خدمت بجالانے میں قاصر نہ رہیں۔

سب بھائی (ہم آواز)　　آمین۔

ر۔ و۔ م۔　　و۔ س۔ و۔ اس درجہ کا کام ختم ہوا میں آپ کو حکم دیتا ہوں کہ۔ ل۔ کو بند کیجیئے۔

(ھم سے اس طرح۔ ض لگانا چاہیئے ا۔ ا ا)

و۔ س۔ و۔　　بھائیو۔ بنام اعلیٰ مہندس عالم اور حسب الحکم۔ ر۔ و۔ م۔ میں اس۔ ل۔ ف۔ ک۔ ھم کو اس طور پر باقاعدہ بند کرتا ہوں ض لگائیے (ا۔ ا ا)

و۔ ج۔ و۔　　اور یہ جلسہ بند کیا گیا (ا۔ ا ا)

جس طرح خوش خوش ہم جمع ہوئے تھے اُسی طرح خوش خوش
ہم رخصت ہوں اور خوش خوش ہم پھر ملیں۔

پ۔م۔ کو چاہیئے کہ۔**گ**۔ اور **پ**۔ کو۔**ن**۔
ا۔ م۔ کے درجہ پر رکھدے۔ ا۔**گ**۔ اور **ٹ**
بھی حسب قاعدہ۔**ض**۔ لگائیں اور سب بھائی اپنی
اپنی جگہ بیٹھ جائیں۔



افتتاح



درجہ سوم



اول۔ ر۔ و۔ م کو چاہیئے کہ جو بھائی۔ م م۔ کے درجہ سے کم ہوں
اون سے کہے کہ وہ باہر تشریف لیجائیں۔ بعدازاں۔ م۔ سے ایک
ض۔ لگائے اور س۔ و۔ اور ج۔ و۔ اوس کی تقلید کریں

ر۔ و۔ م۔ بھائیو۔ اس۔ ل۔ کو تیسرے درجہ میں افتتاح کرنے
کے لئے میری اعانت فرماؤ (سب استادہ ہوجائیں)
(و۔ ج۔ و) ال۔ م۔ م۔ کے لئے پہلا فرض کیا ہے

و۔ ج۔ و۔ یہ دیکھنا کہ ل۔ بخوبی مسدود ہے۔ ر۔ و۔ م۔

ر۔ و۔ م۔ آپ اوس فرض کو انجام دینے کی ہدایت فرمایئے۔

و۔ ج۔ و۔ برادر۔ ا۔ گ۔ آپ ل۔ کو بخوبی مسدود کیجئے۔
(ا۔ گ۔ دوسرے درجہ کے تین ض۔ لگائے اور۔ ط۔

اوس کا جواب دے۔)

ا۔گ (ایک قدم بڑھاکے اور علامات بناکر) و۔ج۔و۔ ل بخوبی مسدود ہے۔

و۔ج۔و۔ ل۔ بخوبی مسدود ہے۔ر۔و۔م

ر۔و۔م۔ و۔س۔و۔ دوسرا فرض کیا ہے۔

و۔س۔و۔ یہ دیکھنا کہ سب بھائی۔ف۔ک۔م۔ کی طرح استادہ ہوں

ر۔و۔م۔ بھائیو۔ف۔ک۔م۔ کیطرح استادہ ہو جاؤ۔

(سب کو چاہیئے کہ ف۔ک۔م کیطرح استادہ رہیں تا اینکہ۔

م۔م۔ ثابت کرائے جائیں)

ر۔و۔م۔ و۔ج۔و۔ کیا آپ۔م۔م۔ ہیں۔

و۔ج۔و۔ ہاں میں ہوں۔ر۔و۔م۔ میرا امتحان کر لیجیے۔

ر۔و۔م۔ فن م کے کن اوزار سے آپ اپنے تئیں۔م۔م۔ ثابت کر سکتے ہیں۔

و۔ج۔و۔ گ۔ اور پ۔ سے

ر۔و۔م۔ چونکہ آپ اوس خاص طریقہ سے آگاہ ہیں لہذا ہدایت کیجیے کہ اور سب بھائی بذریعہ علامات یہ ثابت کریں کہ

وہ ۔م ۔م ۔ ہیں اور اون کی نقل کرکے ثبوت دیجیئے۔

و ۔ج ۔ و بھائیو ۔ ر ۔ و ۔م ۔ کا یہ حکم ہے کہ آپ بذریعہ علامات اپنے تئیں ۔ م ۔م ۔ ثابت کیجئے (سب بھائی استادہ ہوکے م ۔م کی علامات جتائیں)

و ۔ج ۔ و ۔ ر ۔ و ۔م ۔ سب بھائیوں نے بذریعہ علامت اپنے تئیں م ۔م ۔ ثابت کردیا اور میں حسب تعمیل ارشاد اس طور پر اون کی نقل کرتا ہوں۔

ر ۔ و ۔م ۔ میں ع ۔ کی صحت کو تسلیم کرتا ہوں (ع ۔ بتاکر)
و ۔ج ۔ و ۔ آپ کہاں سے آتے ہیں۔

و ۔ج ۔ و ۔ مشرق سے ۔ ر ۔ و ۔م ۔

ر ۔ و ۔م ۔ و ۔س ۔ و ۔ آپ کہاں جارہے ہیں۔

و ۔س ۔ و ۔ مغرب کو ۔ ر ۔ و ۔م ۔

ر ۔ و ۔م ۔ و ۔ج ۔ و ۔ آپ کیوں مشرق چھوڑکے مغرب کو جارہے ہیں۔

و ۔ج ۔ و ۔ اوس چیز کی تلاش میں جو گم ہوگئی ہے مگر آپ کی ہدایت

اور اپنی سعی سے ہمیں یہ امید ہے کہ وہ ملجائیگی۔

ر۔و۔م — و۔س۔و۔ وہ کیا چیز ہے جو گم ہوگئی ہے۔

و۔س۔و۔ — م۔م۔ کے حقیقی اسرار۔

ر۔و۔م۔ — و۔ج۔و۔ وہ کسطرح معدوم ہوگئے

و۔ج۔و۔ — ہمارے ماسٹر۔ ح۔ا۔ب۔ کی بوفت۔م۔سے۔

ر۔و۔م۔ — و۔س۔و۔ وہ اسرار کہاں ملنے کی امید ہے

و۔س۔و۔ — مرکز پر۔

ر۔و۔م۔ — و۔ج۔و۔ مرکز کیا چیز ہے۔

و۔ج۔و۔ — وہ نقطہ جہاں سے دائرہ کے کل حصے مساوی البُعد ہوں

ر۔و۔م۔ — و۔س۔و۔ مرکز پر وہ اسرار معلوم ہونے کی کیوں امید ہے

و۔س۔و۔ — کیونکہ وہ ایسا نقطہ ہے جہاں سے کوئی۔م۔م۔ بھٹک نہیں سکتا۔

ر۔و۔م — اچھا تو اس تلاش میں ہم آپ کو مدد دینگے خدا کرے کہ تائیدالٰہی ہماری متفقہ کوشش میں معین رہے۔

سب بھائی (ہم آواز ہوکر) آمین۔

ر۔ و۔ م۔ بھائیو۔ بنام۔ ا۔ م۔ میں اس لاج کو بغرض تعلیم و ترقی۔ م۔ م۔ مرکز پر باقاعدہ اس طور پر افتتاح کرتا ہوں (م۔ سے اس طرح تین ض۔ لگائے !!۔!) اور یہ اس کی علامت ہوگی (علامت بتاسے)

(س۔ و) (ج۔ و) (ا۔ گ) اور۔ ٹ۔ کو چاہیئے کہ اسیطرح ض۔ لگائیں۔ بعد ازاں سب تین مرتبہ یہ لکھیں "اے ایزد متعال ساری توصیف جلال اور شان تیرے ہی لئے زیبا ہے" پ۔ م کو چاہیئے کہ پ کے دونوں سرے۔ گ۔ کے اوپر کر دے۔

ر۔ و۔ م۔ بھائیو بیٹھ جائیے۔



اختتام

درجہ سوم

ر-و-م- کو چاہیے کہ-م سے ایک ض لگائے اور-
س-و- اور ج-و- اوس کی تقلید کریں-

ر-و-م- بھائیو-ل-کو بند کرنے میں میری مدد کرو (سب استادہ ہوجائیں)

(و-ج-و-) ل-م-م- میں کس امر کا دائمی لحاظ ضرور ہے-

و-ج-و- یہ ثابت کرنا کہ-ل بخوبی مسدود ہے-ر-و-م-

ر-و-م- آپ اوس فرض کو انجام دینے کی ہدایت فرمائیے-

و-ج-و- برادر-ا-گ-آپ-ل-کو مسدود ثابت کیجئے

ا-گ (قدم بڑہاکر اور ع-بتاکر) و-ج-و) ل بخوبی مسدود ہے-

و-ج-و (ض لگاکر اور ع بتاکر) ل-بخوبی مسدود ہے-ر-و-م

ر۔ و۔ م۔ و۔ س۔ و۔ دوسرا فرض کیا ہے۔

و۔ س۔ و۔ یہ دیکھنا کہ سب بھائی۔ م۔ م۔ کی طرح استادہ ہوں۔

ر۔ و۔ م۔ بھائیو۔ م۔ م۔ کی طرح استادہ ہو جاؤ (سب بھائی اسطور پر استادہ ہو جائیں)

ر۔ و۔ م۔ و۔ ج۔ و۔ آپ کہاں سے آتے ہیں۔

و۔ ج۔ و۔ مغرب سے جہاں ہم۔ م۔ م۔ کے حقیقی رموز کی تلاش میں گئے تھے۔

ر۔ و۔ م۔ و۔ س۔ و۔ کیا آپ کو تلاش میں کامیابی ہوئی۔

و۔ س۔ و۔ نہیں۔ ہم ناکامیاب رہے۔ مگر حقیقی رموز کے عوض میں ہم بعض رموز لائے ہیں جو آپ کی اجازت سے ہم بخوشی بیان کرسکتے ہیں۔

ر۔ و۔ م۔ اچھا ان رموز کو باقاعدہ طور سے مجھ پر ظاہر کیجئے۔

س۔ و۔ اور ج۔ و۔ وسط۔ ل۔ میں جاتے ہیں اور ایک دوسرے کے مقابل ٹھہرتے ہیں اسطرح کہ س۔ و کا مُنہ جانب جنوب اور ج۔ و۔ کا مُنہ جانب شمال ہوتا ہے

و۔ ج (س۔ و) ۔ سے۔ گ۔ و اور ل۔ و۔ و نیز۔
گ یا ع۔ اور۔ ل۔ باقاعدہ طور سے ظاہر کرتا ہے
بعدازاں اپنی جگہ پر واپس جاتا ہے۔ س۔ و۔ تب
ر۔ و۔ م۔ کے قریب جاکر تقریباً دو گز کے فاصلہ پر ٹھہرتا ہے
اور رکتا ہے۔

و۔ س۔ و۔ ر۔ و۔ م۔ م م۔ کے قائمقام رموز لینے کی تکلیف فرمائیے

ر۔ و۔ م۔ میں بخوشی لونگا۔ اور بھائیوں کی واقفیت کے لئے آپ
اون الفاظ کو بہ آواز بلند کہئے۔ ر۔ و۔ م۔ بائیں جانب سے
اپنی کرسی سے اُٹھ کر۔ س۔ و۔ سے وہ رموز لیتا ہے
س۔ و۔ باقاعدہ تعظیم دیتا ہے بعدازاں دونوں سیدھی
طرف سے اپنی اپنی جگہ پر واپس جاتے ہیں مگر علامت
تعزیری اوس وقت تک قائم رکھتے ہیں جب تک کہ اپنے
مقام پر نہ پہونچ لیں۔

ر۔ و۔ م۔ بھائیو یہ عوضی رموز۔ م م۔ اس طرح مجھے بتائے گئے
ہیں۔ لہٰذا میں بحیثیت م۔ ل۔ اور ناچیز قائمقام حضرت

س اونکو منظور کرتا ہوں اور اعلان دیتا ہوں کہ یہ رموز آپکی
اور کل م م - کی شناخت کے لیئے تمام عالم میں مربوط رہیں گے
تاوقتیکہ اقتضائے وقت اور دوسرے واقعات حقیقی رموز بہم ہوپہنچائیں
(سب بھائی سر جُھکا کر یہ کہتے ہیں کہ احسانمندی کے ساتھ ہم اپنے ماسٹر کے
تابع فرمان ہیں - بعد ازاں سب بھائی م - اور س - و - اور ج - و
شاہی علامت بنا کر تین مرتبہ یہ کہتے ہیں)
(ہمارا جلال و شان ایزد متعال ہی کے زیبا ہے")

ر - و - م - و - س - و - اس درجہ کا کام ختم ہوا میں آپ کو حکم دیتا ہوں
کہ آپ - ل - بند کیجئے -

و - س - و - بھائیو - بنام - ا - م - و حسب الحکم - ر - و - م - میں اِس -
ل - م م - کو باقاعدہ اس طور پر بند کرتا ہوں -
(ض - لگانا چاہیئے - ا ! - !)

و - ج - و - چنانچہ یہ بند کیا گیا (ض - لگائے ! ! - !)
(ا - گ - اور - ٹ - ض - لگائیں)
(پ - م) - پ - کا ایک سرہ - گ - کے نیچے

کردیتا ہے۔

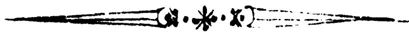
ر۔و۔م		بھاؤ بیٹھ جاو۔



رسوم داخلہ درجہ اول



امیدوار سے از قسم ۔ف ۔کُل چیزیں لے لیجائیں ۔ اوس کی
ا ۔ پ ۔ پ ۔ باندہی جائے اوس کا سیدہا ۔ ب بائیں جانب
س ۔ کا حصہ اور بایاں ۔ ز ۔ ب ۔ کیا جائے اوس کے
س ۔ پ ۔ کے ۔ ا ۔ ب ۔ کردیجائے اور ایک ۔ب ۔ ر
اوسکی گردن میں ڈالی جائے ۔ رہبر کو چاہئیے کہ ل ۔ پ ۔ م ۔ سے
ایک ض ۔ لگائے ۔ ا ۔گ ۔ کو لازم ہے کہ ۔ و ۔ ج ۔ و ۔
سے اس طرح اوس کی اطلاع کرے ۔



ا ۔ گ ۔   و ۔ ج ۔ و ۔ باہر سے دستک کی آواز آتی ہے ۔

و ۔ ج ۔ و ۔   ر ۔ و ۔ م ۔ باہر سے دستک کی آواز آرہی ہے

ر ۔ و ۔ م   و ۔ ج ۔ و ۔ آپ دریافت کیجئے کہ کون داخل ہونا چاہتا ہے

و ۔ ج ۔ و   برادر ا ۔ گ ۔ آپ ذرا دیکھئے کہ کون داخل ہونا چاہتا ہے

ا۔گ۔ ٹ۔ سے (دریافت کرکے) کون آنا چاہتا ہے۔

ٹ۔ مسٹر........ ایک مفلس اور لاچار امیدوار بحالت تاریکی در ل۔ پر استادہ ہے اوس کے بارہ میں کماحقہ سفارش کی گئی تھی اور ایک باقاعدہ جلسہ۔ ل۔ میں تحریک بھی ہوئی تھی اور وہ تحریک مقبول ہوئی اب وہ بیچارہ بکمال رضا و رغبت حاضر ہوا ہے اور نہایت عجز و انکسار کے ساتھ مستدعی ہے کہ قدیم طریقہ۔ ف۔ ی۔ کے اسرار و مراعات سے مستند کیا جائے۔

ا۔گ۔ یہ حقوق و مراعات حاصل کرنے کی اوسے کسطرح امید ہے۔

ٹ۔ بتائید الٰہی چونکہ وہ ایک آزاد اور نیکنام شخص ہے۔

ا۔گ۔ اچھا اوس کو ٹھہرنے دیجیے میں۔ ر۔ و۔م۔ کو اسکی اطلاع کرتا ہوں (ا۔گ۔ دروازہ بند کرتا ہے اور آگے قدم بڑھا کے اور۔ ع۔ بنا کے۔ ر۔ و۔ م۔ اسطرح عرض کرتا ہے۔)

ر۔و۔م۔ مسٹر........ ایک مفلس و لاچار امیدوار بحالت تاریکی در ل۔ پر استادہ ہے اوس کے بارہ میں کماحقہ سفارش

کی گئی تھی اور ایک باقاعدہ جلسہ ل - میں تحریک بھی
ہوئی تھی اور وہ تحریک منظور بھی ہوئی - اب وہ بیچارا
بکمال رضا و رغبت حاضر ہوا ہے اور نہایت عجز و انکسار کے
ساتھ مستدعی ہے کہ قدیم طریقہ ف - ی - کے اسرار و
مراعات سے مستفید کیا جائے -

ر - و - م - یہ حقوق یا مراعات حاصل کرنے کی اُسے کس طرح امید ہے

ا - گ - بتائید الٰہی چونکہ وہ ایک آزاد اور نیکنام شخص ہے -

ر - و - م - اُسکی نیکنامی کی تصدیق تو ہو چکی ہے لیکن برادر - ا - گ
کیا آپ اِس امر کے ذمہ دار ہیں کہ وہ باقاعدہ تیار ہو کر آیا ہے

ا - گ - میں ذمہ دار ہوں (امیدوار کی باقاعدہ تیاری کی نسبت وہ پہلے ہی
دیکھ چکا ہے)

ر - و - م - اچھا تو اُسے موافق دستور کے داخل ہونے دیجئے -
برادر - ج - ڈ - اور - س - ڈ - آپ در - ل - کے
پاس جائیے -

ا - گ - (امیدوار کو داخل کر کے یہ کہتا ہے) بنام اعلیٰ - م - ع

اس - ل - ن - ا - م - میں اس - ت - کی
ن - پر داخل ہو جئے - جو آپ کے - ب - س -
کو چبھو رہی ہے - اور جس طرح اس سے آپ کو تکلیف
معلوم ہوتی ہے اُسی طرح اس کا خیال آپ کے دل
کو متنبہ کرے اگر کبھی آپ ناجایز طور سے اسرار -
ف - م - کو افشا کرنے کا ارادہ کریں -
(ج - ڈ - امیدوار کی رہنمائی کرتا ہے اور اُسکو - س -
و - کے بائیں جانب استادہ کردیتا ہے)

ر - و - م - مسٹر ...... چونکہ کوئی شخص م - نہیں ہو سکتا
جب تک کہ وہ آزاد اور بالغ نہو لہذا میں آپ سے استدراک
کرتا ہوں کہ آیا آپ آزاد ہیں اور سن بلوغ یعنی ۲۱ سال
کو پہونچ چکے ہیں -

امیدوار جی ہاں -

ر - و - م - اس کا اطمینان تو ہو گیا اب آپ دوزانو جھکئے تاکہ اس
کارروائی کی تائید میں رحمت الہٰی کے لئے دعا مانگی جائے -

(امیدوار دوزانو ہو جاتا ہے اور دونوں ڈ ۔ اثنار مناجات میں اپنے
ع بشکل مثلث اُسکے سر پر لئے رہتے ہیں)

مناجات



اے قادر مطلق و اے رب العالمین تو ہماری اس جماعت
کو اپنی تائید سے بہرہ یاب کر اور اس امیدوار ف ۔ م
کو توفیق دے کہ وہ اپنی عمر تیری عبادت میں وقف کردے
ہم میں سے ایک سچا وفادار بھائی بنجائے ۔ اور تو اُسے
ایسی عقل عطا فرما کہ ہمارے علم ف ۔ ی کے رموز کی
مدد سے تیرے عظمت وجلال کو پہچانے اور تیرے پاک
نام کی ستائش میں حقیقی تقدس کی خوبیوں کو اچھی طرح
ظاہر کرسکے ۔

سب بھائی (ہم آواز ہوکر) آمین

ر ۔ و ۔ م ۔ (امیدوار سے مخاطب ہوکر) مسٹر ۔۔۔۔۔۔ آپ آفت اور مصیبت کے وقت کس پر

بھروسہ کرتے ہیں۔

امیدوار۔ خدا پر

ر۔ و۔ م۔ چونکہ خدا پر آپ کا بھروسہ ہے لہذا آپ کا ایمان مستحکم ہے ایسی حقیقی تائید پر جب آپ نے بھروسہ کیا ہے تو اُٹھئے اور ایک قوی مگر بانکسار عقیدت کے ساتھ اپنے رہنما کے ہمراہ ہو جائیے اس لئے کہ جہاں خدا کے نام پر تکیہ کیا پھر کسی خطرہ کا اندیشہ باقی نہیں رہتا۔

ر۔ و۔ م۔ سب بھائی جو شمال و جنوب مشرق مغرب میں تشریف رکھتے ہیں میں آپکو توجہ دلاتا ہوں کہ برادر .... ابھی آپ کے سامنے سے گذرینگے۔ آپ اُنہیں دیکھ کر مجھے بتائیں کہ آیا وہ **ف۔ م۔** ہونے کے لئے باقاعدہ تیار ہیں

(**س۔ ڈ۔** اپنی جگہ پر بیٹھ جاتا ہے۔ **ج۔ ڈ۔** امیدوار کا **س۔ ہ** لیکر آہستہ آہستہ ایک مرتبہ **ل۔** کے گرد پھراتا ہے اور **ج۔ و۔** کی نشستگاہ پر ٹھہر کر امیدوار کا **س۔ ہ** **ج۔ و۔** کے **س۔ ش۔** پر تین مرتبہ مارتا ہے۔)

و۔ج۔و۔ کون ہے۔

ج۔ڈ۔ برادر ...... ایک مفلس ولاچار امیدوار ......الخ

و۔ج۔و۔ یہ حقوق حاصل کرنے کی اُنہیں کسطرح امید ہے ۔

ج۔ڈ۔ بتائید الٰہی چونکہ وہ ایک آزاد اور نیکنام شخص ہیں ۔

(ج۔و۔ اٹھکر اور امیدوار کا۔ س۔ ہ۔ لیکر کہتا ہے کہ جائیے اسے آزاد و نیکنام صاحب)

(ج۔ڈ۔ تب امیدوار کو۔ س۔ و۔ کے پاس لیجاتا ہے اور وہی سوال وجواب پھر دوہرائے جاتے ہیں۔)

و۔س۔و۔ (اُٹھکر اور امیدوار کا سیدھا ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ میں لیکر اور سلامت بناکر) ر۔و۔م میں مسٹر .....کو پیش کرتا ہوں جو م۔ ہونے کیلئے باقاعدہ تیار رہیں ۔

ر۔و۔م۔ و۔س۔و۔ آپ کی تحریک پر لحاظ کیا جائیگا مگر پہلے میں امیدوار سے چند سوالات کرنا چاہتا ہوں اور امید ہے کہ وہ صفائی کے ساتھ جواب دینگے ۔

ر۔و۔م۔ کیا آپ اقرار صالح کرتے ہیں کہ آپ بلا اپنے احباب کے ایسی نامناسب تحریص وترغیب کے جو آپ کے میلان طبع

کے خلاف ہو اور بلا کسی ایسی غرض کے جسکا مقصود نفع ذاتی

یا دوسرا کوئی ناشائستہ امر ہو محض اپنی طیب خاطر سے اس

قدیم طریقہ **ف ۔ ی** کے اسرار و مراعات حاصل کرنے

کے لئے امیدوار ہیں ۔

امیدوار۔ جی ہاں میں اس بات کا اقرار کرتا ہوں ۔

ر۔ و۔م کیا آپ اسی طرح حلفاً اقرار کرتے ہیں کہ آپکے دل میں حقوق

ف ۔ ی ۔ حاصل کرنے کی محرک وہ عمدہ رائے ہوئی

ہے جو آپ اس طریقہ کی نسبت پہلے سے قائم کر چکے تھے

اور نیز توسیع معلومات کی عام خواہش اور اس امر کی بیلوث

تمنا نے کہ آپ ایک وسیع پیمانہ پر بنی نوع انسان کے بکار

آمد ہوں آپ کو ان رموز کے حاصل کرنے کے لئے

آمادہ کیا ۔

امیدوار۔ جی ہاں ۔

ر۔ و۔م کیا آپ اپنے عزت و وقار کو مدنظر رکھ کر اقرار و اتفق کرتے

ہیں کہ بلا خوف و خطر اور بلا تعجیل اپنی رسم داخلہ میں از آغاز

تاانجام ثابت قدم رہینگے اور جب ایک مرتبہ داخل ہو جائینگے تو آئندہ اس طریقہ کے رسوم قدیمہ اور رواج مقررہ کی پابندی کرینگے۔

امیدوار۔ جی ہاں۔

ر۔و۔م۔ برادر۔ س۔و۔ آپ۔ ج۔ ڈ۔ کو ہدایت کیجئے کہ وہ امیدوار کو مشرق کیطرف بڑھنے کا طریقۂ مناسب بتائیں۔

و۔س۔و برادر (ج۔د) ر۔و۔م۔ کا حکم ہے کہ آپ امیدوار کو تعلیم کریں کہ مقام مقدس کی طرف باقاعدہ بڑھنے کا کیا طریقہ ہے۔

(ج۔ ڈ۔ امیدوار کو مقدس مقام سے قریب ایک گز کے فاصلہ پر استادہ کرکے کہتا ہے کہ مغرب سے مشرق کیطرف تین بے قاعدہ۔ ق۔ سے بڑھتے ہیں۔ یعنی ایک۔ ق۔ تقریباً ۱۵۔ انچ کا بائیں۔ پ۔ سے ڈالکر۔ س۔ پ۔ کو اس طرح اٹھا کر لایا جائے کہ۔ س۔ پ۔ کی ایڑی بائیں۔ پ۔ کی۔ ج۔ سے ملجائے۔ بعد ازاں پھر دوسرا۔ ق۔ تقریباً ۱۲۔ انچ کا اسی طریقہ سے

ڈالنا چاہیئے - اور پھر تیسرا - ق - تقریباً ۹ انچ کا - امیدوار اس طرح
مقدس مقام کے اتنا قریب لایا جائے کہ بغیر کوئی اور - ق - بڑھانے
کے وہ جُھک سکے)

ر - و - م - مسٹر ...... آپکو آگاہ کر دینا یہ میرا فرض ہے کہ -
ف - ی - آزاد ہے لہذا اُس کے اسرار کے دریافت
کے لئے ہر امیدوار کو اپنے میلان طبع کی پوری آزادی
درکار ہے - یہ طریقہ نہایت پاک اصول تقوی و نیکی پر مبنی
ہے اور اس میں بہت سے مہتم بالشان و بیش بہا
مراعات رکھے گئے ہیں - لیکن اِن مراعات کو قابل اور
لائق اعتماد لوگوں کے لئے مخصوص اور محفوظ کرنے کی
غرض سے وفاداری کے عہد و پیمان کی ضرورت ہے -
مگر میں آپ کو اس امر کا یقیں دلاتا ہوں کہ یہ عہد و پیمان
آپ کے اخلاقی تمدنی یا مذہبی فرائض کے مخالف نہونگے
پس کیا آپ حسب اصول مذکورۂ بالا حلف واثق کرنے
کے لئے راضی ہیں کہ اس طریقہ کے اسرار و رموز کو

علی الدوام محفوظ رکھیں گے اور کبھی فاش نہ کرینگے۔

امیدوار۔ جی ہاں۔

ر۔ و۔ م اچھا تو آپ اپنے ب۔ ز۔ کو ٹیکیئے اور اپنا۔ س۔ پ۔ گ۔ کیطرح رکھیئے۔ اپنا بایاں۔ ہ۔ اس کتاب کے نیچے اور۔ س۔ ہ۔ کتاب کے اوپر رکھئے۔ جو آپکی م۔ ک۔ ہے۔ اب اپنا نام لیجیئے اور جو کچھ میں کہوں اُسے دُہرائیے۔

(و۔ م۔ ایک۔ ض۔ لگائیے سب بھائی استادہ ہوجائیں اور اپنے۔ س۔ ہ۔ بائیں۔ س۔ پر رکھ لیں اور دونوں ڈ کو چاہیئے کہ اپنے ع بشکل مثلث امیدوار کے سر پر لئے رہیں

حلف

میں .... ا۔ م۔ ع۔ کے حضور میں اور اس قدیم آزاد اور مقبول۔ م۔ کی مستند اور واجب التعظیم ل کے اندر جسکا انعقاد باضابطہ طریقہ پر ہوا ہے اپنی رضا و رغبت سے اس

کتاب مقدس کے اوپر حلف مستحکم کرتا ہوں کہ میں قدیم۔ ف۔
م۔ یا اُس کے متعلقہ کسی راز یا اسرار کو جو مجھے معلوم ہوں۔
اس وقت بتائے جائیں یا آیندہ کسی زمانہ میں مجھے معلوم کرائے
جائیں ہمیشہ پوشیدہ اور پنہاں رکھوں گا اور کبھی ناجائز طور پر
اُن کا افشانہ کروں گا اِلّا کسی بھائی یا بھائیوں کے روبرو جو سچے
اور باقاعدہ۔ ف۔ م۔ ہوں بلکہ اُس کے یا اُن کے روبرو بھی اُس وقت
تک نہیں ظاہر کرونگا جب تک کہ میں اسکا یا اُن کا باقاعدہ
اطمینان بخش امتحان نہ لے لونگا یا اُس وقت جبکہ مجھے پورا
یقین ہو جائے گا کہ وہ اُس رازداری کے قابل ہیں یا ل
کے اندر جو صحیح مکمل اور باقاعدہ ہو۔ میں اس امر کا بھی اقرار
صالح کرتا ہوں کہ کسی حرکت پذیر یا ساکن شے پر جس کا وجود
اس عالم میں ہو اُن رموز کو نہ لکھوں گا نہ طبع کروں گا نہ نقش
کروں گا۔ نہ کندہ کروں گا اور نہ کسی اور طریقہ
سے مخطط کرونگا اور جہاں تک میرے امکان میں ہو گا۔
میں دوسروں کو بھی ان رموز کی بابت اس طرح عمل کرنے سے

باز رکھوں گا جس کے باعث یا جس سے کوئی حرف علامت
یا ہندسہ مجھکو یا کسی اور کو ممکن الفہم یا ممکن الادراک ہوجائے اور
اس طور پر مبادا میری نا اہلی کی وجہ سے اسرار - ف - م -
ناجائز طریقہ سے افشا ہوجائیں - میں اس امر کا بھی اقرار واثق کرتا
ہوں کہ اسکاٹ لینڈ کے - گ - ل - کے ضوابط اور قوانین
کی معاونت اور پابندی کروں گا اور نیز وعدہ کرتا ہوں کہ اس
ل ...... نمبر ...... جسکو میں ہمیشہ اپنا مادری - ل -
تسلیم کروں گا اس کے عہدہ داروں کے احکام اور ضوابط کا پورا
حامی اور تابع رہوں گا - ان جملہ امور کی نسبت میں بلا کسی پس و
پیش ابہام یا تلبیس کے اقرار واثق کرتا ہوں کہ وفادار رہوں گا -
اگر ایسا نہ کروں تو میری کمتر سزا یہ ہو .... پس خدایا
تو میری مدد کر اور مجھے اِس - ن - د - ش - م - کے
پاک حلف پر ثابت قدم رکھ -

ر - و - م - اپنے عہد و پیمان اور وفاداری کے ثبوت میں اس -
م - ک - کو ایک مرتبہ - ب - دیجئے -

ر ۔ و ۔ م ۔ برادر ۔ ۔ ۔ ۔ آپ اپنی موجودہ حالت میں کس شئے کے زیادہ خواہشمند ہیں ۔

امیدوار ۔ ر ۔ ی ۔ کا ۔

ر ۔ و م برادر ج ۔ ڈ ۔ آپ امیدوار کو یہ نعمت عطا کیجئے ۔

(ج ڈ ۔ یہ نعمت بخشتا ہے مگر قبل اسکے ۔ و ۔ م ۔ کو چاہیئے کہ الفاظ ایک دو تین کہے اور سب بھائی اپنے ۔ ہ ۔ بلند کریں اور پھر نیچے لاکر اپنے ز ۔ پر ماریں ۔)

ر ۔ و ۔ م ۔ چونکہ آپ مادی ۔ ر ۔ ی ۔ سے بہرہ مند ہو چکے لہذا میں اب ۔ ف ۔ م ۔ کی اُن تین عظیم الشان ۔ ر ۔ ی ۔ کی طرف گو وہ بذریعہ استعارات کے بنائی جاتی ہیں آپ کو توجہ دلاتا ہوں یہ ۔ (م ۔ ک) ۔ (گ) اور (پ) ہیں ۔ م ۔ ک ۔ ہمارے ایمان کی رہبر ہے گ ۔ ہمارے افعال کو درست کرتا ہے اور ۔ پ ہم کو یہ تعلیم دیتا ہے کہ ہم بنی نوع انسان کے ساتھ بالخصوص اپنے برادران ۔ ف ۔ م ۔ سے کیسا برتاؤ رکھیں ۔

ر۔ و م۔ (اسیدوار کا ۔س۔ ہ۔ لیکر کہتا ہے) اُٹھئے اے میرے نو متعہد۔م۔

ب۔ (اور سب بھائی اپنی اپنی جگہ بیٹھ جاتے ہیں)

ر۔ و۔ م۔ اب آپ کو۔ ل۔ کی۔ ت۔ ر۔ ی۔ معلوم ہوگئیں

یہ مشرق۔ جنوب۔ اور مغرب میں واقع ہیں۔ اور اُن

سے آفتاب ماہتاب اور ماسٹر۔ ل۔ مراد ہیں۔

آفتاب عالمتاب دن پر حکمراں ہے۔ ماہتاب شب پر اور

ر۔ و۔م۔ اپنے۔ ل۔ پر۔

ر۔ و۔ م۔ (مقدس مقام کے آگے کھڑے ہوکر اور اسیدوار کو اپنے مقابل استادہ کر کے

خطاب کرتا ہے) آپ اپنے سادہ اور عاجزانہ برتاؤ کی بدولت

آج شب کو دو بڑی آفتوں سے محفوظ رہے مگر ایک تیسری

آفت اور ہے جو تا دم مرگ آپ کی منتظر رہے گی۔

جن آفتوں سے آپ نے نجات پائی ہے وہ .....

.... ہیں اس لئے

کہ جب آپ اس۔ ل۔ میں داخل ہوئے تو یہ۔

خ۔ آپ کے۔ ب۔ ب۔ س۔ پر لگایا گیا تھا

اگر آپ بزور آگے بڑھنے کی کوشش کرتے تو اپنی موت

کا باعث ہوتے کیونکہ یہ آپ کے ۔س۔ میں ور آتا اور

اُس بھائی کو جس کے ہاتھ میں ۔خ۔ تھا کوئی ضرر نہ پہنچتا

اس لئے کہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہتا اور اپنے فرائض کو انجام

دیتا۔ اسی طرح یہ ۔ب۔ر۔ جو آپ کی گلوگیر تھی اگر آپ

پیچھے ہٹنے کا ذرا بھی خیال کرتے یہ بھی اُسی طرح مہلک

ہوتی۔ لیکن جو آفت آپ کے دم واپسیں تک ساتھ رہیگی

وہ آپ کے ۔ح۔ کی سزا ہے جس سے یہ مراد ہے کہ

آپ ایک معزز شخص اور ۔م۔ ہوکر اپنے ....

گوارا کرینگے مگر اسرار ۔ف۔م۔ افشا نہ ہونے دینگے۔

(امیدوار شمال میں ۔م۔م۔ کے سامنے استادہ کیا جاتا ہے اور ۔و۔م۔

اُس سے اس طرح خطاب کرتا ہے۔)

ر۔و۔م۔ چونکہ آپ ۔ن۔د۔ش۔م۔ کا پاس حلف لے چکے

لہذا اب میں مجاز ہوں کہ آپ کو یہ بتاؤں کہ ۔ف۔م۔

میں متعدد مدارج ہیں اور ہر درجہ کے لئے خاص خاص ۔ر۔

ز ۔ وضع کئے گئے ہیں ۔ یہ ر ۔ ز ۔ ایک دفعہ نہیں
بتائے جاتے ہیں بلکہ امیدوار کی قابلیت اور اہلیت کے
لحاظ سے ظاہر کئے جاتے ہیں ۔ پس اب میں اِس
درجہ کے ۔ ر ۔ ز ۔ آپ کے تفویض کرتا ہوں یہ وہ ۔
ع ۔ ہیں ۔ جن کے ذریعہ سے ۔ ف ۔ م ۔ بایکدگر
واقف ہوتے ہیں اور تمام بندگانِ خدا سے جُدا متمیز
کئے جاتے ہیں ۔ لیکن میں قبل از قبل آپ کے عام
معلومات کے لئے یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ کل ۔ ر ۔ ز
اور ۔ ع سچے اور جائز علامات ہیں جن سے ایک ۔
م ۔ متمیز ہوتا ہے لہذا اب آپ کو چاہیئے کہ آپ بھی بالکل
راست استادہ ہوجائیں اور اس طرح کہ آپ کا ۔ ق ۔
بہ شکل ۔ گ ۔ رہے تاکہ آپ کا جسم آپ کے دل کا عکس
سمجھا جائے اور آپ کا ۔ ق ۔ آپ کے راستی افعال کا
ثبوت دے ۔

ر ۔ و ۔ م ۔ اب آپ اپنے ۔ ا ۔ پ سے ایک چھوٹا ۔ ق ۔

اسطرح ڈالئے کہ -س- ا- اُس کے جوف میں ہوا کو

ف -ی- میں پہلا باقاعدہ- ق- کہتے ہیں اور اسی

حالت میں اس درجہ کے - ر- ز- بتائے جاتے ہیں

یہ - ر- ز- مشتمل ہیں ایک -ع- ایک- گ - اور

ایک- ل- سے -ع- اسطرح بنائی جاتی ہے

.... یہ آپ کے حلف کی سزا

کی طرف اشارہ کرتی ہے اور یہ بتاتی ہے کہ آپ ایک

باعزت شخص اور -م- ہو کر یہ گوارا کرینگے کہ ....

مگر ف -م- کے راز افشا ہونے دینگے -گ- اسطرح

بنائی جاتی ہے ..... یہ -گ- جب باقاعدہ طور پر

کی جائے اور لی جاوے تو بلالحاظ شب یا روز ایک بھائی

پہچانا جاسکتا ہے - اس -گ- کے ساتھ ایک -

ل- بھی ہے اس -ل- کی -م- بہت قدر و منزلت

کرتے ہیں اسلئے کہ یہ -ل- اُن کے حقوق و مراعات

کا محافظ ہے - اس کے بناتے میں نہایت ہوشیاری سے

کام لینا چاہئے آپ کو لازم ہے کہ کبھی پورا - ل -
نہ بتائیں بلکہ بتدریج ایک ایک - ح - کے ذریعہ سے
اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ کیا - ل - ہے - یہ ل
یہ ہے . . . . چونکہ اثنار رسوم میں
آپ سے یہ ل - پوچھا جائیگا لہذا - ج - ڈ - آپ کو
بتائینگے کہ کسطرح ادا کرنا چاہئیے -

ر - و - م (گ دیکر پوچھتا ہی) یہ کیا ہے -

امیدوار - (بشورہ ج - ڈ -) ایک - ن - د - ش - م - ی - گ یا - ع -

ر - و - م - یہ کیا چاہتی ہے -

امیدوار - ایک - ل -

ر - و - م - وہ - ل - بتائیے -

امیدوار - میرے داخلہ کے وقت مجھے یہ تعلیم دی گئی تھی کہ اسکے بتانے میں بہت ہوشیاری سے کام لوں -

ر - و - م - آپ کسطرح بتائینگے -

امیدوار۔ میں یوں بتا سکتا ہوں کہ اُسکا ایک ۔ح۔ میں کہوں اور دوسرا آپ کہئے تا اینکہ وہ ۔ل ختم ہو جائے۔

ر۔و۔م۔ اچھا اُس کا ایک ۔ح بتائیے۔

(چنانچہ وہ ۔ل بتایا جاتا ہے اور ہر ایک باری سے ایک ایک ۔ح کہتا ہے تا اینکہ وہ ۔ل ختم ہو جاتا ہے۔)

ر۔و۔م۔ یہ ۔ل ۔ ہ ۔ک ۔ س ۔کے در داخلہ کے۔ ب۔جانب کے ۔س ۔ سے مشق ہے اور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سے موسوم ہے جو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور اُسکے معنی ۔ ۔ ۔ ۔ ہیں

ر۔و۔م۔ (امیدوار کا ہاتھ لیکر کہتا ہے) جا ئیے۔

ج۔ڈ۔ (امیدوار کو ج۔و۔ کے پاس لیجاتا ہے اور یہ کہتا ہے) و۔ج۔و۔ میں برادر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کو پیش کرتا ہوں جو نو داخل شدہ ہیں۔

و۔ج۔و۔ آپ ایک م کی طرح میری طرف بڑھیئے۔

و۔ج۔و۔ یہ کیا ہے۔

امیدوار۔ پہلا ۔ص۔ ق ایک ن۔ د۔ش۔م۔کا

و-ج-و- آپ کچھ اور بھی ساتھ لاتے ہیں -

امیدوار- ہاں (ع -بتاتا ہے-)

و-ج-و- یہ کیا چیز ہے-

امیدوار- ایک-ن- د-ش -م کی ع -

و-ج-و- (اُٹھکر) آپ کو کچھ اور بھی کہنا ہے-

امیدوار- ہاں (گ- دیگر)

و-ج-و- یہ کیا چیز ہے-

امیدوار- ایک-ن- د-ش -م کی گ -یا-ن-

و-ج-و- یہ کیا چاہتی ہے-

امیدوار- ایک-ل-

و-ج-و- ل-بتائیے-

امیدوار- داخلہ کے وقت مجھ سے یہ کہا گیا تھا کہ میں اُس کے بتانے میں بہت ہوشیاری سے کام لوں-

و-ج-و- آپ کسطرح بتائینگے-

امیدوار اس طرح کہ اُسکا ایک -ح- میں بتاؤں اور دوسرا آپ-

و-ج-و- اچھا بتائیے -

(اس طرح امتحان ختم ہو جاتا ہے)

و-ج-و- جائیے (ب)

(امیدوار کو -س-و- کے پاس لیجاتے ہیں جو اُس سے حسب ذیل سوالات کرتا ہے)

ج-ڈ- و-ب-س-و- میں برادر ..... کو پیش کرتا ہوں جو نو داخل شدہ ہیں -

و-س-و- میں برادر ..... کا مشکور ہوں گا اگر وہ میری طرف ایک م- کی طرح بڑہیں - (امیدوار بڑھتا ہے)

و-س-و- یہ کیا ہے -

امیدوار- پہلا ص-ق-ف-ی-میں -

و-س-و- اس کے علاوہ کچھ اور بھی آپ لائے ہیں -

امیدوار- ہاں (ت-ع- بتاتا ہے)

و-س-و- یہ کیا ہے -

امیدوار- ایک-ن-و-ش-م-ی-ت-ع-

و-س-و- یہ کس کی طرف اشارہ کرتی ہے -

امیدوار۔ میرے ح۔ کی سزا کی طرف۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ میں ایک باعزت شخص اور۔ م۔ ہوکر یہ گوارا کرونگا کہ......
...لیکن کبھی۔ م۔ کے راز فاش نہ کرونگا۔

و۔س۔و۔ (اُٹھکر) آپ کو کچھ اور بھی کہنا ہے۔

امیدوار۔ جی ہاں (گ۔ بناتا ہے)

و۔س۔و۔ یہ کیا چیز ہے۔

امیدوار۔ ایک۔ ن۔ و۔ش۔ م۔ کی۔ ک۔ یا۔ ن۔

و۔س۔و۔ یہ کیا چاہتی ہے۔

امیدوار۔ ایک۔ ل۔

و۔س۔و۔ وہ۔ ل۔ بتائیے۔

امیدوار۔ میرے داخلہ کے وقت مجھ سے یہ کہا گیا تھا کہ اس کے بتانے میں بہت ہوشیاری سے کام لوں۔

و۔س۔و۔ آپ کسطرح بتائینگے۔

امیدوار۔ اس طرح کہ میں اُسکا ایک۔ ح۔ بتاؤں۔ آپ دوسرا ح بتائیے۔

وسں۔ و۔ اچھا ایک۔ ح۔ بتایئے۔

(اس طرح امتحان ختم ہو جاتا ہے)

و۔س۔ و۔ یہ۔ل۔ کہاں سے مشتق ہے۔

امیدوار۔ ہ۔ک۔س۔ کے در داخلہ کے۔ب۔س۔

سے اور یہ موسوم ہے۔۔۔۔۔۔۔جو۔۔۔۔۔۔

و۔س۔ و اس کے معنی کیا ہیں۔

امیدوار۔ ق۔م۔ کرنا۔

و۔س۔ و۔ جایئے۔ب۔ (ج۔ڈ۔ امیدوار کو۔س۔ و۔ کے

بائیں طرف لیجاتا ہے)

و۔س۔ و۔ (ع بنا کر اور امیدوار کا۔ و۔ ہ۔ اپنے ب۔ ہ۔ میں لیکر یہ کہتا ہے

ر۔ و۔ م۔ میں برادر۔۔۔۔ کو جو نو داخل شدہ ہیں آپکی

مزید عنایت مبذول ہونے کیلیئے پیش کرتا ہوں۔

ر۔ و۔ م۔ و۔س۔ و۔ میری جانب سے آپ برادر۔۔۔۔۔۔۔

کو۔ ن۔ و۔ ش۔ م۔ کا امتیازی تمغہ عنایت کیجیئے

و۔س۔ و۔ (امیدوار کیطرف مخاطب ہو کر جسکا رُخ س۔ و۔ کی کرسی کیطرف ہے) ۔ برادر

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں حسب الحکم ۔ ر ۔ و ۔ م ۔ ایک م ۔ کا امتیازی
تمغہ آپ کو پہناتا ہوں ۔ یہ عقاب ، رومتہ الکبریٰ یا گولڈن فلیس
سے قدیم تر ہے اور تمغہ گارٹر اور دنیا کے کل تمغوں سے
معزز تر ۔ اس لئے کہ یہ تمغہ تمغۂ معصومیت اور دستاویزِ
اخوت ہے ۔ میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ اس کو
پہنتے وقت ہمیشہ اسی نظر سے دیکھیئے گا ۔ یہ تمغہ بچہ گوسفند
کے پوست کا بنا ہے جو کل ازمنہ میں معصومیت اور پاکبازی
کی علامت مانا گیا ہے ۔ یہ آپ کو ف ۔ م ۔ کے اعمال
و افعال کی پاکبازی یاد دلائیگا جو ہمیشہ ایک ۔ م ۔ کے لئے
امتیازی شئے ہے میں امید کرتا ہوں کہ آپکی بہت بڑی عمر
ہوگی اور آپ اس تمغہ کو خوشی کے ساتھ پہنیں گے اور
اپنے تئیں ۔ ف ۔ ی ۔ کے بکار آمد ثابت کرینگے اور
اس ل ۔ کے لئے باعث فخر ہونگے جس میں آپ داخل
ہوئے ہیں میں آپ کو یہ بھی نصیحت کرتا ہوں کہ کبھی اس کو
آپ ذلیل نہ کیجئے گا اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کو

اس سے کبھی ذلت نہ ہوگی۔

(اب امیدوار اپنا رُخ۔ ر۔ و۔ م۔ کی طرف پھیرتا ہے)

ر۔ و۔ م۔ جو کچھ۔ و۔ س۔ و۔ نے بیان کیا ہے اُسی کی تائید میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب کبھی آپ کو کسی ایسے ل۔ میں جانے کا اتفاق ہو جہاں کوئی بھائی اس طرح کا موجود ہو جس کے ساتھ آپ کو مخالفت ہے یا جس سے آپ کچھ خصومت رکھتے ہوں تو ایسی صورت میں آپ کو یہ تمغہ لگانا ہرگز نہ چاہیئے بلکہ ایسی حالت میں آپ کو لازم ہے کہ آپ اُسے باہر بلا کر اُس مخالفت کا بطریق احسن تصفیہ کریں اور اگر آپس میں عمدگی کے ساتھ تصفیہ ہو جائے تو اس تمغہ کو لگا کر۔ ل۔ میں داخل ہوں اور اُس محبت اور یگانگی کے ساتھ جو۔ ف۔ م۔ کا جبلی خاصہ ہے آپس میں مل جل کر کام کریں۔ لیکن اگر آپکی نزاع اِس قسم کی ہے کہ جسکا آبا سانی تصفیہ ہونا ممکن نہیں تو اُس صورت میں بہتر یہ ہوگا کہ آپ میں سے ایک یا دونوں صاحب

ل۔ سے باہر ہو جائیں تاکہ آپکی وجہ سے۔ل۔کی امن
میں خلل نہ واقع ہو۔

(ر۔ و۔م۔ (ج۔ ڈ) کو ہدایت کرتا ہے کہ۔ ن۔
ڈ۔ ش۔ م۔ کو۔ل۔ کے شمالی مشرقی حصہ میں
استادہ کرے)

خطبہ

ر۔و۔م۔ ہمیشہ سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ بڑی بڑی عمارتوں کا سنگِ
بنا تعمیر کے وقت عمارت کی شمالی مشرقی کونے میں رکھتے ہیں
چونکہ آپ بھی ف۔ ی۔ میں نئے داخل ہوئے ہیں
اس لئے آپ وہاں اسلئے استادہ کئے گئے ہیں کہ
استعارۃً بجائے اُس سنگ بنا کے سمجھے جائیں اور جو بنا آج شام
کو ڈالی گئی ہے اُس پر آپ ایک ایسی عمارت بنائیں
جسکا ہر ایک حصہ مکمل ہو اور جو تعمیر کنندہ کے فخر و مباہات کا
باعث ہو سکے۔ اب آپ بظاہر ایک سچے راستباز شخص

اور م - کی طرح استادہ ہیں اور میں بہت زور کے ساتھ
پند آمیز الفاظ میں یہ سفارش کرتا ہوں کہ آپ علی الدوام
اسی طرح رہیں گے اور ایسے ہی عمل کرینگے بلکہ میں ایک سفوت
ایک حد تک آپ کے اخلاقی اصول کی آزمایش کرتا ہوں
اور آپ سے یہ استدعا کرتا ہوں کہ آپ اُس نیکی کا جسے
خیرات کہتے ہیں عملی طور پر ثبوت دیجئے جو ف - م -
کے دل کی ایک مُمیّزہ خصلت گنی جاتی ہے۔ مجھے اس موقع
پر اُس کے محاسن کے اظہار کی ضرورت نہیں اس لیئے کہ
مجھے یقیں ہے کہ آپنے اکثر خیرات کی ہوگی اور اُس کے
لطف سے واقف ہونگے - صرف یہ کہدینا کافی ہے کہ
ارض و سما اس کے مدح خواں ہیں اور مثل رحم و کرم کے
دینے والے اور لینے والے دونوں پر رحمت کردگار
نازل ہوتی ہے - ایک ایسی وسیع جماعت میں جیسے
کہ - ف - م - ہے جسکے شعبہ چار دانگ عالم میں
پھیلے ہوئے ہیں اس میں شک نہیں کہ بہت سے ذی رتبہ

اور جلیل القدر اصحاب شریک ہیں مگر اُسکے ساتھ ہی اگر دیکھا
جائے تو منجملہ ہزارہا بھائیوں کے جو اس کے لوائے حکومت
میں پناہ گزیں ہیں بہتیرے ایسے بھی نکلینگے جو زمانہ کے
انقلابات سے افلاس اور مصیبت میں گرفتار رہیں ۔ چنانچہ
ایسے مفلوک الحال بھائیوں کی طرف سے ہم حسب دستور
ہر نئے داخل شدہ بھائی کی خدمت میں التجا کرتے ہیں
کہ وہ حسب حوصلہ خیرات کرے ۔ لہذا آپ جو کچھ دے سکیں
ج ۔ ڈ ۔ کے حوالہ کردیں ہم شکریہ کے ساتھ قبول
کرینگے اور جس کام میں وہ صرف ہونا چاہیئے صرف
کرینگے ۔

ج ۔ ڈ ۔ امیدوار سے درخواست کرتا ہے جسکے جواب
میں وہ بیان کرتا ہے کہ بوقت داخلہ اُس سے از قسم ۔
ف ۔ وغیرہ سب چیزیں لے لی گئیں تھیں ۔ تب ۔
ج ۔ ڈ ۔ اُس سے پوچھتا ہے کہ اگر اُس کے پاس
کچھ ہوتا تو وہ دیتا یا نہیں جس کے جواب میں امیدوار یہ کہتا ہے

کہ ہاں ضرور)

ج ۔ ڈ ۔ اس مکالمہ کی اطلاع ۔ ر ۔ و ۔ م ۔ کو اسطرح

کرتا ہے)

ج ۔ ڈ ۔ ر ۔ و ۔ م ۔ امیدوار کا بیان ہے کہ ۔ ل ۔ میں داخل

ہونے سے پہلے اُس کے پاس جو کچھ قیمت دار شئے تھی

وہ لے لی گئی ورنہ وہ بطیب خاطر دیتا ۔

ر ۔ و ۔ م ۔ (امیدوار سے مخاطب ہوکر) میں آپ کی نیک نیتی کی بہت توصیف

کرتا ہوں اور جو مجبوری آپ نے اپنا ارادہ پورا کرنے میں

ظاہر کی ہے میں اُسکی بھی قدر کرتا ہوں ۔ آپ یقین جانئے

کہ یہ مزاحاً امتحان نہیں لیا گیا تھا بلکہ اُس کے تین خاص وجوہ

ہیں ۔ اوّل یہ کہ آپ کے اخلاقی اصول کی آزمائش

مقصود تھی ۔ دوسرے یہ کہ برادران موجودہ کو معلوم ہوجائے

کہ آپ کے پاس نہ روپیہ پیسہ ہے اور نہ کوئی شئے از قسم ۔

ف ۔ کیونکہ اگر ان چیزوں میں سے کوئی شئے آپ کے

پاس نکلتی تو اس ۔ ر ۔ د ۔ کو دوہرانا پڑتا اور تیسرے

غرض یہ تھی کہ آپ کو آیندہ کے لئے ایک قسم کی تنبیہ ہو تاکہ آپ اگر کسی غریب مفلس بھائی سے دوچار ہوں اور وہ آپ سے مدد چاہے تو آپ کو یہ خاص وقت یاد آئے کہ جب آپ بے دام و درم اور بحالت بے بسی م-ی- میں داخل ہوئے تھے اور آپ کشادہ دلی سے اُس بھائی کی مدد کریں اور اِس نیکی کو عمل میں لائیں جسکی آپ اسوقت تعریف کر رہے ہیں-

عملی آواز

(ج-ڈ- امیدوار کو- ر- و-م- کے روبرو کھڑا کرتا ہے)

ر- و-م- اب میں -ن- د-ش-م- کے عملی آواز پیش کرتا ہوں- یہ چوبیس انچ کا پیمانہ- ہتوڑی- اور- رُکھانی- ہیں- چوبیس انچ کے پیمانہ سے عملی معمار اپنے کام کی پیمائش اور تقسیم کا اندازہ کرتے ہیں تاکہ اُس سے وقت اور اُن کا کام معلوم ہو سکے جسکے مطابق وہ محنتانہ حاصل کریں- ہتوڑی

محنت اور مزدوری کے لئے ایک بڑا بکار آمد ہتیار ہے اور
بغیر اُس کے کوئی دستکاری کا کام پورا نہیں ہوسکتا۔ رکھانی
سے ہوشیار کاریگر بے ڈول تپھر کو سڈول کرتا ہے۔ اس
کے ذریعہ سے سخت سے سخت چیز میں شکل پیدا ہوسکتی
ہے اور اسی کی مدد سے بڑی سی بڑی عظیم الشان عمارتیں
تعمیر ہوتی ہیں۔ لیکن ہم چونکہ عملی معمار نہیں ہیں بلکہ آزاد اور
مقبولہ یا مجازی معمار ہیں ہم اِن اوزار کو اخلاقی معنوں میں
استعمال کرتے ہیں چنانچہ چوبیس انچہ کے پیمانہ سے ہم اپنی
روزانہ تلقین و تہدید کا سبق لیتے ہیں۔ اس لئے کہ اس
پیمانہ کے چوبیس مساوی حصہ ہیں جس سے ہم کو یاد دہی ہوتی
ہے کہ اسی طرح دن کے بھی چوبیس گھنٹہ ہیں لہذا ہم کو چاہئیے
کہ ہم بھی اِن ساعتوں کو اُن کے موضوع مقاصد پر استعمال
کریں یعنی۔ عبادت۔ محنت۔ خورونوش اور خواب میں
ہتوڑی ہم کو یہ تعلیم دیتی ہے کہ کاریگری بغیر مشقت کے
بیکار ہے۔ محنت اور مشقت آدمی کا حصہ ہے اس لئے

کہ اگر ہاتھ کسی کام کو انجام دینے کی آمادگی نہ کرے تو دل و
دماغ نے جو کچھ سوچا ہے وہ رائگاں ہو گا۔ نرکھانی سے
ہمکو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر کام کی تکمیل کے لئے صبر و استقلال
درکار ہے صرف مستقلانہ سعی و کوشش کی بدولت ہر ایک
بھدی اور بے ڈول شئے مُصقل اور مُجلا ہو جاتی ہے
اور بغیر محنت شاقہ نہ طبیعت نیکی کی خوگر ہو سکتی ہے نہ دماغ
روشن ہو سکتا ہے اور نہ روح مُنزکی ہو سکتی ہے۔ چنانچہ
ہم بحیثیت مجموعی اس سے یہ اخلاقی نتیجہ نکالتے ہیں کہ علم
جسکی بنیاد صدق و صفا پر ہو محنت و مشقت کی مدد سے
اور باستعانت صبر و استقلال بالآخر ساری مشکلوں پر
حاوی ہو جائیگا۔ جہالت کو بیخ و بنیاد سے اُکھاڑ دیگا اور
جادۂ بقا میں شادمانی اور خورسندی قائم کر دیگا۔

ر۔ و۔ م۔ چونکہ اس اثنائے شب میں آپ سے کچھ فیس داخلہ طلب
کی گئی تھی اس لئے آپکو مطلع ہونا ضرور ہے کہ ہم کس وثیقہ
پر عمل کرتے ہیں۔ یہ ہمارا چارٹر یا پروانۂ کانسٹیٹیوشن (بتاکر)

ہے جو گرینڈ لاج اسکاٹلینڈ سے عطا ہوا ہے یہ ہماری کتاب
کانسٹیٹیوشن ہے اور یہ ہمارے ضوابط ہیں (اول الذکر
پیش کیا جاتا ہے اور ثانی الذکر کی ایک جلد امیدوار کے
حوالہ کردیتے ہیں)

آپ کو چاہئیے کہ ان دونوں کا بخوبی مطالعہ فرمائیں اول الذکر
سے آپ کو معلوم ہوگا کہ عام - ف - م - کے متعلق
آپ کے فرائض کیا ہیں اور آخرالذکر سے آپ کو بالخصوص
اس - ل - کے متعلق اپنے فرائض معلوم ہوں گے
اب آپ کو اختیار ہے کہ آپ باہر جائیں اور جب آپ
پھر - ل - میں تشریف لائیں گے تو آپ کی توجہ
اس طریقہ کے محاسن اور اُس کے ارکان کی قابلیت
کے متعلق مبذول کرائی جائیگی -

(ج - د - امیدوار کو - و - س - و - کے بائیں جانب
لیجاتا ہے اور اُسے ہدایت کرتا ہے کہ باہر جانے سے پہلے
ر - و - م - کو حسب قاعدہ تعظیم دے -)

تلقین

ر۔ و۔م۔ (اسید وارسے) اب آپکی رسم داخلہ ختم ہوچکی میں آپکو اس قدیم اور
معزز جماعت میں شریک ہونے کی مبارکباد دیتا ہوں
اس کی قدامت میں کوئی کلام نہیں اس لئے کہ ایک
زمانہ غیر محدود سے یہ قائم ہے اور اس کو معزز تسلیم کرنا
ضرور ہے اسلئے کہ جو لوگ اس کے اصول کی پابندی
کرتے ہیں اُن کو فطرتاً معزز اور محترم بناتی ہے۔
سچ تو یہ ہے کہ دنیا میں کوئی طریقہ اس بات کا فخر نہیں
کرسکتا ہے کہ جس محکم اور استوار بنیاد پر۔ ف۔م
قائم ہوئی ہے اُس سے محکم تر بنیاد پر وہ قائم ہوا ہو۔ یہ طریقہ
ہر قسم کی اخلاقی اور معاشرتی نیکی سکھاتا ہے اور اسکی
وقعت اور منزلت اُس درجہ تک پہونچی ہے کہ ہر زمانہ
میں خود شاہانہ وقت اس طریقہ کی ترقی کے خواہاں رہے
ہیں انہوں نے حسام حکومت کو گتی سے بدلے میں اپنا

ننگ و عار نہیں خیال کیا بلکہ ہمارے اسرار کی سرپرستی
کرتے رہے اور ہمارے جلسوں میں بھی شریک ہوئے۔
بہ حیثیت ایک۔ ف۔ م۔ کے میں آپ کو نصیحت
کرتا ہوں کہ آپ ک۔ م کی تلاوت کیجئے اور آپ
کو ہدایت کرتا ہوں کہ آپ اس کو صداقت اور انصاف
کا ایک غیر متزلزل مجموعہ سمجھیے اور آپ اپنے اعمال
اور افعال کو اس کے الحامی احکام کی رو سے درست
کیا کیجئے۔ آپ کو اس سے یہ تعلیم ہوگی کہ فرائض عبودیت
کیا ہیں اور حقوق ہمسائگی کس کو کہتے ہیں اور خود آپ
کے فرائض زندگی سے کیا مراد ہے۔ فرائض عبودیت
یہ ہیں کہ جب کبھی اُس کا نام آئے تو ایسے تقدس
اور عظمت کے ساتھ لیا جائے جو مخلوق کو اپنے خالق
کے لئے فرض ہے اور اپنے ہر ایک جایز کام میں
اُسکی رحمت اور معاونت کے طلبگار رہیں اور جب
کبھی اُسکی برکت اور استمداد کی ضرورت لاحق ہو تو

اُسی پر بھروسہ کیا جائے ۔ حقوق ہمسائگی یہ ہیں کہ
اپنے ہمسایہ کے ساتھ علی الدوام راستی ور استبازی
سے پیش آنا چاہیئے اُسکی دوستانہ خدمت بجا لانا
چاہیئے ۔ جو از روے انصاف و مرحمت مطلوب ہو
اُسکی حاجت براری کرنی چاہیئے اور اُسکو غم و اندوہ
سے نجات دلانی چاہیئے ۔ غرضکہ اس کے ساتھ
ویسا ہی سلوک کرنا لازم ہے جیسا کہ آپ اُس سے
سلوک کے متوقع ہوں ۔ فرائض زندگی سے یہ مراد
ہے کہ آپ ایسی دور اندیشانہ اور باقاعدہ روش
اختیار کریں جس سے آپ کی جسمی قوت اور روحانی حواس
اپنے اصلی حالت پر قائم رہیں اور جن کی مدد سے آپ
اُن قویٰ کو جو خدا نے عطا کئے ہیں عمدگی سے کام
میں لائیں اور اُسکی عظمت و جلال و بنی نوع انسان کی
بہبودی کے لیئے بکار آمد ہو سکیں ۔
میں آپ کو دوسری نصیحت یہ کرتا ہوں کہ بہ حیثیت

ایک ملک کے باشندے کے اپنے فرائض ملکی کی
ادائی میں اپنا آپ نظیر ہونا چاہیئے کوئی ایسا فعل نہ تجویز
کرنا چاہیئے جس سے کسی جماعت کی آسائش میں
خلل واقع ہو اور نہ کسی قانون کی مخالفت کرنی چاہیئے
بخلاف اسکے جس ملک میں آپ سکونت پذیر ہوں
یا جہاں آپ کو امن ملے وہاں کے قواعد و قانون کی
واجبی تعمیل کرنی چاہیئے اور سب سے بڑھکر یہ بات مدنظر
رکھنی فرض ہے کہ اپنے ملک کے بادشاہ کے ساتھ
حق وفاداری کسی وقت نظر انداز نہ ہو - ہمیشہ یہ یاد رکھنا
چاہیئے کہ قادر مطلق نے اُس ملک کے ساتھ جہاں
آپ پیدا ہوئے اور نشوو نما پائی آپ کے سینہ میں ایک
پاک اور غیر منفک محبت پیدا کی ہے -

بہ حیثیت انفرادی آپکو چاہیئے کہ اپنے تئیں ہر ایک
خانگی اور پبلک نیکی کرنے کا خوگر بنائیں - احتیاط سے
کام لیں اعتدال سے عمل کریں استقلال سے چلیں

اور عدل وانصاف کو اپنے کل افعال کا رہنما بنائیں
اور ۔م۔ کے اُن سچی آرائشوں کو یعنی احسان اور
خیرات جنکا بارہا ذکر ہو چکا ہے اپنے پورے حُسن پر
رکھنے میں خاص طور پر احتیاط فرمائیں۔

غرضکہ یہ حیثیت ایک ۔ف۔م۔ کے اور بھی
عمدہ خصائل ہیں جنکی طرف آپکی توجہ مبذول کرائی جاتی
ہے ۔منجملہ اِن کے رازداری ووفاداری اور اطاعت ہیں۔
رازداری کے لئے آپ کو چاہیئے جو حلف آپنے
لیا ہے اُسکے سخت پابند رہیں اور جو اسرار ۔ف۔م۔
فی الحال آپ کو بتائے گئے ہیں یا آیندہ کسی وقت
آپ پر ظاہر کیئے جائیں اُن کو کبھی ناجائز طور پر افشا نہ کریں
اور بہ احتیاط تمام اُن موقعوں سے احتراز کریں جن سے
اُن کے افشا کا اندیشہ ہو۔

وفاداری کے لیئے آپ کو چاہیئے کہ ہمارے طریقہ
کے ضوابط و قواعد کی ایسی پابندی کریں جس کی نظر قائم

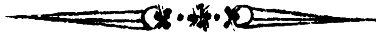
ہوجائے۔ ہمارے طریقہ کے قدیم نشانیوں کو ہمیشہ
مدنظر رکھیں۔ اور اپنے درجہ سے بالاتر درجہ کے اسرار
دریافت کرنے میں کوشش نکریں اور کسی کو ہمارے
طریقہ میں آنے کی ترغیب نہ دیں البتہ اُس صورت
میں جب آپ کو اُسکی وفاداری کا پورا یقین ہوجائے
اور اُسکی شرکت باعثِ ننگ وعار نہو۔
چنانچہ آپکی اطاعت کا ثبوت یہ ہے کہ ہمارے
قواعد وقانون کے سخت پابند رہیں اور کل علامات و
اطلاعنامجات پر فوری توجہ کریں اور جب تک آپ۔
ل۔ کے اندر رہیں ہمیشہ متانت اور خُلق کو مدنظر رکھیں
مذہبی یا پولیٹکل مباحثوں سے باز رہیں۔ ل۔ میں
جو امر بغلبۂ آرا تصفیہ پائے اُسکو تسلیم کریں۔ ر۔ و۔
م۔ اور۔ و۔ جس وقت اپنے فرائض منصبی کی
انجام دہی میں مصروف ہوں اُن کے احکامات کی
پوری تعمیل کریں۔ بالآخر میں آپ سے ایک آخری نصیحت

یہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے تئیں ایسے مشاغل میں معروف کریں جس سے آپ کی عزت و آبرو بڑھے آپ بنی نوع انسان کے لئے مفید ہوں اور اس جماعت کے لئے باعثِ افتخار ہو جائیں جس کے آپ آج ایک رکن ہوئے ہیں۔

آپ نے جس قابل تحسین توجہ کے ساتھ اس تلقین کو سُنا ہے اُس سے مجھے یہ امید ہوتی ہے کہ آپ اس طریقہ۔ **ف**۔م۔ کی کماحقہٗ قدر کرینگے اور اپنے دل پر۔ صداقت۔ حرمت اور نیکی کے مقدس اصول کو نقش کر لینگے۔



شرح ٹریسنگ بورڈ (نقشہ) درجہ اول



جو رواجات اور رسوم۔ف۔م۔ میں رائج ہیں اُنکو
قدیم مصریوں کے رسم و رواج سے ایک مناسبت
ذریعہ ہے۔ مصر کے قدیم حکما اپنے راز عام لوگوں پر
ظاہر نہیں کرتے تھے چنانچہ اُنکے اخفا کے لئے یہ
طریقہ اختیار کیا گیا تھا کہ انتظام مملکت اور علوم کے طریقے
علامات اور تصاویر کے ذریعہ سے بیان کئے جاتے
تھے اور یہ علامات و تصاویر صرف شیخ الشیوخ یا مجوس
کو بتائے جاتے تھے اور اُن سے حلف لیا جاتا تھا
کہ افشا نکریں۔ طریقۂ فیثاغورس اور نیز دوسرے
متاخرین حکما کے طریقے اسی اصول پر مبنی تھے۔
م۔ی۔ بھی نہ صرف ایک بہت قدیم طریقہ ہے بلکہ
بلحاظ اخلاقی اصول کے اپنا آپ نظیر ہے اس لئے

کہ اس طریقہ میں کوئی حرف یا علامت ایسی نہیں جو پاکبازی
اور نیکی کے اصول نہ سکھائے۔

اولاً میں آپ کو ل۔ کی ساخت کی نسبت توجہ
دلاتا ہوں جو ایک مستطیل صورت کی ہے۔ اسکے طول کا
رخ مشرق سے مغرب کو ہے اور ارض شمال و جنوب
میں اور ارتفاع سطح زمین سے مرکز تک بلکہ آتنا بلند
جیسے کہ آسمان۔ ف۔ م۔ کے۔ ل۔ کی یہ
وسعت جو رکھی گئی ہے اُسکی وجہ یہ ہی کہ علم کسی خاص جگہ
کے ساتھ محدود نہیں ہے بلکہ عام ہے اور اسی طرح
ایک۔ م۔ کی خیرات بھی محدود نہ ہونا چاہیئے بلکہ باحیثیت
عام ہو۔

ہمارا۔ ل۔ مقدس زمین پر واقع ہے اس لیئے
کہ پہلا۔ ل۔ جو تعمیر ہوا وہ تین بڑی نذروں یا قربانیوں
کی بنا پر تھا جو خداوند عالم نے قبول فرمائیں۔ پہلی قربانی یا
نذر حضرت ابراہیم کی تھی جنہوں نے احکام الٰہی کی تعمیل

میں اپنے فرزند اسحاق کو اُسکی راہ میں قربانی کرنے سے انکار نہ کیا لیکن مشیت ایزدی نے بجاے اسحاق کے ایک اور قربانی اُس کے عوض میں بھیجدی دوسرے نذر حضرت داؤد کی عبادت اور خدا کی درگاہ میں گریہ و زاری تھی جس نے قہر الہٰی کو فرو کیا اور اُس وبا کو روک دیا جو اُن کی امت میں اس وجہ سے پھیلی ہوئی تھی کہ انہوں نے بے پروائی سے اپنی امت کی مردم شماری کی تھی - تیسری نذر حضرت سلیمان شاہ بنی اسرائیل کی نذر و نیازیں تھیں جو انہوں نے بیت المقدس کے ختم تعمیر پر اور اُسکو عبادت الہٰی کے لیئے مخصوص کرنے کے وقت پوری کی تھیں انہیں تین نذروں کی وجہ سے - ف - م کی بنا اُسوقت سے آج تک مقدس مانی جاتی ہے اور ہمیشہ مانی جائیگی -

ہمارا - ل - مشرق و مغرب میں اس لیئے واقع ہے کہ کل معابد الہٰی اور نیز - م - کے کل با قاعدہ اور صحیح اور مخصوص

ل - اسی طرح واقع ہوئے ہیں اور اسی طرح ہونے چاہئیں جس کے لئے ہم تین - م - وجوہ قرار دیتے ہیں -
اولاً یہ کہ آفتاب جو خدا کی عظمت و جلال کا ایک ثبوت ہے مشرق میں طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب دوسرے یہ کہ علم کی بناء مشرق میں ہوئی اُسکے بعد وہ مغرب میں پھیلا - تیسری جو آخری اور بڑی وجہ کہنا چاہیئے اُسکو میں بوجہ طوالت اس وقت بیان نہیں کرسکتا ہمارے اور خطبات میں اُسکا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے اور مجھے امید ہے کہ آپکو اسکے سننے کا موقع ملے گا -
ہمارا - ل - تین بڑے ستونوں پر استادہ ہے جو عقل - استقامت اور حسن کہلاتے ہیں -
عقل سے ہم ایجاد کرسکتے ہیں استقامت سے ہمکو تائید ہوتی ہے اور حسن سے زیبائش اور آرائش عقل کل کاموں میں ہماری رہبری کرتی ہے استقامت کل دشواریوں میں ہمیں مدد دیتی ہے اور حسن ہمارے

دل کو پاکبازی سے آراستہ کرتا ہے۔ یہ دنیا خدا کا معبد
ہے جو ہمارا معبود ہے۔ عقل۔ استقامت اور حُسن
تخت ایزدی کے پائے ہیں۔ اُسکا علم لا تناہی ہے
اُسکی قدرت علی الاطلاق اور اُسکا حسن کل موجودات
عالم میں چمکتا ہے۔ اُس نے آسمانوں کو شامیانے
کی طرح چھایا ہے۔ یہ زمیں اُس کے پاؤں کی ایک
چوکی ہے اُس نے اپنے معبد میں تارے اسطرح جڑے
ہیں جیسے شاہوں کے سر پر دیہیم اور اُس کے ہاتھ
اُسکی شان و قدرت کو ساری کائنات میں پھیلائے
ہوئے ہیں۔ آفتاب و مہتاب اُسکے ادنیٰ ہرکارے
ہیں اور اُسکا سارا قانون صحیح الوضع اور مطابق ہے چنانچہ
ایک۔ م۔ کا۔ ل۔ جو تین بڑے ستونوں پر استادہ
ہے۔ یہ ستوں استعارۃً ان صفات الٰہی کو بتاتے ہیں
جو اوپر بیان کیئے اور اُن سے حضرت س۔ ش
ب۔ ا۔ اور ح۔ ش۔ ٹ۔ لو رح۔

ا۔ف۔ بھی مراد ہیں۔ حضرت س۔ش۔ب۔
ا۔ اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اپنی عقل وحکمت سے
ب۔م۔س۔ تعمیر کرایا اور اُسے عبادت الٰہی
کے لئے وقف کیا۔ ح۔ش۔ ٹ۔ اس
لئے کہ اُس نے استقامت اور استقلال کے ساتھ
اُنہیں آدمی اور سامان عمارت مہیا کر دیئے اور۔ ح۔
ا۔ف۔ اس وجہ سے کہ اُس نے اپنی اعلیٰ
دستکاری سے۔ ب۔م۔س۔ کو آراستہ و پیراستہ
کیا مگر چونکہ صفات تعمیر میں عقل۔ استقامت۔ یا حسن
کے نام سے کوئی وضع مشہور نہیں ہے اس لئے ہم
اُنہیں دنیا کے تین مشہور و معروف وضعوں سے حوالہ
دیتے ہیں یعنی آئیونک۔ ڈارک وکارتھئین
ف۔م۔ ک۔ ل۔ کی سقف مثل آسمان کے
مختلف رنگوں سے آراستہ ہے۔ جس راستہ سے ہم
م۔ کو وہاں پہونچنے کی امید ہے وہ ایک نردبان ہے

جو۔ ک ۔ م ۔ میں نردبان یعقوب کے نام سے ذکر ہوئی
ہے اسمیں بہت سی سیڑھیاں ہیں جن سے مختلف
اخلاقی نیکیاں مراد ہے ۔ ان سیڑھیوں میں تین خاص
ہیں جن سے ۔ ایمان ۔ آمید اور خیرات مراد ہے ۔
یعنی ا ۔ م ۔ ع ۔ پر ایمان رکھنا چاہیئے اُسی سے
نجات کے متوقع رہنا چاہیئے اور کل بنی نوع انسان کے
ساتھ خیرات کرنا چاہیئے ۔ یہ نردبان آسمان سے لگی
ہوئی ہے اور اسکا دوسرا سرا ۔ ک ۔ م ۔ پر قائم ہے
کیونکہ جو اصول ۔ ک ۔ م ۔ میں درج ہیں اُن سے
ہمیں احکام الٰہی اور اُس کی قدرت کی تعلیم ہوتی ہے جس
سے ہمارا ایمان محکم ہوتا ہے اور ہم اس قابل ہوتے ہیں
کہ اُس سیڑھی کے پہلے زینے پر چڑھ سکیں اس ایمان
سے طبعاً ہمیں یہ امید ہوتی ہے کہ ہم اُن موعودہ برکتوں
میں شریک ہونگے جنکا ۔ ک ۔ م ۔ میں ذکر آیا ہے اور
یہ امید ہمیں دوسرے زینے پر چڑھنے کے قابل کرتی ہے

لیکن تیسرا جو آخری زینہ ہے وہ خیراتٌ ہے۔ جسمیں سب
شامل ہیں اور جس۔م۔ میں یہ صفت اعلیٰ درجہ کی ہو
اُسکو یہ سمجھنا چاہیئے کہ اس طریقے میں اعلیٰ ترین پایہ
حاصل کرچکا ہے۔ یا استعارۃً یوں کہنا چاہیئے کہ ایک
آسمانی قصر جسے چرخ اختری عالم فانی کی نظروں سے چھپائے
ہے اور جسکو استعارۃً سات ستاروں سے تعبیر کرتے
ہیں جن سے باقاعدہ۔م۔ کے اُس تعداد کی طرف
اشارہ ہے جس کے بغیر کوئی۔ ل۔ مکمل نہیں ہو سکتا
اور نہ کوئی امیدوار اس طریقہ میں داخل ہو سکتا ہے۔

ف۔م۔ل۔ کا اندرونی حصہ آرائشات
سازوسامان اور زیورات سے آراستہ ہوتا ہے۔ آرائشات
ل۔ میں پچہ کاری کا فرش۔ نورانی ستارہ۔ دندانہ دار
حاشیہ ہے۔ پچی کاری کا فرش۔ ف۔م۔ل۔
کا خوبصورت گچ ہے۔ نورانی ستارہ وہ ر ہے جو وسط
میں ہوتی ہے اور دندانہ دار حاشیہ وہ کنارہ ہے جو

جو اُس کے گرد ہوتا ہے پچی کاری کا خوبصورت فرش۔ ل۔ میں اس لئے رکھا گیا ہے کہ رنگ برنگی ہوتا ہے۔ دنیا کے مختلف موجودات کی طرف اشارہ کرتا ہے جو زینت دہِ عالم ہیں۔ ان میں ذی روح اور غیر ذی روح دونوں آ گئے۔ وسط میں جو نورانی ستارہ یا ر رکھی گئی ہے اُس سے آفتاب کی طرف اشارہ ہے جو روئے زمین کو منور کرتا ہے اور اپنے عمدہ اثر سے کل بنی آدم کو فائدہ بخشتا ہے۔ دندانہ دار حاشیہ سے وہ سیارے مراد ہیں جو گردش کرتے ہوئے آفتاب کے گرد مثل دامن کے رہتے ہیں۔ ل۔ کا ساز و سامان (ک م) (پ) ۔اور (گ) ہیں۔ یہ مقدس تحریرات ہمارے ایمان پر حکمرانی کرتے ہیں اُنہیں کی بدولت امیدوار ہمارے طریقہ میں شامل ہوتے ہیں اسیطرح۔ پ۔ اور گ۔ ہیں جو مشترکہ ہمارے افعال کو درست کرتے ہیں۔ م۔ ک۔ عموماً انسان

کی رہنمائی کے لئے خدا سے نازل ہوئی ہے۔ پ
بالخصوص ۔گ ۔م ۔ کے لئے ہے اور ۔گ ۔ل
طریقہ ۔م ۔ کے لئے۔

ل ۔ کے زیورات تین منقولہ ہیں اور تین غیر منقولہ
منقولہ زیورات میں ۔گ ۔ س ۔ اور ۔پ ۔ ہیں
عملی معمار ۔گ ۔ سے عمارات کے کل بے قاعدہ زاویہ
درست کرتے ہیں اور اسکی مدد سے بے ڈول چیزوں
کو سڈول بناتے ہیں ۔س ۔ سے سطح درست کرتے
ہیں اور اُسے مسطح بناتے ہیں ۔ پ ۔ سے کل
ستون یا عمود وغیرہ کو اپنی جگہ پر بٹھانے سے پہلے درست
کر لیتے ہیں مگر آزاد اور مقبولہ معماروں میں ۔گ ۔
سے اخلاقی اصول کی تعلیم ہوتی ہے ۔س ۔ سے
برابری کی اور ۔پ ۔ سے افعال و اعمال کی درستی
اور سچائی کی ۔

یہ زیورات منقولہ اس لئے کہلاتے ہیں کہ ۔م ۔

اور اُس کے ۔ و ۔ اِنہیں پہنتے ہیں اور جس شب کو
کہ رسوم صدر نشینی ادا کیئے جاتے ہیں یہ زیورات ۔ م ۔
اور ۔ و ۔ کے جانشینوں پر منتقل ہوتے ہیں ۔ گ ۔
سے ۔ م ۔ کی شناخت ہوتی ہے ۔ س ۔ سے ۔ س ۔
و ۔ کی اور ۔ پ ۔ سے ۔ ج ۔ و ۔ کے زیورات
غیر منقولہ ٹریسنگ بورڈ ۔ رف ایشلر اور پرف نکٹ ایشلر ہیں
ٹریسنگ بورڈ اس لئے ہے کہ ۔ م ۔ اُس پر خطوط
ڈالے اور نقشے کھینچے ۔ رف ایشلر ۔ ن ۔ د ۔ ش ۔
کے لئے ہے تاکہ وہ کام کرے اور اُس کا حساب
رکھے ۔ اور پرف نکٹ ایشلر تجربہ کار کاریگر کے لئے ہے تاکہ
اپنے زیورات درست کرے ۔ یہ زیورات غیر منقولہ اس
لئے کہلاتے ہیں کہ وہ ۔ ل ۔ میں رکھے رہتے ہیں اور
برادران ۔ ل ۔ اُن سے اخلاقی سبق لیتے ہیں ۔
جسطرح ٹریسنگ بورڈ ۔ م ۔ کے لئے مخصوص
ہے تاکہ اُس پر خطوط ڈالکر نقشے کھینچے جسکی مدد سے برادران

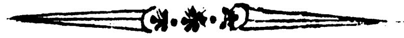
ل۔ مجوزہ عمارت کو عمدگی اور خوش اسلوبی کے ساتھ
تعمیر کر سکیں اسی طرح ۔ک ۔م ۔کو ۔ا ۔م ۔ع ۔
کا حقیقی ٹریننگ بورڈ سمجھنا چاہیئے جس پر ایسے احکام
الٰہی اور اخلاقی نقشے بنے ہوئے ہیں کہ اگر ہم اُن
سے واقفیت حاصل کریں اور اُن کی پابندی کریں
تو ہم اُس آسمانی قصر میں پہنچ سکتے ہیں جو انسانی ہاتھوں کا
بنا ہوا نہیں ہے بلکہ سماوی اور ازلی ہے۔ رف ایشلر
ایک ناتراشیدہ پتھر ہے جسے سنگی کان سے لائے ہوں
کاریگر کی دستکاری سے یہ پتھر سڈول کیا جاتا ہے اور
تب مجوزہ عمارت کے قابل ہوتا ہے ۔انسان کا دل
بھی اپنی ابتدائی حالت میں بمنزلہ اس ناتراشیدہ پتھر
کے ہے مگر والدین کی شفقت اور تعلیم و تربیت سے اُس کا
دل شائستہ ہو جاتا ہے اور وہ جماعت بنی نوع انسان
کا ایک لائق رکن گنا جاتا ہے ۔ پرفکٹ ایشلر ایک مربع
سڈول پتھر ہے جو ۔گ اور پیا ۔ کے ذریعہ سے

سب سے پہلے م۔ بنایا جائے گو امیدواروں میں کیسے ہی ذی رتبہ شخص کیوں نہ ہوں۔

ل۔ کے چار کونوں پر چار گنبل آویزاں ہیں اور وہ اس لئے ہیں کہ ہمکو وہ چار افضل نیکیاں یعنی پرہیزگاری تحمل احتیاط اور انصاف یاد دلائیں اس لئے کہ روایت معتبرہ سے ہمکو معلوم ہوا ہے کہ ہمارے قدیم بھائی علی العموم انکے پابند تھے۔ ایک اچھے۔ ف۔ م۔ کے امتیازی اوصاف یہ ہیں کہ وہ نیک باعزت اور رحیم ہو۔ اگر خدانخواستہ یہ اوصاف بنی نوع انسان کی کل جماعتوں سے مفقود ہو جائیں تب بھی۔ م۔ کے سینہ میں وہ ضرور ملینگے۔



رسوم پاسنگ (درجہ دوم)



[ل - پہلے درجہ میں افتتاح ہو - ر - و - م - بھائیوں کو مخاطب کر کے امیدوار کا امتحان سے بعد ازاں امیدوار تیاری کیلئے

ل - سے باہر چلا جائے]



امیدوار کا - ب - ب - دائیں جانب - س - کا حصہ

اور سیدھا - ز - ب کیا جائے - اُلٹے - پ - کی ا - ب - کردیجائے - اُلٹے - ہ - میں ایک - گ - و - بجائے - ٹ

کو چاہیئے کہ - م - سے پہلے درجہ کی تین - ض - لگائے



ا - گ - (علامت بنا کر) و - ج - و - باہر سے دستک کی آواز آتی ہے -

و - ج - و - (اُٹھکر اور علامت بنا کر) ر - و - م - باہر سے دستک کی آواز آ رہی ہے -

ر - و - م - و - ج - و - آپ دریافت کیجئے کہ کون داخل ہونا چاہتا ہے

و-ج-و- برادر- ا-گ-آپ دیکھئے کہ کون داخل ہونا چاہتا ہے

(ا-گ- دروازہ کھولکر پوچھتا ہے کہ کون آنا چاہتا ہے)

رہبر یا ٹ برادر .... جو باقاعدہ ف-م-ہو چکے ہیں

اور انہوں نے اتنی ترقی کی ہے جس سے انہیں امید

ہے کہ دوسرا درجہ عطا کئے جانے کے مستحق خیال کئے جائیں

ا-گ- یہ فضیلت حاصل کرنے کی انہیں کسطرح امید ہے-

رہبر بہ تائید الٰہی و بہ اعانت-گ- و بذریعہ-ل-و-

ا-گ- کیا انہیں-ل-د-معلوم ہے-

رہبر- انہیں معلوم نہیں مگر میں اُن کی طرف سے بتاتا ہوں-

(ل-د-کہتا ہے)

ا-گ- ذرا صبر کیجئے میں-ر-و-م-کی خدمت میں اسکی

اطلاع کردوں-

ا-گ-(ل کا دروازہ بند کرکے) ر-و-م-در ل-کے باہر برادر ......

استادہ ہیں جو باقاعدہ-ف-م-ہو چکے ہیں اور

اُنہوں نے اتنی ترقی کی ہے جس سے اُنہیں امید ہے

کہ دوسرا درجہ عطا کیئے جانے کے مستحق خیال
کیئے جائیں۔

ر۔ و۔ م۔ اُنہیں یہ حقوق و مراعات حاصل کرنے کی کس طرح
امید ہے۔

ا۔ گ۔ بہ تائید الٰہی و بہ اعانت۔ گ۔ و بذریعہ۔ ل۔ د۔

ر۔ و۔ م۔ ہم اِس قوی تائید کو تسلیم کرتے ہیں جسکے ذریعہ سے
وہ اِن حقوق کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ کیا انہیں۔
ل۔ د۔ معلوم ہے۔

ا۔ گ۔ اُنہیں معلوم نہیں مگر اُنکے رہبر نے اُنکی طرف سے بتائی ہے

ر۔ و۔ م۔ برادر۔ ا۔ گ۔ کیا آپ اس بات کے ضامن ہیں کہ
وہ باقاعدہ تیار ہو کر آئے ہیں۔

ا۔ گ۔ میں ہوں۔ ر۔ و۔ م۔

ر۔ و۔ م۔ اچھا اُنہیں موافق دستور کے داخل ہونے دیجیئے
برادر۔ س۔ ڈ۔ آپ مہربانی کرکے ور۔ ل۔ کے
پاس جائیے۔

ا۔ گ (امیدوار کو داخل کرتا ہے اور یہ کہتا ہے) بنام اعلیٰ مہندس عالم اس ۔ ل ۔ ف ۔ ک ۔ م ۔ میں ۔ اس گ ۔ کے زاویہ پر داخل ہو جیسے جسکی نوکیں آپ کے ۔ ب ۔ و ۔ س ۔ کو چبھوری ہیں تاکہ آپ کو تعلیم ہو کہ آپ کُل بنی نوع انسان اور بالخصوص ایک ۔ م ۔ بھائی کے ساتھ گ ۔ کے طریقہ پر برتاؤ کریں ۔

(س ۔ ڈ ۔ کو چاہیئے کہ امیدوار کو ۔ س ۔ و کے بائیں جانب استادہ کرے)

ر ۔ و ۔ م ۔ امیدوار کو دو زانو ہونے دیجئے تاکہ اس کام میں رحمت الٰہی کے لئے دعا مانگی جائے ۔

مناجات



خدایا تو اس ساری کائنات کا مہندس اعظم ہے ۔ ہم اپنے لئے اور نیز اس ناچیز بندہ کے لئے جو تیری درگاہ میں سربسجود ہے

یہ دعا مانگتے ہیں کہ ہمیشہ تیری رحمت اور تیری برکت ہمارے

شامل حال رہے اور جو کام تیرے نام سے شروع ہوا ہے

تیرے ہی عظمت وجلال کی ستائش میں ہمیشہ جاری رہے اور

ہمارے دل اُس سے اور زیادہ متاثر ہوں اور تیرے احکام

بجا لائیں۔

سب بھائی (ہم آواز ہوکر) آمین۔

ر۔و۔م۔ امیدوار کو اُٹھنے دیجئے۔ بھائیو میں آپ کو توجہ دلاتا ہوں کہ برادر ..... جو باقاعدہ۔ **ف** ۔م۔ ہوئے ہیں آپ کے سامنے گزرینگے۔ آپ اُنہیں دیکھکر مجھے بتائیں کہ آیا وہ دوسرا درجہ دئے جانے کے لیے باقاعدہ تیار رہیں۔

(س۔ڈ۔ کو چاہیئے کہ امیدوار کو دو مرتبہ۔ **ل** ۔کے گرد پھرائے اور جب۔م۔کے پاس سے گزرے تو پہلے درجہ کے طریقہ پر تعظیم دے۔ دوسرے چکر میں۔ **ج** ۔و۔کے قریب ٹھیراکر امیدوار کا (س۔ہ۔)۔(ج۔و۔) کے۔س۔ **ش**۔

پر تین مرتبہ مارے)

و۔ج۔و۔ کون ہے۔

(داخلہ کے وقت جو سوال و جواب ہوئے تھے اُنکا اعادہ کیا جائے)

و۔ج۔و۔ جا ئیے۔

(اسیطرح امیدوار کو۔س۔و۔ کے پاس لیجائیں اور وہی سوال جواب دہرائے جائیں)

و۔س۔و۔ (اُٹھکر اور امیدوار کا سیدھا ہاتھ لیکر) ر۔و۔م۔ میں برادر ..... کو پیش کرتا ہوں جو دوسرا درجہ پانے کے لئے باقاعدہ تیار رہیں۔

ر۔و۔م۔ و۔س۔و۔ آپ۔س۔ ڈ۔ کو ہدایت کیجئے کہ امیدوار کو بتائیں کہ مشرق کی طرف باقاعدہ۔ ق۔ سے کسطرح بڑہنا چاہیئے۔

و۔س۔و۔ برادر (س۔ڈ۔)۔ر۔و۔م۔ کا حکم ہے کہ آپ امیدوار کو مشرق کیطرف باقاعدہ بڑہنے کی تعلیم کریں۔

(س۔ ڈ۔ امیدوار کو بتاتا ہے کہ اس درجہ میں مغرب سے مشرق

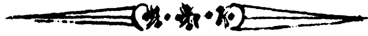
کی طرف بڑھنے کا باقاعدہ طریقہ یہ ہے کہ پانچ - ق - اسطرح ڈالنا
چاہیئے جیسے چکردار سیڑھیوں پر چڑھتے ہوں - ا - پ - کا
رُخ - و - م - کی طرف رہے اور - س - پ - کا رخ - ج -
و - کی طرف اور - ا - پ - سے ابتدا کرنی چاہیئے -)
(س - ڈ - چل کر بتاتا ہے اور امیدوار اُسکی تقلید کرتا ہے)

ر - و - م - برادر .... چونکہ ہر درجہ کے اسرار علیحدہ اور مختلف ہیں
اس لئے آپ سے مکرر حلف لینے کی ضرورت ہوگی -
آپ حلف لینے کو راضی ہیں -

امیدوار - میں راضی ہوں -

ر - و - م - آپ اپنے - س - و - پر اسطرح جھکئے کہ آپ کا اُلٹا
پ - ایک - گ کی شکل بنجائے - اپنا (س - و
م - گ - پر رکھئے - آپ کا (ا - ب) گ - کے
زاویہ سے متعلق رہے بس اب اپنا نام لیجیئے - اور جو کچھ
میں کہوں اُسے دُہرائیے -

حلف



میں .... اُس اعلیٰ مہندس عالم کے حضور میں جو ساری کائنات کا واضع اور خالق ہے اور اس مستند اور واجب التعظیم ل۔ف۔ک۔م۔ کے اندر جسکا انعقاد باضابطہ طریقہ پر ہوا ہے اپنی رضا و رغبت سے اس کتاب مقدس کے اوپر حلف مستحکم کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ کُل و جُز اسرار و رموز ف۔م۔ی۔ کو جو دوسرے درجہ سے تعلق رکھتے ہیں مخفی رکھوں گا اور کبھی کسی سے جو م۔ نہو اُن کا افشا نکروں گا بلکہ کسی ایسے شخص سے بھی جو صرف ۔ن۔ا۔م۔ ہو ظاہر نہ کروں گا ۔ مزید براں میں اقرار کرتا ہوں کہ ہمیشہ ایک سچے وفادار ۔ک۔م کی طرح عمل کرونگا ۔ علامات کو تسلیم کرونگا ۔ احکامات کو بجا لاؤں گا اور اُن اصولوں کی پابندی کروں گا جو پہلے درجہ میں بتائے گئے ہیں ان جملہ امور کی نسبت میں بلا کسی پس و پیش ابہام یا تلبیس کے

اقرار واثق کرتا ہوں کہ وفادار رہوں گا - اگر ایسا نہ کروں تو میری کمتر سزا یہ ہو کہ . . . . پس خدایا تو میری مدد کر اور مجھے ایک - ف - ک - م - کے پاک حلف پر ثابت قدم رکھ -

ر - و - م - اپنے عہد و پیماں اور وفاداری کے ثبوت میں اس م - ک - کو دو مرتبہ - پ - دیجئے -

(س - ڈ -) گ - کو ہٹا دیتا ہے -

ر - و - م - برادر . . . . . . آپ نے طریقۂ - ف - م - ی - میں جو ترقی کی ہے اُس کا اندازہ - گ - اور پ - سے ہو سکتا ہے - جب آپ ن - ا - م - ہوئے پ - کے دونوں سرے پوشیدہ تھے - اس درجہ میں ایک سر نمایاں ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ اب وسط راہ میں ہیں یعنی - ن - ا - م - سے بالاتر مگر اُس درجہ سے کمتر جس کے اسرار مابعد آپ پر ظاہر کئے جائینگے -

(امیدوار کا سیدھا ہاتھ لیکر) اٹھیئے اے میرے نومتعمد۔

ف۔ک۔م۔

ر۔و۔م۔ آپ۔ ف۔ک۔م۔ کا پاک حلف توڑ چکے
اب میں آپ کو اس درجہ کے اسرار سے آگاہ کرتا ہوں
اول آپ۔ ن۔ ا۔ م کے طریقہ سے میری طرف
بڑھیئے اچھا اب۔ ا۔ پ۔ سے ایک اور۔ ق
ڈالئے مگر اس طرح کہ۔ (س۔ پ۔ کی۔ ا)۔ پ
کے جوف میں آجائے۔ ف۔م۔ی۔ یہ دوسرا
باقاعدہ۔ ق۔ ہے اور اسی حالت میں اس درجہ کے
اسرار بیان کیے جاتے ہیں۔ یہ اسرار مشتمل ہیں:۔
ایک (گ د)۔ (ل۔د۔) ایک۔ع۔ ایک گ۔
یا۔ن۔ اور ایک۔ل۔ سے۔
گ۔و۔ اس طرح بتائی جاتی ہے ....
ل۔د۔ یہ ہے .... اور اس کے معنی یہ
ہیں .... ف۔ک۔ل۔

میں اسکی تصویر عموماً اس طرح نظر آتی ہے کہ ایک
بہتے ہوئے پانی کے چشمہ کے پاس اناج کا خوشہ
لگا ہو۔ اس درجہ کی علامت تین قسم کی ہے۔ اس علامت
کا پہلا حصہ اس طرح بتایا جاتا ہے ....
.. اور یہ علامت وفاداری کہلاتا ہے۔ اسکے معنی یہ ہیں
کہ گویا آپ دشمنانِ۔ م۔ ی۔ سے اپنے رازوں
کی حفاظت کرتے ہیں۔ دوسرا جزاس علامت کا اسطرح
بتایا جاتا ہے .... اور یہ علامت نوید یا علامت
استقلال کہلاتا ہے۔ حضرت۔ م۔ اِس۔ ع۔ کو کام
میں لائے تھے جب .... کی گھاٹی میں قوم امالقہ
سے جنگ کر رہے تھے جیساکہ ہمنے پڑھا ہے کہ وہ
اسی حالت میں تھے جب۔ ع۔ خدا اُن کے ہاتھ
میں تھا۔ چنانچہ جب حضرت۔ م۔ ہاتھ اُٹھاتے تھے
بنی اسرائیل کو غلبہ ہوتا تھا اور جب وہ ہاتھ جھکا دیتے
تھے تو امالقہ غالب آجاتے تھے۔ تیسرا جز اس۔ ع۔

کا تعزیری کہلاتا ہے اور وہ یہ ہے ....
یہ آپ کے حلف کی سزا کی طرف اشارہ کرتا ہے اور یہ
بتاتا ہے کہ آپ یہ گوارا کرینگے کہ .... گ ر ف
م کے راز افشا نہ ہونے دینگے۔ گ ۔ اس طرح
بنائی جاتی ہے ۔۔۔ اس ۔ گ ۔ کے ساتھ ایک
ل ۔ بھی جاننا ضرور ہے ۔ مگر اس ۔ ل ۔ کے لیے
بھی آپ کو ویسی ہی ہوشیاری اور حفاظت مدنظر
رکھنا چاہئے جیسے کہ پہلے درجہ کی ۔ ل ۔ کے لئے یہ
ل ۔ یہ ہے .... اس کا رسم خط یہ ہے ..
.... چونکہ اثناء رسوم میں آپ سے یہ ۔
ل ۔ دریافت کیا جائیگا لہذا اب ۔ س ۔ ڈ ۔ آپ کو
تعلیم کرینگے کہ کسطرح بتانا چاہیے

ر ۔ و ۔ م ۔ (گ ۔ د ۔ دیکر پوچھتا ہے) یہ کیا ہے ۔

امیدوار (بتعلیم س ڈ ۔) ف ۔ ک ۔ م ۔ ک ۔ گ ۔ د ۔

ر ۔ و ۔ م ۔ اس کے ساتھ اور کیا ہونا چاہیئے ۔

امیدوار۔ ایک۔ل۔د

ر۔و۔م۔ ل۔د بتائیے (امیدوار پورا۔ ل۔د۔ بتاتا ہے)

ر۔و۔م۔ (گ۔ دیکر پوچھتا ہے) یہ کیا ہے۔

امیدوار۔ ف۔ک۔م۔ کی۔ گ یا ع۔

ر۔و۔م۔ اس کے ساتھ اور کیا ہونا چاہیئے۔

امیدوار۔ ایک ل۔

ر۔و۔م۔ ل۔ بتائیے۔

امیدوار۔ مجھے نہ اس طرح بتایا گیا ہے۔ اور نہ میں اسطرح بتا سکتا ہوں

ر۔و۔م۔ اچھا تو آپ کسطرح بتائینگے۔

امیدوار۔ اس طرح سے کہ ایک۔ ح۔ اُس۔ ل۔ کا میں بتاؤں اور دوسرا آپ بتائیے تا اینکہ وہ۔ل۔ پورا ہو جائے

ر۔و۔م۔ اچھا ایک۔ ح۔ بتائیے۔

(ل۔ بتایا جاتا ہے۔ اسطرح پر کہ دونوں باری باری ایک ایک ح بتاتے ہیں)

ر۔و۔م۔ یہ ل مشتق ہے اُس۔ س۔ سے جو عفرت

س ـ کے معبد میں درواخلہ پر داہنی جانب نصب تھا
اور مدد گار شیخ الشیوخ ..... کے نام سے موسوم ہے
.... جنہوں نے اس کی تذر کے وقت قائمقامی کی
تھی۔ اس ل ـ کے معنی .... اور جب
اسے پہلے درجہ کے ل ـ سے ملادیں تو اسکے
معنی .... ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ خدا
نے فرمایا تھا کہ استقامت کے ساتھ میں اپنے اس
گھر کو قائم کرونگا تاکہ ہمیشہ قائم رہے۔

(ر۔و۔م۔ امیدوار کا سیدھا ہاتھ لیکر کہتا ہے کہ جائیے)

(س۔ڈ۔ امیدوار کو۔ ج۔و۔ کے پاس لے جاتا ہے اور کہتا ہے)

و۔ج۔و۔ میں برادر .... کو پیش کرتا ہوں جنہیں دوسرا درجہ عطا ہوا ہے۔

و۔ج۔و۔ (امیدوار سے) آپ میری طرف۔ ف۔ک۔م۔ کی طرح بڑھئے

(امیدوار اُس طرح بڑھتا ہے)۔

و۔ج۔و۔ آپ کچھ اور بھی لائے ہیں۔

امیدوار۔ جی ہاں۔ (ع بتاتا ہے)

و۔ ج۔ و۔ یہ کیا ہے۔

امیدوار۔ ف۔ ک۔ م۔ کی ع

و۔ ج۔ و۔ (اُٹھکر) آپ کو کچھ کہنا بھی ہے۔

امیدوار۔ جی ہاں (گ۔ د۔ دیتا ہے)

و۔ ج۔ و۔ یہ کیا ہے۔

امیدوار۔ ف۔ ک۔ م۔ کی۔ گ۔ د

و۔ ج۔ و۔ یہ کیا چاہتی ہے

امیدوار۔ ایک دل۔ د۔

و۔ ج۔ و۔ ل۔ و۔ بتائیے (امیدوار ل۔ د۔ بتاتا ہے)

(تب۔ س۔ ڈ۔ امیدوار کو۔ س۔ د۔ کے پاس بھیجا تا ہے

اور یہ کہتا ہے۔ و۔ س۔ و۔ میں برادر ۰۰۰۰۰۰ کو

پیش کرتا ہوں جنہیں دوسرا درجہ دیا گیا ہے)

و۔ س۔ و (امیدوار سے) آپ میری طرف۔ ف۔ ک۔ م۔ کیطرح

بڑھیئے (امیدوار بڑھتا ہے)

و-س-و- آپ کچھ اور بھی ساتھ لائے ہیں۔

امیدوار- جی ہاں (ع-بتاتا ہے)

و-س-و- یہ کیا ہے۔

امیدوار ف-ک-م-ی-ع-

و-س-و- (اٹھکر) کیا آپکو کچھ کہنا بھی ہے۔

امیدوار- جی ہاں (گ بتاتا ہے)

و-س-و- یہ کیا چیز ہے۔

امیدوار- ف-ک-م-ی-گ-یا-ع

و-س-و- اس کے ساتھ اور کیا جاننا چاہیئے۔

امیدوار- ایک-ل-

و-س-و- وہ-ل-بتایئے۔

امیدوار- مجھے نہ اس طرح بتایا گیا اور نہ میں اسطرح بتا سکتا ہوں

و-س-و- پھر آپ کس طرح بتائینگے۔

امیدوار- اس طرح کہ ایک-ح-اُس-ل-کا میں کہوں اور دوسرا آپ کہیئے تا اینکہ وہ-ل-پورا ہو جائے۔

و-س-و- اچھا چلئے ایک-ح- بتلایئے (ل-بتایا جاتا ہے دونوں باری باری سے ایک ایک-ح-بتاتے ہیں)

(اب امیدوار کو-س-و-کے بائیں جانب استادہ کرتے ہیں

و-س-و- (علامت بناکر)- ر-و-م-میں برادر......کو جنہیں دوسرا درجہ عطا ہوا ہے آپ کی مزید عنایت مبذول کرانے کے لئے پیش کرتا ہوں-

ر-و-م- و-س-و-میں آپ کو یہ کام تفویض کرتا ہوں کہ آپ ہمارے بھائی کو ف-ک-م-کا امتیازی تمغہ پنہایئے-

(امیدوار کا رُخ- اِس وقت-س-و-کی طرف ہونا چاہیئے)

و-س-و- برادر......حسب الحکم-ر-و-م-میں آپکو ف-ک-م-کا امتیازی تمغہ پنہاتا ہوں تاکہ شناخت ہو کہ آپ نے اس طریقہ میں کیا ترقی کی ہے-

(امیدوار-س-و-کے بائیں جانب استادہ رہ کر اب اپنا رُخ-ر-و-م-کیطرف کرتا ہے)

ر۔ و۔م۔ برادر ...... جو امتیازی تمغہ ابھی آپ کو پہنایا گیا ہے
اُس سے یہ غرض ہے کہ آپ بحیثیت ایک۔ ف۔
ک۔م۔ علوم و فنون کے مطالعہ کو آئندہ میں مدنظر
رکھیں تاکہ آپ بحیثیت۔م۔ اپنے فرائض اچھی طرح
انجام دے سکیں اور صانع مطلق کی حیرت انگیز صناعیوں
کی قدر کر سکیں۔ برادر۔س۔ڈ۔ آپ ہمارے
بھائی کو ل۔ کے جنوبی شرقی گوشہ میں کھڑا کیجئے۔
(امیدوار کو ل۔ کے جنوبی شرقی حصہ میں لیجاتے
ہیں اور ایک۔ ف۔ک۔م۔ کی طرح استادہ
کرتے ہیں۔)

ر۔ و۔م۔ برادر ... ف۔م۔ی۔ ایک ایسا حکیمانہ
طریقہ ہے جس میں بتدریج ترقی کی جاتی ہے۔ جب
آپ۔ن۔ا۔م۔ ہوئے تو آپ کو۔ل۔
کے شمالی شرقی حصہ میں جگہ ملی تھی تاکہ یہ معلوم ہو کہ
آپ نئے داخل ہوئے ہیں اب آپ جنوبی شرقی حصہ

میں کھڑے کئے گئے ہیں تاکہ ظاہر ہو کہ آپ نے اس حکیمانہ طریقہ میں کیا ترقی کی ہے۔ جس طرح پہلے درجہ میں آپکو صداقت و پاکیزگی کے اصول بتائے گئے تھے جن پر ہمارا یہ طریقہ مبنی ہے اُسی طرح اب آپ کو اس طریقہ کے اور پوشیدہ اسرار بتائے جائینگے۔

(امیدوار کو آگے بڑھا کر۔ ر۔ و۔ م۔ کی نشستگاہ کے قریب کھڑا کرنا چاہیئے)

ر۔ و۔ م۔ اب میں آپکو ف۔ ک۔ م۔ کے عملی اوزار دکھاتا ہوں اور پیش کرتا ہوں۔ یہ اوزار۔ گ۔ ل۔ اور س۔ ہیں۔ عملی معمار۔ گ۔ کے ذریعہ سے عمارت کے کل قائمۃ الزاویہ گوشے درست کرتے ہیں اور ناہموار مقامات کو اچھی صورت میں لے آتے ہیں۔ ل۔ کے ذریعہ سے سطح کو دیکھتے ہیں اور ہموار کرتے ہیں اور۔ س۔ کی مدد سے کل مستقیم چیزوں کو اُن کی بنیاد پر جانے سے پہلے ٹھیک کر لیتے ہیں کہ کہیں

کجی یا خمی باقی نہ رہ جائے۔ لیکن ہم چونکہ عملی معمار نہیں ہیں بلکہ آزاد یقبولہ یا مجازی معمار ہیں ہم اِن اوزاروں کو اخلاقی معنوں میں استعمال کرتے ہیں

چنانچہ

گ۔ ہمکو یہ سکھاتی ہے کہ حسب طریقہ م۔ی۔ ہمارے افعال وعادات نیک اور اصول فرائض انسانی کے مطابق ہوں۔

ل۔ ہمکو یہ بتاتا ہے اور ثابت کرتا ہے کہ ہم سب بنی نوع انسان سے ہیں اور ایک ہی امید رکھتے ہیں۔ گو دنیوی امتیازات بخیال حفظ متابعت و بلحاظ استحقاق قابلیت ضروری خیال کئے گئے ہیں مگر بلند پاگی یا ذی مرتبگی کبھی یہ خیال ہمارے دل سے محو نہیں کرسکتی کہ ہم سب بھائی ہیں اِسلئے کہ ایک وقت آنے والا ہے جب یہ سارے امتیازات دور ہو جائینگے اور صرف بھلائی و نیک کرداری باقی رہیگی

اور موت جو کل دنیوی عظمتوں کو مٹانیوالی ہے ہم سب کو ایک حالت میں لے آئیگی۔

س۔ ہمکو یہ نصیحت کرتا ہے کہ مختلف مناصب و درجات زندگی میں ہمکو راست باز رہنا چاہیئے اور میزان عدل کو برابر رکھنا چاہیئے طمع اور افراط کی نسبت خیرالامور اوسطہا پر عمل کرنا چاہیئے اور کل انسانی جذبات یا تعصبات کو کبھی اپنے فرائض پر غالب نہونے دینا چاہئے۔

المختصر

گ۔ ہمکو اصول فرائض انسانی سکھاتی ہے۔

ل۔ ہمکو مساوی الدرجہ ہونا بتاتا ہے۔

س۔ ہمکو سچائی اور راستبازی سکھاتا ہے اور ہمارے عادات واطوار درست کرتا ہے۔ چنانچہ ہم عمدہ خصائل اور اور راستبازانہ افعال کے ذریعہ سے اُن مراتب کو پہونچ سکتے ہیں اور اُن دائمی قصور کو پا سکتے ہیں

جہاں سے ہمیشہ نیکی اور بھلائی نازل ہوا کرتی ہے۔

ر۔ و۔ م۔ اب آپ جائیے اور کپڑے پہنکر واپس آئیے۔

اگر وقت ملا تو میں دوسرے درجہ کے متعلق تلقین دونگا اور نیز ٹریسنگ بورڈ کی بابت شرح بیان کرونگا۔

(امیدوار کو چاہیئے کہ باہر جانے سے پہلے ف۔ ک۔ م کیطرح۔ و۔ م۔ کو تعظیم دے)

تلقین

(امیدوار کو چاہیئے کہ جب دوبارہ لاج میں داخل ہو تو۔ ف۔ ک۔ م۔ کیطرح۔ ر۔ و۔ م۔ کو تعظیم دے اور۔ ر۔ و۔ م۔ کی نشستگاہ کے روبرو استادہ ہو)

ر۔ و۔ م۔ برادر ۔۔۔۔۔ آپ کو آج دوسرا درجہ دیا گیا ہے۔ ہم اس ترقی کی آپ کو مبارکباد دیتے ہیں۔ یہ امر آپ کے ذہن نشین رہنا چاہیئے کہ۔ ف۔ م۔ ی۔ انسان کے معنوی خصائل کی قدر کرتی ہے نہ کہ ظاہری

خصائل کی۔ جیوں جیوں آپ کی معلومات بڑھتی جائیگی آپ کے روابط اور زیادہ وسیع ہونگے۔ جن فرائض کی پابندی بحیثیت ۔م۔ آپ پر فرض ہے میں اُن کا اعادہ کرنا غیر ضروری سمجھتا ہوں اسلئے کہ آپکو خود اپنے ذاتی تجربہ سے اُنکی قدرومنزلت معلوم ہوگئی ہوگی۔ آپ کو چاہیئے کہ اس طریقہ کے اصول گرہ میں باندہیں اور استقلال کے ساتھ ہر پسندیدہ اور نیک کام کو اپنا ورد بنائیں۔ آزاد فنوں کا مطالعہ کریں بالخصوص وہ علم جس سے نفس کا تذکیہ ہوتا ہے یعنی علم مساحت۔ یہ علم زیادہ تر آپکے زیر مطالعہ رہے علم مساحت یا معاری (جو ابتداءً مترادف اصطلاحات تھے) قدرتی اور اخلاقی علوم ہیں جن سے معلومات کو نہایت مفید ترقی ہوتی ہے۔ اِن سے حقائق الموجودات اور قدرت کاملہ کے عجائبات معلوم ہوتے ہیں۔ اور اصول فرائض انسانی کی حقیقت دریافت ہوتی ہے۔

ہمارے پاک رسوم ادا ہونے کے وقت پاس آداب کا لحاظ ضرور ہے لہذا اس امر کی طرف بھی آپ کو خاص توجہ رکھنا چاہیئے کہ ایسے موقعوں پر آپ سے کوئی بات خلاف ادب سرزد نہو۔ آپ پر فرض ہے کہ ہمارے قدیم رواجات اور رسوم کو متقدس اور غیر ممکن الفسخ مانیں اور اُنکی نسبت اپنا طرز عمل ایسا رکھیں کہ دوسرے بھی اُنکا احترام کریں۔ آپ کو لازم ہے کہ ہمارے ضوابط وقوانین کی ہمیشہ تائید کریں اور اُسکے نفاذ میں کوشش فرمائیں۔ بھائیوں کی خطاؤں کی نسبت آپ کو چاہیئے کہ نہ آپ چشم پوشی کریں اور نہ اُسمیں زیادہ مبالغہ کو دخل دیں بلکہ خلاف قاعدہ جو امر اُن سے سرزد ہو اُسکے تصفیہ میں صاف دلی۔ دوستانہ نصیحت اور عادلانہ زجر سے کام لیں چنانچہ **ف۔ ک۔ م** ۔ کی بھی ذمہ داریاں ہیں جنکے لیئے آپنے معاہدہ کیا ہے اور انکی پابندی آپ پر فرض اور لازم ہے۔

(اگر وقت رہے تو حسب ذیل لکچر بھی دیا جائے) -

وعظ

بابت ٹریسنگ بورڈ (نقشہ) درجہ دوم

معبد سلیمانی کی تعمیر میں ہزارہا معمار کام کرتے تھے۔ اُن میں۔ ن۔ ا۔ م۔ بھی تھے اور۔ ف۔ک۔ بھی۔ ن۔ ا۔ م۔ کو ہفتہ وار غلہ۔ عرق اور تیل ملتا تھا۔ ف۔ک۔ کو مزدوری زر نقد دیجاتی تھی جسکو وہ معبد کے وسطی کمرہ میں جا کے لیتے تھے۔ وہاں جانے کا راستہ ایک در میں سے تھا جو جنوب کی طرف واقع تھا اور جہاں دو بڑے بڑے ستون استادہ تھے جنہیں دیکھ کر تحیر ہوتا تھا۔ دائیں جانب ستون کا نام ——— تھا جسکے معنی ——— ہیں اور بائیں جانب ستون کا نام ——— تھا جسکے معنی ——— ہیں اور جب ان دونوں کو ملادیں اُس کے معنی ——— ہوتے ہیں اس لئے کہ خدا نے فرمایا " میں اپنا گھر ایسا پائدار بناؤں گا کہ ہمیشہ قائم رہے۔" ان ستونوں کی بلندی

۲۵ ہاتھ تھی۔ دور بارہ ہاتھ اور قطر چار ہاتھ تھا۔ اُنکے اندر خول
تھا تاکہ م۔ ی۔ کے کاغذات اس میں رکھے جاسکیں اس
لئے کہ تمام ضوابط و قواعد وہیں رکھے جاتے تھے۔ یہ ستون
خول دار تھے مگر ان کا جوف یعنی دبازت چار پانچ تھا۔ یہ پیتل
کے ڈھلے ہوئے تھے اور دریائے جارڈن کے کنارے
سکوتھہ اور زریڈا تھا کے درمیان میں
ڈھالے گئے تھے اس لئے کہ حضرت س نے حکم دیا تھا
کہ کل پاک ظروف وہیں ڈہالے جائیں۔ ڈھالنے کا کام۔
ح۔ ا۔ کے اہتمام میں تھا۔ اِن ستونوں کے اوپر کے حصے پانچ
ہاتھ تک جالدار کام۔ کنولی بیل اور اناروں سے اراستہ تھے۔
جالدار کام سے اتفاق مراد تھا۔ کنولی بیل سے کنول کے پھول
کی سفیدی کے لحاظ سے صلح و امن مراد تھی اور اناروں سے
بوجہ کثرت تخم افراط مقصود تھی۔ اسکے علاوہ ان ستونوں پر
دو مدوّر گولے نصب تھے جن پر کرۂ ارضی اور اجسام فلکی کے نقشہ
بنے ہوئے تھے جس سے یہ مطلب تھا کہ م بی۔ عالمگیر

عالمگیر ہے۔ جب اُنپر جالی یا شامیانہ ڈال دیا گیا تو وہ تیار ہو گئے
یہ ستون معبد سلیمانی کے در پر نصب کئے گئے تھے اور گویا
بنی اسرائیل کے اُس معجز نما ستون ابر و آتش کے یادگار تھے
جنمیں دو عجیب و غریب وصف تھے۔ وہ یہ کہ جب بنی اسرائیل
مصر کی قید و غلامی سے نجات پاکر بھاگے ہیں تو آگ سے اُنہیں
روشنی پہونچتی تھی اور جب فرعون نے چاہا کہ اُنکا تعاقب کرکے
پھر گرفتار کرے تو ابر نے اندھیرا چھا دیا۔ حضرت س۔ نے
ان ستونوں کو خاص کر در معبد کے قریب نصب کرایا تھا تاکہ
بنی اسرائیل جب عبادت الٰہی کے لئے آئیں جائیں تو ان
ستونوں پر اُنکی نظر پڑے اور انہیں اپنے اباواجداد کی رہائی
یاد آئے۔ المختصر جب ہمارے قدیم بھائی اِن دو بڑے ستونوں
کے پاس سے گزر کر چکر دار سیڑھیوں کے قریب پہونچے اور
ان پر جانے کا قصد کیا تو۔ ج۔ و۔ نے اُنہیں روکا اور پہلے
درجہ سے دوسرے درجہ میں جانے کے لئے۔ گ۔ د۔ اور
ل۔ د۔ طلب کی۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ غالباً آپ کو۔ ل۔ د

یاد ہوگا۔ اسکے معنی۔ ا۔ ط۔ ہیں۔ چنانچہ یہ اُسکی تصویر ہے
جو آپ دیکھتے ہیں کہ آبشار کے پاس اناج کا خوشہ لگا ہے۔
لفظ ——— ش۔ ب۔ کی ابتدا اُسوقت سے ہے جبکہ
افریمائٹ کی ایک فوج نے مشہور و معروف **گلیڈئیٹس**
جنرل مسمی **جفتھا** سے جنگ کرنے کے لئے دریا سے
جارڈن سے عبور کیا تھا۔ اس جنگ کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے
کہ وہ لوگ جنگ **امونائیٹش** میں شریک ہونے کی
عزت سے محروم کئے گئے تھے لیکن اُنکی اصلی غرض یہ تھی
کہ اُس بیش بہا مال غنیمت میں حصہ لیں جو اُس جنگ کی بدولت
جفتھا اور اُسکی فوج کے ہاتھ آیا تھا۔ **افریمائیٹش**
ہمیشہ سے بڑے شورہ پشت اور مفسد خیال کئے جاتے تھے
اور اب تو کھلم کھلا ظلم و زیادتی پر آمادہ ہو گئے تھے۔ **گلیڈائیٹس**
کے جنرل کو بہت کچھ بُرا بھلا کہہ کے یہ دھمکی دی کہ اُسے اور
اُسکے گھر کو خاک سیاہ کر دینگے۔ **جفتھا** نے اول ہر چند
بسہولت اس فتنہ کو فرو کرنا چاہا اور اُنہیں بہت کچھ سمجھایا مگر جب دیکھا

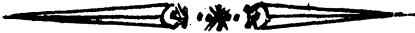
کہ وہ کسیطرح باز نہیں آتے تب بمجبوری وہ بھی لڑنے پر آمادہ ہوا۔ اُسنے اپنی فوج کو آراستہ کیا۔ **افریمائیٹس** سے لڑا اور اُنہیں شکست فاش دیکر بھگا دیا۔ اپنی اس فتح کو قطعی کرنے کے لیئے اور آیندہ حفاظت کے خیال سے اُسنے اپنی فوج کے دستے بھیجے کہ دریاے جارڈن کے راستوں کو مسدود کر لیں تاکہ غنیم کی بھاگی ہوئی فوج اُن پر سے گزرنے نہ پائے۔ اُس کو معلوم تھا کہ اِن باغیوں کو اپنے ملک میں جانے کیلئے ضرور دریاے جارڈن سے عبور کرنا ہوگا۔ اُسنے اپنی فوج کو قطعی حکم دیا کہ جو فراری اودھر آئے اور اپنے تئیں **افریمائٹ** بتائے اُسے فوراً قتل کرو۔ اگر وہ انکار کرے یا کچھ اور حیلہ بتائے تو اُس سے لفظ **ش ... ب ....** کہلایا جائے **افریمائیٹس** بوجہ اپنی نقص زبان کے اس لفظ کو پورے طور پر ادا نہ کر سکے۔ اُنکی زبان سے بجائے **ش ... ب ......** کے **س۔ب...** نکلا جس سے وہ فوراً پہچان لئے گئے اور مارے گئے۔ **ک۔م۔** سے معلوم

ہوتا ہے کہ اُس روز میدان جنگ میں اور دریا ے جارڈن کے کنارے ۴۲ ہزار افریائیٹشس مارے گئے۔ چونکہ اُس وقت میں لفظ ش... ب ..... دوست اور دشمن میں امتیاز کرنے کا ایک معیار تھا اس لئے حضرت س نے بھی اس لفظ کو اختیار کیا اور۔ ل۔ ف۔ ک۔ کے لئے اوس ایک ل۔ و۔ قرار دیا تاکہ کوئی نااہل شخص چکّردار سیڑھیوں پر چڑھکر معبد کے وسطی کمرہ میں نہ جانے پائے۔ جب ہمارے قدیم بھائیوں نے۔ ج۔ و۔ کو قابل اطمینان ثبوت دیدیا تب۔ ج۔ و۔ نے اُن سے کہا کہ اچھا جاؤ ش۔ ب .... تب وہ چکّردار سیڑھیوں پر چڑھے جنمیں تین۔ پانچ۔ سات یا اس سے زیادہ سیڑھیاں تھیں۔ تین ل پر حکمرانی کرتے ہیں۔ پانچ سے ل۔ کا انعقاد ہوتا ہے اور سات یا اس سے زیادہ سے ل۔ کی تکمیل ہوتی ہے تین جو ل۔ پر حکومت کرتے ہیں وہ۔ ر۔ و۔ م اور دو۔ و۔ ہیں۔ پانچ جن سے ل منعقد ہوتا ہے وہ۔ م۔ دو و۔ اور دو۔ ف۔ ک۔ ہیں۔

سات جن سے ل مکمل ہوتا ہے وہ علاوہ اُنکے جو اوپر بیان کئے گئے دو ن۔ ایم۔ ہیں تین ل۔ پر اس لئے حکومت کرتے ہیں کہ ابتدائً صرف تین ہی گ۔ م تھے جنکے اہتمام سے بیت المقدس میں پہلا معبد تعمیر ہوا یعنی حضرت۔ س۔ ش۔ ب۔ ا۔ ہ۔ م۔ شاہ۔ ٹ۔ ر۔ اور۔ ح۔ ا۔ ب۔ پانچ سے جو ل۔ کا انعقاد قرار دیا گیا ہے اُس کا اشارہ فن معماری کے پانچ قسموں کیطرف ہے جنکے نام ٹسکن ڈارک۔ آئیونک۔ کارنتھین اور کامپوزٹ۔ ہیں۔ سات یا اس سے زیادہ سے جو تکمیل قرار پائی ہے اُسکی وجہ یہ ہے کہ حضرت س کو بیت المقدس میں اُس معبد کی تعمیر تکمیل اور اُسکو عبادت الٰہی کے لئے مخصوص کرتے میں سات سال یا اس سے کچھ زیادہ صرف ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ اس عدد (۷) سے اُن سات علوم و فنون کی طرف بھی اشارہ ہے جنکے نام صرف و نحو۔ علم فصاحت و بلاغت علم منطق۔ علم ہندسہ۔ علم مساحت۔ علم موسیقی اور علم ہئیت ہیں۔

القصہ جب ہمارے قدیم بھائی چکّردار سیڑھیوں پر چڑھ کے اوپر
پہونچ گئے تو وہ معبد کے وسطی کمرہ کے دروازہ پر پہونچے جسکو
انہوں نے کھُلا پایا مگر ورجہ۔ ف۔ ک۔ سے نیچے والوں
کے لئے مسدود تھا اسلئے کہ۔ س۔ و۔ وہاں موجود تھے
جو سدراہ ہوئے اور۔ ف۔ ک۔ کی علامت گ۔ اور ل۔
دریافت کیا۔ جب ہمارے قدیم بھائیوں نے اطمینان بخش
ثبوت دیدئے تو اُن سے کہا کہ جاو۔ ج۔ ک۔ تب وے
معبد کے وسطی کمرہ میں داخل ہوئے۔ وہ وہاں اپنی اُجرت
لینے گئے تھے جسکو انہوں نے بلاشک وشبہہ اور بغیر
بے اعتباری حاصل کیا۔ بلاشک وشبہہ اسوجہ سے کہ وہ جانتے
تھے کہ اُنکی اُجرت واجب الوصول تھی۔ بے اعتباری اس
لئے نہ تھی کہ انہیں اپنے مالک کی راستبازی پر پورا بھروسہ
اور اعتبار تھا۔ القصہ جب ہمارے قدیم بھائی معبد کے وسطی
کمرہ میں پہونچے تو اُنکی نظر چند عبرانی حروف پر پڑی جواب۔
ف۔ ک۔ ل میں حرف۔ خ۔ سے تعبیر کرتے ہیں

جس سے مراد خدا ہے جو ساری کائنات کا مہندس اعظم ہے اور جس کے ہم سب مطیع ہیں اور پرستش کرتے ہیں۔



رسوم ریزنگ (درجہ سوم)



ل۔ تیسرے درجہ میں تیار کیا جائے۔ امیدوار کے دونوں
ب۔ اور س۔ اور دونوں۔ ز۔ ب۔ کئے جائیں
اور دونوں ن۔ پ۔ ی۔ ا۔ ب۔ کردی جائیں۔
رہبر کو چاہیئے کہ در ل پر م۔ سے دوسرے درجہ کی
ض۔ لگائے

ا۔ گ۔ (علامت بتاکر) و۔ ج۔ و۔ باہر سے دستک کی آواز آتی ہے۔

و۔ ج۔ و۔ (اُٹھکر اور علامت بتاکر) ر۔ و۔ م۔ باہر سے دستک کی آواز آرہی ہے

ر۔ و۔ م۔ و۔ ج۔ و۔ آپ دریافت کیجئے کہ کون داخل ہونا چاہتا ہے۔

و۔ ج۔ و۔ برادر۔ ا۔ گ۔ آپ دیکھئے کون داخل ہونا چاہتا ہے

(ا۔ گ۔ دروازہ کھولکر پوچھتا ہے کہ کون آنا چاہتا ہے)

رہبر یا ٹ۔ برادر۔ ۔ ۔ ۔ جو باقاعدہ و۔ م۔ ہو چکے ہیں اور دوسرا

درجہ حاصل کر چکے ہیں - اب انہوں نے اتنی ترقی کرلی ہے کہ -م-م- کا درجۂ عالی عطا کئے جانے کے مستحق خیال کئے جائیں -

ا-گ- یہ فضیلت حاصل کرنے کی اُنہیں کسطرح امید ہے -

رہبر- بہ تائید الٰہی - بہ اعانت -گ-د-پ- و بہ استعانت ل-د-

ا-گ- کیا انہیں -ل-و- معلوم ہے -

رہبر- اُنہیں معلوم نہیں مگر میں اُنکی طرف سے بتاتا ہوں (ل-د- بتاتا ہے)

ا-گ- ذرا صبر کیجئے - میں ر-و-م- کی خدمت میں اسکی اطلاع کردوں (ل-کا دروازہ بند کرکے) ر-و-م-ل- کے دروازہ پر برادر .... استادہ ہیں جو باقاعدہ -ف-م- ہو چکے ہیں اور دوسرا درجہ حاصل کر چکے ہیں - اب انہوں نے اتنی ترقی کرلی ہے کہ -م-م- کا درجۂ عالی عطا کئے جانے کے

مستحق خیال کئے جائیں۔

ر۔و۔م۔ اُنہیں یہ حقوق و مراعات حاصل کرنے کی کس طرح امید ہے۔

ا۔گ۔ بتائیدالٰہی۔ بہ اعانت۔گ و پ ۔اور بہ استعانت

ل۔و۔

ر۔و۔م۔ ہم اُس قوی تائید کو تسلیم کرتے ہیں جسکے ذریعہ سے

وہ اِن حقوق کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ کیا انہیں ۔

ل۔د۔معلوم ہے۔

ا۔گ۔ اُنہیں معلوم نہیں مگر اُنکے رہبر نے اُنکی طرف سے

بتائی ہے۔

ر۔و۔م۔ برادر۔ ا۔گ ۔کیا آپ اس بات کے ضامن ہیں

کہ وہ باقاعدہ تیار ہو کر آئے ہیں۔

ا۔گ ۔(اپنا اطمینان کرکے) میں ہوں۔ ر۔و۔م۔

ر۔و۔م۔ اچھا اُنہیں موافق دستور کے داخل کیجیے ۔برادر۔

س۔ڈ۔ اور ج۔ڈ۔ آپ دروازہ کے پاس جائیں

ا۔گ ۔(اسپیدار کو داخل کرکے کہتا ہے) بنام خلاق برتر و اعلیٰ اس۔ل۔م م میں

پ - ی - ن - پر جو آپ کے دائیں بائیں - ب
س - کو چھو رہی ہیں داخل ہو جیئے تاکہ آپ کو یہ
سبق ہو کہ جسطرح انسان کے اعضاے رئیسہ - س -
میں محفوظ ہیں اُسیطرح - ف - م - ی - کے بیش بہا
مسائل یعنی نیکی - خلق اور اخوت - پ - کی نوکوں
کے مابین محصور ہیں -

(س - ڈ - اور ج - ڈ - کو چاہیئے کہ امیدوار کو -
س - و - کے بائیں جانب ٹھرائیں -)

ر - و - م - امیدوار کو دو زانو ہونے دیجئے تاکہ اس کام میں رحمت
الٰہی کے لئے دعا مانگی جائے -

مناجات

اے قادر مطلق و اے خدائے لم یزل - واضع کون و
مکان و حاکم عالمیاں جسکے لفظ کُن سے سارے اشیا وجود میں
آئے ہم تیری قدرت کاملہ کے ناچیز مخلوق بصد عجز تجھ سے ملتجی

ہیں کہ اس جماعت پر جو تیرا پاک نام جپنے کے لئے جمع ہوئی ہے
اپنی رحمت کاملہ کی دائمی بارش نازل فرما۔ بطور خاص ہم تجھ سے
یہ التجا کرتے ہیں کہ تو اپنے اس ناچیز بندہ پر جو تیری درگاہ میں سربسجود
ہے اور جو ۔م م۔ کے اسرار و رموز میں ہمارا شریک ہوا
چاہتا ہے اپنا فضل عطا فرما اور اسکو ایسی ہمت اور فراست دے
کہ امتحان کے وقت اُسکا قدم نہ ڈگے بلکہ تیرے حفظ میں سایۂ
مرگ کے مُہیب دّرہ سے بآسانی پار ہو جائے اور یوم الحساب
جب لحد سے اُٹھے تو تاروں کیطرح چمکتا رہے۔

سب بھائی (ہم آواز ہو کر)۔ آمیں۔

ر۔ و۔ م۔ امیدوار کو اُٹھنے دیجئے۔ بھائیو میں آپ کو توجہ دلاتا
ہوں کہ برادر ...... جو باقاعدہ ۔ف۔ م۔
ہو چکے ہیں اور دوسرا درجہ بھی پا چکے ہیں آپ کے
سامنے سے گزرینگے۔ آپ اُنہیں دیکھکر مجھے بتائیں
کہ آیا وہ ۔م م۔ کا درجۂ عالی دئے جانے کے لئے باقاعدہ
تیار رہیں۔

(ڈ۔ ز۔ کو چاہیئے کہ امیدوار کو تین مرتبہ آہستہ آہستہ ل کے گرد

پھرائیں۔ پہلی گردش میں امیدوار کو یہ ہدایت کریں کہ۔ ر۔ و۔ م۔

اور روار ڈنز کو۔ ن۔ ا۔ م۔ کیطرح تعظیم دے۔ اسیطرح دوسری

گردش میں۔ ف۔ ک۔ م۔ کیطرح تعظیم دے۔ تیسرے چکر

میں صرف۔ ر۔ و۔ م۔ کو۔ ف۔ ک۔ م۔ کیطرح تعظیم دے

اور۔ ج۔ و۔ کے قریب ٹھیر جائے۔ ج۔ ڈ۔ کو چاہیئے کہ

امیدوار کا (س۔ ہ)۔ ج۔ و۔ کے پس۔ ش۔ پر تین

مرتبہ مارے۔

ج۔ و۔ کون ہے۔

(داخلہ کے وقت جو سوال و جواب ہوئے تھے اُنکا اعادہ کیا جائے)

و۔ ج۔ و۔ جائے۔

(بعدازاں امیدوار کو۔ س۔ و۔ کے پاس لیجائیں اور وہی سوال و

جواب دُہرائے جائیں)

و۔ س۔ و۔ (اُٹھکر اور امیدوار کا سیدھا ہاتھ لیکر)۔ ر۔ و۔ م۔ میں برادر۔۔۔۔

کو پیش کرتا ہوں جو۔ م۔ م۔ کا درجۂ عالی پانے کے لئے

باقاعدہ تیار رہیں۔

ر۔و۔م۔ و۔س۔و۔آپ۔ڈ۔ز۔کو ہدایت کیجئے کہ امیدوار کو بہ قدوم موضوعہ مشرق کی جانب بڑھنے کی تعلیم کریں۔

و۔س۔و۔ برادر (س۔ڈ۔) ر۔و۔م۔ کا حکم ہے کہ اب امیدوار کو مشرق کیطرف باقاعدہ بڑھنے کی تعلیم کریں۔

(س۔ڈ۔ امیدوار کو بتاتا ہے کہ اس درجہ میں آگے بڑھنے کا باقاعدہ طریقہ یہ ہے سات قدم ڈالے جائیں۔ پہلا دوسرا اور تیسرا اس طرح پر کہ گویا .... اور باقی چار معمولی طور پر س۔ڈ۔ کو چاہیئے کہ چل کے بتائے اور امیدوار سے کہے کہ اُسکی تقلید کرے۔)

ر۔و۔م۔ برادر ..... آپ کو اس امر کی اطلاع دینی مناسب ہے کہ اب آپ سے ایک سخت اور مستحکم عہد لیا جائے گا اور آپ کی ہمت و وفاداری کے لئے ایک بڑے امتحان کا سامنا ہے۔ کیا آپ جیسا کہ چاہیئے اِس عہد کے لئے تیار رہیں۔

امیدوار۔ جی ہاں۔

ر۔و۔م۔ اچھا تو آپ اپنے دونوں۔ ز۔ ن۔ پر جھکئے اور اپنے دونوں ۔ ہ ۔ اس ۔م۔ک۔ پر رکھیئے۔ اور اپنا پورا نام لیکر جیسا میں کہوں کہتے جائیے۔

حلف

میں .... اُس خدائے برتر و اعلیٰ کے حضور میں اور اس برگزیدہ واجب التعظیم ۔ل۔م۔م۔ کے روبرو جسکا انعقاد باضابطہ طریقہ پر ہوا ہے اپنی رضا و رغبت سے اس کتاب مقدس کے اوپر حلف مستحکم کرتا ہوں کہ میں درجہ سوم یا اُسکے متعلقہ کسی راز یا رازوں ۔بھید۔ یا بھیدوں کو ہمیشہ پوشیدہ اور پنہاں رکھونگا اور ناجائز طور پر کسی ایک کمتر درجہ کے بھائی یا کسی اور کے روبرو اس دنیا میں اُنکا افشا نہ کرونگا اِلا اُس شخص کو یا اُن شخصوں کو جسکو یا جنکو اُنکا بتلانا جائز ہو بلکہ اُسکے یا اُنکے روبرو بھی اُسوقت ظاہر کرونگا جبکہ میں اُسکا یا اُنکا باقاعدہ اطمینان بخش امتحان لے لونگا یا اُنکی آزمایش کرونگا یا اُسوقت جبکہ مجھے پورا الیقین ہو جائیگا

کہ وہ اس رازداری کے قابل ہیں۔ یا م م کے ایسے ۔ ل ۔
کی جماعت کے روبرو جسکا افتتاح مرکز پر ہوا ہو۔ میں اسی امر کا بھی اقرار
واثق کرتا ہوں کہ اصول ۔ گ ۔ اور ۔ پ ۔ کی پوری پابندی
کرونگا ۔ کسی ۔ م م ۔ کے ۔ ل ۔ سے جو تحریرات یا اطلاعنامے
باقاعدہ طور پر آئینگے اُنکا جواب دیا کروں گا بشرطیکہ وہ میری
حد رسائی کے اندر واقع ہو اور کسی قسم کا عذر نہ کرونگا اِلّا علالت یا
سرکاری اور خانگی اشد ضرورت مجھے معذور کرے ۔ مزید برآں
میں اقرار واثق کرتا ہوں کہ ہنچگا نہ مراتب اخوت کو لفظاً و عملاً مدنظر
رکھوں گا یعنی م م کے ہاتھ میں جو ہاتھ دونگا وہ برادری کا ایک
یقینی پیماں ہوگا ۔ میرا قدم ۔ م م ۔ کے آفات و مشکلات کا ساتھ
دینے میں مستقیم رہے گا تاکہ اُس سے باہمی محافظت و
استعانت کا ایک ستون قائم ہو جائے ۔ میرے روزانہ ضروریات
زندگی مجھے اُسکی حاجتوں کی یاد دہانی کیا کریں گی اور میرے
دل کو مائل کرینگی کہ حتی الامکان بلا زحمت اپنے یا اپنے اہل و
عیال کے اُسکی مدد کیجائے اور اُسکو تکلیف سے نجات دلائی جائے

میرا سینہ اُسکے رموز کا بے لوث گنجینہ ہوگا جبکہ وہ رموز میرے تفویض کئے جائینگے - البتہ قتل - بغاوت بہ سرکار اور وہ سارے جرائم جو خلاف احکام الٰہی وقانون ملک ہونگے ہمیشہ بطور خاص مستثنیٰ رہیں گے - بالآخر میں اقرار صالح کرتا ہوں کہ ایک م کی آبرو کا لحاظ رکھوں گا اور مثل اپنی عزت وآبرو کے باحتیاط تمام اُسکی عزت وآبرو کی حفاظت کرونگا - نہ میں اُسکو کوئی تکلیف وایذا دونگا اور نہ دیدہ ودانستہ یہ روا رکھوں گا کہ دوسرے اُس کو ایذا پہونچائیں بشرطیکہ یہ امر میرے اختیار میں ہو - بخلاف اس کے اُسکی نیکنامی پر جو دھبہ لگایا جاوے گا اُسکا اندفاع کرونگا اور اُسکے عزیز وقریب یعنی اُسکی زوجہ بہن اور بچہ کی عصمت وآبرو کی کمال عزت کرونگا - ان جملہ امور کو مدنظر رکھنے کا حلف مستحکم کرتا ہوں بلا کسی پس وپیش ابہام یا تلبیس کے اگر ایسا نہ کروں تو میری سزا یہ ہو کہ ....

ر - و - م - اپنی وفاداری کے ثبوت میں اور حلف کو محکم کرنے کی غرض سے کہ تا دم مرگ آپکو اسکی پابندی واجب رہنے

آپ اس م۔ک۔ کو تین مرتبہ ب۔ دیجئے۔ اب
میں ایک دفعہ اور آپکی توجہ۔ گ اور پ کی حالت پر
مبذول کراتا ہوں۔ جب آپکو پہلا درجہ عطا ہوا اسکی دونوں
نوکیں پوشیدہ تھیں۔ دوسرے درجہ میں ایک نوک عیاں
کردی گئی تھی۔ اور اس درجہ میں پورا پ نظر آرہا ہے۔
اس سے یہ مقصد ہے کہ اب آپ کو اختیار حاصل ہے
کہ ان دونوں نوکوں سے کام لیں اور اپنے فرائض۔
ف۔م۔ی۔ کا دائرہ پورا کریں۔ (امیدوار کو دونوں
ہاتھوں سے یہ کہکر اٹھانا چاہئیے) کہ اُٹھیئے اے میرے نو
متعمد م م"

(امیدوار کے داخلہ کے ساتھ ہی کمرہ تاریک کردینا چاہئیے)

ر۔ و۔م۔ (السلسلۂ اول) اب چونکہ آپ م م کا پاک حلف عظیم لے چکے ہیں آپکو
اس بات کا حق حاصل ہے کہ آپ مجھ سے اُس آخری
اور بزرگترین آزمائش کے طالب ہوں جسکے ذریعہ سے
درجہ سوم کے رموز و اسرار میں آپ شریک ہوسکتے ہیں

لیکن پہلے میرا یہ فرض ہے کہ آپکی توجہ اُن مدارج کی طرف
مکرر مبذول کراؤں جنکو آپ نے اس سے پہلے حاصل
کیا ہے۔ اس سے آپکو ہمارے نظام ف۔م۔ی۔
کے تعلقات اور اُسکے جداگانہ اجزا کی ایک دوسرے سے
مناسبت کا امتیاز اور اندازہ بخوبی ہو سکے گا۔ اولاً جب
آپ جماعت ف۔م۔ میں بحالت لاچاری داخل ہوئے
تو آپ کا داخلہ اس عالم فانی میں بنی نوع انسان کی ہستی
میں آنے کی استعارۃً خبر دیتا تھا۔ اُس سے آپ کو
فطرتی مساوات اور باہمی توصلات کے مفید سبق حاصل
ہوئے اور آپ کو یہ علم ہوا کہ عام خیر و خیرات کے اصول
مفروضہ کیا ہیں اور اپنے ابنائے جنس کے بُرے
وقت میں کام آنے سے خود اپنی تکلیف کا دفعیہ کس طرح
ہو سکتا ہے۔ اور سب سے بڑھکر اُس نے آپکو یہ سکھایا کہ اُس
معمار اعظم کی مشیت پر بکمال عجز راضی رہنا چاہیے جو اس
ساری کائنات کا واضع اور خالق ہے اور اپنے دل کو

ہر مکروہ اور تکلیف دہ خواہش نفسانی سے پاک کر کے
اس قابل بنانا چاہیئے کہ اُسمیں صداقت اور دانشمندی
حاصل کرنے کا مادہ پیدا ہو تاکہ خدائے پاک کی عظمت و
جلال کا ظہور اور اپنے ابنائے جنس کی بہبودی متصور
ہو سکے۔ بعد ازاں آپ درجہ دوم میں داخل ہوئے تاکہ
حواس باطنی کا تصور کریں اور ان حواس کو جو تکمیل ہوئی
ہے بذریعہ علم معرفت اُسکا پتہ لگائیں اور رفتہ رفتہ قاب قوسین
تک جا پہونچیں آپ کا قلب جو نیکی اور علم کی بدولت اسطرح مجلا
ہو گیا تھا اُسے فطرت نے ایک اور عمدہ اور مفید سبق
بتایا وہ یہ کہ تصور کے ذریعہ سے آپ اپنی ہستی کی آخری
ساعت کے لئے مستعد اور آمادہ ہو گئے اور اسی تصور نے
اس حالت فانی کی پیچیدہ راہوں سے پار اُتار کے آپکو
یہ تعلیم دی کہ کسطرح مرنا چاہیئے۔ بھائی۔ ف۔م۔ی۔
کے درجہ سوم کا یہی عجیب و غریب مقصود ہے۔ اس سے
آپکو اُس اندوہگین مضمون کا خیال کرنے کے لئے تلقین

ہوتی ہے اور اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص راست باز

اور نیک نہاد ہو اُسے موت کا اتنا خوف نہیں ہوتا جتنا کہ

دروغ گوئی اور بے عزتی کے دھبہ سے ہوتا ہے۔

اس مہتم بالشان صداقت کی ایک بڑی نظیر ف۔ م۔

ی۔ کی تاریخ میں موجود ہے جو ہمارے م ح۔ ا۔

ب کی مستقل وفاداری اور مردانہ موت ہے۔

ح۔ ا۔ ب تعمیر ہیکل سلیمانی کے میر معماراں تھے

اور اُسکی تکمیل کے وقت مارے گئے انکی موت اسطرح

واقع ہوئی ....۔

ر۔ و۔ م۔ برادر وارڈنز!

(وارڈنز آہستہ سے آگے بڑھتے ہیں۔ س۔ و مع اپنے

عملی اوزار کے امیدوار کے بائیں جانب اور ج۔ و۔ دائیں جانب

ٹھیرتا ہے)

ر۔ و۔ م۔ (سلسلہ تقریر شروع کرکے)۔ اعلیٰ درجہ کے کاریگروں میں سے پندرہ۔ ف

ک۔ نے جو دوسرے کاریگروں کی صدارت پر معمور تھے جب

دیکھا کہ ہیکل سلیمانی کی تعمیر قریب الاختتام ہے مگر ان کو
درجہ سوم کے رموز نہیں معلوم ہوئے - تب اُنہوں نے
آپس میں سازش کی کہ کسی طرح ان رموز کو حاصل کیا چاہیئے
یہانتک کہ زد و کوب سے کام لیا چاہیئے چنانچہ اس منصوبہ
پر عمل کرنیکے وقت اُن میں کے بارہ - ف - ک -
تو اپنے ارادہ سے باز آ گئے مگر باقی تین جو بہ نسبت دوسروں
کے زیادہ شقی القلب اور بدآئین تھے اپنے ناپاک
ارادہ کو عمل میں لانے پر اڑے رہے اور ہیکل کے مشرقی
شمالی اور جنوبی دروازوں پر ٹھہر گئے - اس ہیکل میں ہمارے
م - ح - ا - ب - خدا کی عبادت کرنیکے لئے گئے ہوئے
تھے جیسا کہ اُن کا دستور تھا کہ بارہ بجے عبادت کیا کرتے
تھے - جب وہ عبادت سے فارغ ہو چکے تو اُنہوں نے
جنوبی دروازہ سے واپس جانے کا قصد کیا جہاں ایک
بدنہاد نے اُنکو روکا - اُسکے پاس اور تو کوئی ہتیار نہ تھا
مگر ایک سنگین مس سے مسلح تھا جس سے اُس نے

دہکی دیکر رموز م م طلب کیے اور یہ کہا کہ اگر انکار کروگے
توجان سے مارے جاؤگے۔مگر ہمارے م ح۔
ا۔ ب۔ نے جو اپنے حلف پر ثابت قدم تھے جواب
دیا کہ وہ رموز دینا ہیں صرف تین شخصوں کو معلوم ہیں اور
بغیر استرضا دوسرے دو شخصوں کے کسی حال میں وہ
رموز ظاہر نہیں کیے جا سکتے مگر اسکے ساتھ ہی یہ کہا کہ
کام میں سرگرمی اور صبر وشکیب اختیار کرنے سے اہل
ف۔ک۔ بھی ایک وقت میں وہ رموز حاصل کرنے
کے مستحق ہو جائیں گے۔ اب رہا یہ کہ میں جو اس پاک
راز کا حامل ہوں تمپر افشا کردوں یہ امر محال ہے۔خواہ
میری جان جاسے مگر یہ راز افشا نہو گا۔یہ جواب چونکہ
تسلی بخش نہ تھا اس لیے اُس بدنہاد نے ہمارے۔
م ح ا۔ ب۔ کے سر پر ایک ضرب لگانا چاہا مگر
اُنکی مستقل مزاجی سے اُسپر جو گھبراہٹ طاری ہوئی تو اُسکا
نشانہ جو پیشانی پر لگایا تھا خطا کر گیا مگر اُسکی ضرب اُنکی

د۔ک۔ پر پڑی جسکے صدمہ سے وہ اپنے بائیں گ
پر جُھک گئے (اِس موقع پر ج۔و۔ امیدوار کے۔
د۔ک پر س لگاتا ہے اور امیدوار اپنے ب
گ پر جُھک جاتا ہے) جب ہمارے م۔ اس ضرب
کے صدمہ سے اپنے حواس میں آئے تو اُنھوں نے
شمالی دروازہ سے جانے کا ارادہ کیا مگر وہاں دوسرے
بدنہاد نے اُنکی مزاحمت کی۔ اُسکو بھی اُنھوں نے وہی
جواب دیا جو پہلے کو دیا تھا اور اُسی استقلال کے ساتھ۔
اُس بدنہاد نے جو ل۔ سے مسلح تھا ہمارے م کے
ب۔ک پر زور سے ایک ضرب لگائی جسکے صدمہ
سے ہمارے م۔ اپنے د۔گ۔ پر جُھک گئے۔
(اس موقع پر۔ س۔و۔ امیدوار کی۔ ب۔ک
پر ل۔ لگاتا ہے اور امیدوار اپنے۔ د۔گ پر جُھک
جاتا ہے)۔ جب ہمارے م۔ح۔ ا۔ ب نے
دیکھا کہ دونوں طرف سے نکلنے کا راستہ مسدود ہے تو

حالتِ غش میں خون آلودہ ڈگمگاتے ہوئے مشرقی دروازہ
سے نکلنے کا قصد کیا - وہاں تیسرا بدنہاد کھڑا ہوا تھا اُسکو
بھی اُسکے نامعقول سوال کا وہی جواب ملا جو دوسروں
کو ملا تھا (اسلئے کہ اس نازک وقت میں بھی ہمارے
م - ح - ا - ب - اپنے ارادہ میں مستقل رہے)
تب اُس بدنہاد نے جسکے ہاتھ میں ایک بھاری - م تھی
ہمارے م کے - پ - ی - پر ایسی سخت ضرب لگائی
جسکے صدمہ سے وہ اُسکے - پ - کے پاس - چ
گ - پڑے (اس موقع پر - و - م - امیدوار کی
پ - پر م - لگاتا ہے اور - و - د - ز - کی مدد سے
امیدوار - ج - ل - جاتا ہے)

ر - و - م -

بھائیو دیکھیئے اس موجودہ رسم اور اس موجودہ حالت
مین ہمارا بھائی منجملہ اُن اعلی اشخاص کے اُس اعلی شخص کا
قائمقام بنایا گیا ہے جسکا ذکر تاریخ - ف - م - ی - میں
یادگار رہے - یعنی - ح - ا - ب - جو اپنے ایفار

واخفاء راز مفوضہ میں مستقل مزاج رہے اور اپنی جان
دی - مجھکو امید ہے کہ اگر کبھی ایسی ازمایش کا سامنا ہو تو
برادر مذکور اور نیز آپکے قلوب پر اس واقعہ کا دائمی اثر رہیگا -

ر - و - م - بھائیو اب ہمارے - م - ح - ا - ب - کے قائمقام
کے گردن - ا - م - ک - ت - ع - کے ساتھ
طواف کیجئے -

ر - و - م - و - ج - و - ہمارے - م - ح - ا - ب - کے
قائمقام کو - ن - ا م - ک - گ - سے اُٹھانے کی کوشش
کیجئے (وہ حسبہ کوشش کرتا ہے بعد ازاں - ت -
ع - کے ساتھ اطلاع دیتا ہے)

و - ج - و - ر - و - م - گ - بیکار گئی -

ر - و - م - بھائیو اب ہمارے م - ح - ا - ب - کے قائمقام
کے گرد - ف - گ - ک - ن - ع - کے ساتھ طواف
کیجئے -

ر - و - م - و - س - و - ہمارے - م - ح - ا - ب کے قائمقام کو

ف۔ک۔ی۔گ سے اُٹھانے کی کوشش کیجئے۔

و۔س۔و۔ ر۔و۔م۔گ۔ بیکار گئی۔

ر۔و۔م۔ اب ہمارے۔م۔ح۔ا۔ب کے قائیقام کے گرد۔
مم کی ن۔ع۔ کے ساتھ طواف کیجئے۔

ر۔و۔م۔ و۔و۔ آپ دونوں اپنی کوشش میں ناکام رہے
مگر ایک خاص طریقہ اور ہے وہ یہ کہ ہمارے۔ب۔
ی۔ کوشیر کی۔گ یا مم کی مستحکم۔گ سے مرتب
پنجگانہ اخوت پر اُٹھانا چاہیئے اپکی مدد سے میں اس کی
کوشش کرتا ہوں۔

ر۔و۔م۔ (اسید دارسے) بھائی کل مم ہم اپنی استعارتی م۔ کے بعد اپنے
سابقہ ہم مشرب ہمراہیوں کے ساتھ جانے کے لئے
اسطرح اُٹھائے جاتے ہیں۔

ر۔و۔م۔ اب براہ مہربانی یہ غور فرمائیے کہ۔مم۔ کی روشنی ورف
ایک نمایاں تیرگی ہے جس سے صرف اُس تاریکی کا
انکشاف ہوتا ہے جو زمانہ مستقبل کے نشوونما کو چھپائے

ہوی ہے۔ یہ وہ پُراسرار پردۂ تاریکی ہے جس میں
چشم عقل انسانی کا ادراک نہیں ہو سکتا ہے تاوقتیکہ
آسمانی روشنی کی تائید نہو۔ تاہم اس جھلملاتی روشنی کی شعاع
میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ اُس ق۔ر۔ کے
کنارے کھڑے ہیں جسمیں استعارۃً آپ مثل م۔ ہ۔
کے رکھے گئے تھے اور جب یہ چند روزہ زندگی ختم
ہوجائیگی تو پھر یہی۔ ق۔ ر۔ آپ کو اپنے بے رحم
آغوش میں لے لیگی۔ فنا کی جو نشانیاں آپ کے روبرو
رکھی ہوئی ہیں ان سے اپنے تصور کی رہنمائی کیجئے کہ
ایکدن آپ کو فنا ہونا ہے اور اپنے تخیلات کو معرفت
نفس کیطرف توجہ دلائیے جو انسانی معلومات کی
سب سے زیادہ دلچسپ چیز ہے۔ اس امر کا لحاظ رکھئے کہ جو
کچھ اپنا مفروضہ کام ہو اُسے کل پر نہ چھوڑیے بلکہ جب تک روز
روشن ہے اُسے انجام دے لیجئے اسلئے کہ شب تار
آنے والی ہے جب کوئی کام نہ کرسکے گا فطرت کی آواز

پر کان لگائے جو اس بات کی شہادت دے رہی ہے
کہ اس کالبد فانی میں بھی ایک حقیقی اور ابدی اصول
کا وجود موجود ہے جو ہمارے ایمان کو تقویت دلاتا ہے
کہ وہ حافظ حقیقی ہمکو ایسی سکت دے گا کہ ہم دیو ہر اس
کو پامال کر ڈالیں گے اور نظر اٹھا کر اُس نورانی صبح
کے تارے کو دیکھیں گے جسکے طلوع سے بنی نوع
انسان کے ایماندار اور تابعدار بندوں کو امن و نجات
حاصل ہوتی ہے۔

(سب بھائی اپنی اپنی جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ وارڈنز بھی اپنے
نشستگاہ کو واپس آتے ہیں۔ ر۔ و۔ م۔ امیدوار کا بس۔
ہ۔ لیکر شمال میں کھڑا کرتا ہے اور اُس سے یوں خطاب کرتا ہے۔)

ر۔ و۔ م۔ آپ کی توجہ کا صلہ بجز اسکے اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ اس درجہ
کے رموز آپ کو فوراً بتادئے جائیں۔ لہذا اب آپ بطور
ف۔ ک۔ میری طرف بڑھئے مگر پہلے بطور۔ ن۔
ا۔ م۔ کے۔ اب آپ مثل سابق کے ایک اور۔ ج۔

ق بائیں - پ - سے ڈالئے - ف - م - ی
میں یہ تیسرا باقاعدہ ق ہے اور اسی حالت میں اس
درجہ کے رموز بتائے جاتے ہیں - یہ رموز مشتمل ہیں ایک
(گ - د) - ایک (ل - د) اور ن - ع اور ل -
پر - (گ - د) اسطرح بتائی جاتی ہے ———
(ل - د) یہ ہے ——— ٹ - ک - فلزات
کا پہلا کاریگر گزرا ہے - ایس ل - کے مرادی معنی
دنیوی مقبوضات ہیں - ن - میں اول و دوم تو اتفاقی
ہیں اور سوم تعزیری اول اتفاقی - ع - (ف - ک)
کے ——— نوید ی ع سے بنائی جاتی ہے اور
اسے علامت ——— کہتے ہیں اور وہ اسطرح
بتائی جاتی ہے ——— دوسری اتفاقی ع ———
نشان غم والم ہے اور وہ اسطرح بتائی جاتی ہے ———
تیسری یا تعزیری ع (اسلئے کہ اسکا تعلق آپ کے حلف
کی سزا سے ہے) اسطرح بتائی جاتی ہے ———

اسکے معنی یہ ہیں کہ آپ بحیثیت ایک باعزت شخص اور
م م۔ کے یہ گوارا کرینگے کہ ——— مگراس درجہ
کے رموز ناجایز طور افشا ہونے دینگے۔گ یا ع پنجگانہ
مراتب اخوت کا پہلا درجہ ہے ——— پنجگانہ مراتب
اخوت یہ ہیں۔ اول۔ د بہ د۔ دوم۔ ق بہ ق۔
سوم۔ ز بہ ز۔ چہارم۔ س بہ س پنجم۔ د۔ بالائے
پ۔ اسکی تصریح اسطرح ہوسکتی ہے۔ د بہ د ایک
بھائی کی طرح آپ سے م۔ص۔ کرتا ہوں۔ ق بہ
ق میں آپ کے جملہ جایز کاروبار میں حامی رہوں گا۔
ز بہ ز۔ جو میری روزانہ عبادت کا طریقہ ہے آپ کی
ضروریات زندگی یاد دلاؤنگا۔ س بہ س۔ ایک
بھائی کے اسرار جایز جو مجھے بتائے جائینگے انکو ویسا
ہی محفوظ رکھونگا جیسے کہ اپنے اسرار۔ د۔ بالائے پ
میں آپ کے غیاب میں بھی آپ کے مدارج وخصائل
کی ویسے ہی حفاظت کرونگا جیسے کہ آپ کے حضور میں

چنانچہ اِس حالت میں اور وہ بھی ایک باقاعدہ جلسہ
ل میں سرگوشی کرکے آہستہ سے یہ ل بتایا جاتا ہے
اور وہ ل یہ ہے ———— اب آپ کو
اختیار ہے باہر جائیے - جب لباس وغیرہ پہنکر اور اپنے تئیں
آرام دیکر آپ پھر ل میں واپس آئیں گے تو - ن
ع - اور ل وغیرہ کے متعلق مزید صراحت کی جائیگی -
(ڈیکنز امیدوار کو - س - و - کے بائیں جانب
کھڑا کرتے ہیں اور وہ حسب ہدایت - ع - ت -
سے - ر - و - م - کو تعظیم دیتا ہے - بعد ازاں امیدوار
باہر جاتا ہے اور بعد واپسی اوسے س - و - کے پاس
لیجاتے ہیں اور - س - و - اُسے - ر - و - م -
کے روبرو پیش کرتا ہے -)

و - س - و - (اُٹھکر) ر - و - م - میں برادر ...... کو جنہوں نے م م
کا اعلیٰ درجہ حاصل کیا ہے آپکی مزید عنایت مبذول کرانے
کے لئیے پیش کرتا ہوں -

ر۔ و۔ م۔ میری جانب سے آپ برادر .... کو درجہ م م۔ کا امتیازی تمغہ پہنائے۔

(امیدوار۔ و۔ س۔ و۔ کی طرف رخ کرتا ہے)

و۔ س۔ و۔ حسب الحکم۔ ر۔ و۔ م۔ میں درجہ م م۔ کا امتیازی تمغہ آپکو پہناتا ہوں تاکہ معلوم ہو کہ آپنے اس طریقہ میں مزید ترقی کی ہے۔

(امیدوار اب۔ ر۔ و۔ م۔ کی طرف اپنا رخ کرتا ہے)

ر۔ و۔ م۔ و۔ س۔ و۔ نے جو کچھ بیان کیا ہے اُسی کی تائید میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو تمغہ آپ کو عطا ہوا ہے اُس سے صرف یہی مقصود نہیں ہے کہ آپ نے طریقہ م۔ ی۔ میں جو درجہ حاصل کیا ہے اُسکا امتیاز حاصل ہو بلکہ اُس سے یہ بھی مقصود ہے کہ آپ نے جو اہم فرائض بجالانے کے لئے حلف لیا ہے اُسکی یاد دہی کرے اور جس طرح اس سے آپکا تفوق ظاہر ہوتا ہے اُسی طرح آپ کو لازم ہے کہ آپ اُن بھائیوں کی

معاونت کریں اور اُن کو تعلیم دیں جن کے مدارج ابھی آپ سے کم ہیں۔

(ڈیکنز امیدوار کو۔ ر۔ و۔ م۔ کی نشستگاہ کے قریب کھڑا کرتے ہیں)

ر۔ و۔ م۔ برادر ۔۔۔۔ ہم نے اپنے روایتی تاریخ کے سلسلہ بیان کو اُس مقام پر چھوڑا تھا جہاں ہمارے م۔ ح۔ ا۔ ب۔ کے انتقال پُرملال کا ذکر تھا۔ میر معماران کے انتقال کا واقعہ ایسا نہ تھا کہ جسکا اثر فوری محسوس ہو۔ اب تک جسقدر نقشہ اور خاکے تعمیر ہیکل کے لئے درکار ہوتے تھے برابر مہیا کئے جاتے تھے۔ جب اُن کی ضرورت پیش آئی تو اس سانحہ کا راز کھلا اور یہ گمان پیدا ہوا کہ ہمارے م پر کوئی آفت ناگہانی نازل ہوئی چنانچہ ناظروں نے چند معتبر بھائیوں کو حضرت س کی خدمت میں روانہ کیا کہ ح۔ ا۔ ب کے غائب ہوجانے سے جو دقت اور پریشانی اِن پر طاری ہوئی ہے اُسکی

اطلاع کریں اور ساتھ ہی اُسکے اپنا یہ اندیشہ ظاہر کریں کہ
اسطرح دفعۃً گم ہونا کسی ناگہانی موت کی خبر دیتا ہے۔
حضرت س نے حکم دیا کہ ہر صیغہ کے کاریگر ایک جگہ
جمع ہوں۔ اُسوقت دیکھا گیا تو اُنکی جماعت میں تین کاریگر
موجود نہ تھے۔ اسی روز وہ بارہ شخص جو ابتدا اس سازش
میں شریک ہوئے تھے حضرت س کی خدمت میں
حاضر ہوئے اور وہ تمام واقعہ عرض کر دیا جو اُنہیں اپنی
علیحدگی کے وقت تک معلوم تھا۔ حضرت س کو بھی
میر کاریگران کی حفظ جان کا اندیشہ ہوا۔ چنانچہ اُنہوں نے
پندرہ معتبر ف۔ک۔ انتخاب کیے اور اُنہیں
حکم دیا کہ جائیں اور ہمارے م۔ ح۔ ا۔ ب۔ کو
تلاش کریں کہ آیا وہ زندہ ہیں یا اعلیٰ درجہ کے رموز
کے اخفا میں اُن کی جان گئی۔ چنانچہ ان لوگوں نے
بیت المقدس واپس آنے کی ایک تاریخ معین کی
اور آپسمیں۔ف۔ک کے تین ل۔ قائم کر کے معبد کے

تین دروازوں سے روانہ ہو گئے ۔ اس تلاش میں بہت
دن گزرے ۔ ایک ل ۔ تو بغیر کسی کارآمد سراغ کے یونہی
واپس آیا ۔ دوسرا ۔ ل ۔ زیادہ تر خوش نصیب تھا اسلئے
کہ ایک روز سر شام جب یہ لوگ تلاش کرتے کرتے بہت
ہی تھک کر پست ہو گئے تھے تو ایک بھائی نے جو لیٹ
گیا تھا اُٹھنے کے لئے ایک چھوٹے سے پودے کو
جو قریب میں اُگا تھا پکڑا کہ اُسکے سہارے سے اُٹھے
مگر وہ پودا بآسانی زمین سے اکھڑ آیا جس سے اُسکو
بہت تعجب ہوا ۔ جب ذرا غور کر کے دیکھا تو وہاں کی
زمین ایسی پولی نظر آئی جیسے کہ حال ہی میں کھودی گئی
ہو ۔ اُسنے اپنے دوسرے بھائیوں کو بُلایا اور اُنکی مشترکہ
کوشش سے مٹی کو ہٹایا تو دیکھا کہ ہمارے م ۔ کی
نعش بہت ہی بُری طرح سے دفن کی گئی ہے تب اُنہوں
نے بہت تعظیم و احترام کے ساتھ اُسے بند کر دیا اور
اُس مقام کی شناخت کے لئے قبر کے سرہانے ببول

کی ایک شاخ لگا دی - بعد ازاں وہ جھٹ پٹ بیت المقدس
کو روانہ ہوئے کہ اس واقعہ جانکاہ سے حضرت -
س - کو آگاہ کریں - حضرت س - نے جب غم و
الم کسیقدر فرو ہوا تو اُنکو حکم دیا کہ واپس جائیں اور ہمارے
م - ح - ا - ب - کی نعش ایسے مقبرہ میں دفن
کریں جو اُنکے مرتبہ اور اعلیٰ درجہ کے قابل ہو - اور ساتھ
ہی اُسکے اُن سے یہ فرمایا کہ ح - ا - ب - کی
ناگہانی موت سے م م کے اعلیٰ رموز بھی جاتے رہے -
اسلئے مرحوم کی آخری خدمت بجالانے کے وقت جو کچھ
ع - ا - یا - ل - اتفاقی طور پر ظہور میں آئیں اُنکو باحتیاط
یاد رکھیں - اِن بھائیوں نے اپنا فرض منصبی کمال ایمانداری
کے ساتھ ادا کیا - زمین کھودنے کے وقت ایک بھائی
نے ادہر اودہر جو نظر دوڑائی تو یہ دیکھا کہ اپنا ایک
ہمراہی اس حالت میں کھڑا ہے ——— ایسے
دلخراش منظر سے جو حالت طاری ہوتی ہے اس سے اُسکا

اشارہ ہے۔ دوسروں نے ح-ا-ب- کے چہرہ پر
شدید زخم دیکھ کر جو اُس وقت تک نمایاں تھے اپنی پ پر
اسلح ــــــ اُنکے مصائب کا اظہار غمخواری کیا۔ دو
بھائی تب ق میں اُترے۔ ایک نے ن-ا-م-
کی گ سے اُنکو اُٹھانا چاہا مگر ناکام رہا۔ دوسرے نے
ف-ک کی گ سے اُٹھانا چاہا مگر وہ بھی ناکام
رہا۔ جب یہ دونوں ناکام رہے تو ایک اور مستعد تر اور
ہوشیار تر بھائی ق- میں اُترا اور ان دونوں کی
استعانت سے پنجگانہ مراتب اخوت پر نعش کو اُٹھایا اور
دوسروں نے جنکو زیادہ جوش ہوا یہ آواز دی ــــــ
یا ــــــ ان دونوں کے معنی قریب قریب ایک
ہی ہیں۔ ایک کے معنی ب کی م- دوسرے کے
معنی-ب- مارا گیا۔ حضرت-س نے حکم دیا کہ یہ
اتفاقی (ع-ا-ل) ام م-کی شناخت کیلئے سارے
عالم میں مربوط رہیں تا اینکہ اقتضائے وقت یا دوسرے

واقعات اصلی رموز بہم پہنچادیں۔

اب مجھکو صرف یہ بیان کرنا باقی رہ گیا ہے کہ ف۔ک کا تیسرا۔ ل جو تلاش میں یافا کیطرف جارہا تھا اور بیت المقدس کو مراجعت کرنے کی فکر میں تھا اتفاقا ایک غار کے دہانہ پر سے اُسکا گزر ہوا جسکے اندر سے آہ و فغان کی صبب آواز آرہی تھی۔ اسکی وجہ دریافت کرنے کے لئے جب اہل ل غار کے اندر اُترے تو دیکھا کہ وہی تین شخص جنکی تلاش میں نکلے تھے وہاں موجود ہیں۔ جب اُن شخصوں نے دیکھا کہ قتل کا الزام عائد ہوچکا اور بھاگنے کا کوئی موقع نہیں رہا تب انہوں نے اپنے جرم کا اقبال کیا۔ اہل ل اُنکی مشکیں کس کے بیت المقدس کو لے گئے۔ حضرت س نے اُنکے قصاص کا ایسا فتویٰ دیا جو اُنکی سنگینی جرم کا مستوجب تھا۔



وعظ متعلق ٹریسنگ بورڈ (نقشہ) درجہ سوم

ر۔ و۔ م۔ ہمارے م۔ ح۔ ا۔ ب۔ کو مقدس ترین مقام کے
قریب جسکی اجازت بنی اسرائیل کے مذہبی قانون کی رو
سے مل سکتی تھی، دفن کرنے کا حکم دیا گیا۔ چنانچہ اُن کی
قبر وسط سے جانب شرق تین فٹ کے فاصلہ پر۔ جانب
غرب تین فٹ اور شمال وجنوب کے درمیان تین فٹ
کے فصل سے واقع ہوئی اور پانچ فٹ یا کچھ زیادہ بلند
تھی۔ ح۔ ا۔ ب۔ مقدس ترین مقام میں دفن
نہیں کئے جا سکے اِسلئے کہ کوئی شے جو عام یا
ناپاک ہو وہاں داخل نہیں ہو سکتی تھی یہاں تک کہ
شیخ الرواہب کو بھی سال میں ایک
مرتبہ سے زیادہ وہاں جانے کی اجازت نہ تھی
بلکہ ایک دفعہ بھی وہ اس طرح داخل ہونے پاتا تھا کہ

اُسے بت سے غسل دئے جاتے تھے اور وہ گناہوں سے پاک کیا جاتا تھا - اسکی وجہ یہ تھی کہ بنی اسرائیل کے مذہبی قانون کی رو سے گوشت نجس اور ناپاک سمجھا جاتا تھا - الغرض اُنہیں پندرہ - ف - ک کو حکم دیا گیا کہ س - ا - اور س - د - پہنکر جو بے گناہی کی علامت ہے تجہیز و تکفین میں شریک ہوں - ل - م - م - کے آرائشی اشیا بارج (رواق) - ڈارم (پنجرہ بام) اور مربع فرش ہے - بارج مقدس ترین مقام کا دروازہ ہے - ڈارم ایک دریچہ ہے جس سے وہاں روشنی پہونچتی ہے اور مربع فرش شیخ الرواہب کے چلنے پھرنے کے لئے ہے - شیخ الرواہب کی یہ خدمت تھی کہ خدائے عزوجل کی عظمت و شان کے لئے عود جلایا کرے اور خضوع و خشوع کے ساتھ درگاہ ایزدی میں یہ دعا مانگا کرے کہ وہ اپنی کمال رحمت و دانش سے قوم بنی اسرائیل پر سال آیندہ کے لئے امن و امان بخشے

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ کن ا-م-ی- سے ہمارے
م-ح-ا-ب-شہید ہوئے۔ یہ س-ل اور
بھاری م ہے۔ تابوت کاسہ سر اور صلیب نما ہڈیاں فنا
کی علامتیں ہیں اور ان سے ہمارے م-ح-ا-
ب-کی مرگ ناگہانی کا اشارہ ہے جو ابتدا آفرینش
عالم سے تین ہزار سال بعد مارے گئے۔
آپکو اس درجہ کی تین ع بتائی گئی ہیں۔ کل پانچ ہیں
جنسے پنجگانہ مراتب اخوت کا طلطابق ہوتا ہے -- یہ
ع یہ ہیں -
علامت د- ت- علامت- ر- اور غ- علامت
ت-ی- علامت- ت- یا م- علامت مسرت
جسکو -ع-ب- یا شاہی علامت بھی کہتے ہیں
تکمیل قاعدہ کے لحاظ سے میں انکو پھر دہراتا ہوں -
یہ ــــــ ع خوف ہے۔ یہ ــــــ علامت
رنج و غم۔ یہ ــــــ علامت تعزیری ہے

بتائی جاتی ہے۔ اسکی بنا اُسوقت ہوئی جب ہمارے م ہیکل سلیمانی کے شمالی دروازہ سے مشرقی دروازہ کو جانے لگے اُسوقت اُنکی تکلیف اس درجہ بڑھی ہوئی تھی کہ اُنکی پیشانی پر عرق کے قطرے جمع ہو گئے تھے انہوں نے اس علامت سے کام لیا تاکہ تکلیف میں کچھ تخفیف ہو جائے۔ یہ —— علامت مسرت ہے۔ اسکا آغاز اسطرح ہوا کہ جب بیت المقدس کی تعمیر ختم ہو چکی تو حضرت س۔ اور تمام شاہزادے اُسکے ملاحظہ کے لیئے تشریف لائے۔ اس عمارت کی شان و شوکت دیکھ کر سب نے بے اختیار ایکبارگی اپنے ہ۔ اسطرح اُٹھائے اور یہ کہا " اے نادر و عجیب معماران "۔

فرانس اور دیگر ممالک یورپ میں علامت ر۔ اور م۔ دوسری طرح پر بتائی جاتی ہے یعنی دونوں ہ سے

ت بجا کر پ تک لیجاتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ

آ ۔۔۔۔۔۔ میرے ۔۔۔۔۔ اے ۔۔۔۔۔۔ بیوہ -

اسکی وجہ یہ قرار دیتے ہیں کہ کل م م گویا ح - ا - ب

کے بھائی ہیں جو ایک ب - کے پسر تھے -

اسکاٹلینڈ - آئرلینڈ اور ممالک متحدہ امریکہ کے بعض مقامات

میں علامت ر - اور م - اور طرح پر بتائی جاتی ہے یعنی

دونوں ہ - کو اُٹھا کر - س - پر لیجاتے ہیں - ہ -

کھُلی رکھتے ہیں بعد ازاں اُنہیں ۔۔۔۔۔ بیرے آتے ہیں

اور یہ کہتے ہیں کہ ۔۔۔۔۔ کیا ۔۔۔۔۔ ب کے

پسر کے لیے ۔۔۔۔

عملی اوزار

ر - و - م - اب میں آپکو م م کے عملی اوزار بتاتا ہوں - یہ اوزار

اسکرٹ - پنسل اور پرکار ہیں - اسکرٹ ایک آلہ ہے

جسکے وسط میں ایک سوئی ہوتی ہے جہاں سے خط

کھینچتے ہیں اور کھریا لگی ہوئی ایک ڈوری سے مجوزہ
تعمیر کی بنیاد کے لئے نشان ڈالتے ہیں پنسل سے
ہوشیار صناع مکان مجوزہ کا نقشہ بناتے ہیں تاکہ کاریگر
و معمار اُسکے بموجب تعمیر کریں - اور پرکار سے اُس تعمیر کے
مختلف حصوں کے حدود وغیرہ صحت کے ساتھ
دریافت اور مقرر کرنے میں مدد ملتی ہے - لیکن ہم
چونکہ عملی معمار نہیں ہیں بلکہ آزاد اور مجازی معمار ہیں اسلئے
ہم ان اوزاروں کو اخلاقی معنوں میں استعمال کرتے
ہیں - لہذا اسکرٹ ہمکو بتاتا ہے کہ ہماری رہنمائی کے
لئے ک - م - میں طریقہ روش کا خط مستقیم بتا دیا
گیا ہے - پنسل سے ہمکو یہ تعلیم ہوتی ہے کہ ہمارے
اعمال و افعال کو وہ اعلیٰ معمار عالم دیکھتا ہے اور لکھتا جاتا
ہے جسکے سامنے ہمیں اپنی زندگی کے چال چلن
کا حساب دینا ہوگا - پرکار سے ہمکو یہ تلقین ہوتی ہے
کہ خدائے عزوجل بڑا منصف ہے - اُسنے ہماری

ہدایت کے لئے نیکی و بدی کے حدود معین کر دئے
ہیں اور بلحاظ ہمارے تعمیل و عدم تعمیل احکام الٰہی وہی
ہمیں جزا و سزا دے گا - پس م م کے اوزار سے
ہمکو تعلیم ہوتی ہے کہ ہم اُس خالق کائنات کے احکام کو
ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور اُنکے مطابق عمل کریں تاکہ جب
اس جہاں فانی سے ہماری طلبی ہو تو ہم اُس فلکی گرینڈ لاج
کی طرف عروج کریں جہاں اعلیٰ معمار اعلم کا وجود ہے اور
اور دائماً اپنی حکومت کرتا رہے گا -

تلقین

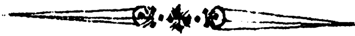
و - س - و - بھائی اس طریقہ ف - م - ی - میں آپ نے جو مستعدی
اور سرگرمی دکھائی ہے اور اس فن میں جو ترقی حاصل
کی ہے اور آپکو اسکے قواعد و ضوابط کے ساتھ جو دلچسپی
ہے اِن سب کا لحاظ کر کے آپ سمجھ گئے ہوں گے
کہ ہماری عنایت و قدر کا مقصد آپ ہی ہیں آپ کو بحیثیت

مم - اسوقت سے اختیار دیا جاتا ہے کہ بھائیوں کی
غلطیوں اور بیضابطگیوں کی اصلاح کریں اور اُنکو خلاف
عہدی سے بچائیں - جو اشخاص اہل سوسائٹی ہیں اُنکے
اخلاق کی ترقی اور اُنکے عادات کی اصلاح آپ کا
دائمی فریضہ ہونا چاہیئے - اس مقصد کو مدنظر رکھکر آپکو
چاہیئے کہ چھوٹوں کو اطاعت و تابعداری - ہمسروں کو
تواضع و مدارات اور بزرگوں کی مہربانی و عنایات کی
ترغیب دلائیں - آپکو عام احسان کرنے کا ہمیشہ خوگر
رہنا چاہیئے - اپنے عمدہ اور باضابطہ چال چلن سے
دوسروں کے لئے ایک بہترین نظیر قائم کرنی چاہیئے -
ہمارے طریقہ کے جو قدیم نشانات اسوقت آپ کے
تفویض کیئے گئے ہیں آپکو چاہیئے کہ اُنکو عزت و احترام
کے ساتھ محفوظ رکھیں اور کبھی ہمارے مقررہ رسوم کے خلاف
نہ کریں اور نہ ہمارے رسم و رواج سے انحراف کریں -
فرض منصبی عزت اور احسانمندی اس امر کے مقتضی

ہیں کہ جو رموز آپکو بتائے گئے ہیں ایمانداری کے ساتھ
آپ اُنکی حفاظت کریں۔ وقعت کے ساتھ اپنی جدید
روشس کی پاسداری کریں۔ اور اپنے عمدہ طرز عمل
سے ہمارے ضوابط و قوانین کے نفاذ میں سعی فرمائیں
آپ کو چاہیئے کہ کسی ایسی غرض کو جگہ نہ دیں جو آپکے
فرض منصبی کے بجالانے میں حائل ہو یا آپ کے معاہدات
کے شکست کا باعث ہو یا جو امور آپ کو تبلائے گئے
ہیں اُنکا افشا ہو بلکہ آپ کو چاہیئے کہ ہمیشہ باوفا اور صادق
القول رہیں اور اُس مشہور و معروف صناع کی تقلید کریں
جسکے قائمقام آج شب کو آپ بنائے گئے ہیں۔
اسطرح کی عمدہ طرز روش سے آپ سارے عالم کو یقین
کرادیں گے کہ آپنے ہمارے حقوق و مراعات اپنی اہلیت
اور قابلیت کی بدولت حاصل کئے ہیں اور ہمارے نوازشات جو آپ پر
مبذول ہوئے ہیں وہ بلا وجہ یا بلا استحقاق نہیں ہیں۔



برادران لاج کو محنت سے خورونوش کی طرف رجوع کرنا



(ر۔ و۔م۔ کو چاہیئے کہ ایک ضرب لگائے اور وارڈنز اُسکی تقلید کریں سب استادہ ہو جائیں)

ر۔ و۔م۔ و۔ج۔ و۔ آپ کا دائمی مقام لاج میں کہاں ہے۔

و۔ج۔ و۔ جنوب میں۔

ر۔ و۔م۔ وہاں آپ کا کیا فرض ہے۔

و۔ج۔ و۔ آفتاب کو نصف النہار پر دیکھنا بھائیوں کو کام سے خورونوش کے لئے بلانا بعد ازاں پھر اُنہیں خورونوش سے کام کی طرف رجوع کرنا تاکہ اُس سے نفع اور خوشی منتج ہو۔

ر۔ و۔م۔ اب کیا وقت ہے۔

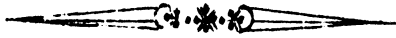
و۔ج۔ و۔ آفتاب نصف النہار پر پہونچ گیا۔

ر۔ و۔ م۔ اچھا تو میں حکم دیتا ہوں کہ آپ بھائیوں کو محنت سے خورونوش کے لئے بلائیے۔

و-ج-و- بھائیو- ر- و- م- کا حکم ہے کہ آپ کام چھوڑ کر خورو نوش
کے لئے جائیں مگر اتنا لحاظ رکھیں کہ جب آپ پھر بلائے
جائیں تو فوراً حاضر ہو جائیں تاکہ نفع اور خوشی اُس سے منتج ہو
(و-ج- و- کو چاہیئے کہ ایک ض- لگائے اور
س- و- اور ر- و- م- اُسکی تقلید کریں- ج- و-
اپنا ستون کرۂ ارضی استادہ کردے اور س- و- اُس کو
لٹا دے (پ- م) م- گ- کو بند کردے مگر گ
یا- پ- کو نہ ہٹائے-



برادران لاج کو خورونوش سے پھر کام کیطرف رجوع کرنا



(ر۔ و۔م۔ کو چاہیئے کہ ایک ض۔ لگائے وارڈنز اُس کی تقلید کریں سب ایستادہ ہوجائیں)

ر۔ و۔ م۔ و۔ ج۔ و۔ کیا وقت ہے۔

و۔ ج۔ و۔ زوال کا وقت ہے۔

ر۔ و۔ م۔ اچھا میں حکم دیتا ہوں کہ آپ بھائیوں کو خورونوش سے پھر کام کے لئے بلائیے

و۔ ج۔ و۔ بھائیو۔ ر۔ و۔ م۔ کا حکم ہے کہ آپ خورونوش چھوڑ کر پھر کام پر آئیے۔

(و۔ ج۔ و۔ کو چاہیئے کہ ایک ض۔ لگائے۔ س۔ و اور ر۔ و۔ م۔ اُسکی تقلید کریں س۔ ج۔ و۔ اپنا ستون کرۂ ارضی لٹادے اور س۔ و۔ اپنا ستون استادہ کردے۔ پ م۔ مقدس۔ ک۔ کو بھی کھولدے)

سوالات متعلق بہ درجہ اوّل

دوسرا درجہ دینے سے پہلے امیدوار سے حسب ذیل سوالات

کا جواب لینا ضرور ہے۔ل پہلے درجہ میں افتتاح ہو اور

ر۔ و۔م۔کو چاہیئے کہ اِس طرح ابتدا کرے۔



بھائیو۔برادر ...... ایک امیدوار ہیں جنہیں آج شب کے جلسہ میں دوسرا درجہ عطا ہوگا۔ لیکن اول یہ ضرور ہے کہ وہ پہلے درجہ کی واقفیت و استعداد کے متعلق ثبوت پیش کریں لہذا میں اُن سے ضروری سوالات کرتا ہوں (س۔ڈ۔کو چاہیئے کہ امیدوار کو۔س۔و۔کے بائیں جانب۔و۔م۔کے مقابل استادہ کرے۔)

ر۔و۔م۔ برادر ...... آپ۔ف۔م۔ہونے کے لئے اول کہاں تیار ہوئے تھے۔

امیدوار۔ اپنے دل میں۔

ر۔و۔م۔ اُسکے بعد پھر کہاں تیار ہوئے۔

امیدوار۔ ایک حجرہ میں جو ل سے متصل تھا۔

ر۔ و۔ م۔ اپنی تیاری کا طریقہ بیان کیجئے۔

امیدوار۔ مجھ سے از قسم ف۔ کل چیزیں لے لیگئیں میرے ا۔
پر پ۔ باندھی گئی میرا س۔ ب۔ اور ب۔
س۔ اور ز۔ ب۔ کیا گیا۔ میرے۔ س۔
ا۔ ب۔ کی گئی اور ایک۔ ب۔ ر۔ میری۔
گ۔ میں ڈالی گئی۔

ر۔ و۔ م۔ آپ کہاں م۔ بنائے گئے۔

امیدوار۔ ایک جاے ل۔ میں جو باقاعدہ۔ مکمل اور صحیح الوضع تھا

ر۔ و۔ م۔ آپ کس وقت م۔ بنائے گئے۔

امیدوار۔ جب آفتاب نصف النہار پر تھا۔

ر۔ و۔ م۔ اس ملک میں ف۔ م۔ ل۔ کے جلسے تو عموماً شب کے وقت منعقد ہوتے ہیں تو ایسی صورت میں آپ کا قول ایک معما معلوم ہوتا ہے۔ لہذا اسکی تصریح فرمائیے

امیدوار۔ چونکہ آفتاب نظام شمسی کا مرکز ہے اور زمین ہمیشہ اپنے

محور پر آفتاب کے گرد گھومتی رہتی ہے اور چونکہ فریمسنری کسی خاص جگہ کے ساتھ محدود نہیں ہے بلکہ سارے عالم میں کل زمین پر پھیلی ہوئی ہے تو ایسی حالت میں اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جہانتک فریمسنری کو تعلق ہے آفتاب ہمیشہ نصف النہار پر ہے۔

ر۔و۔م۔ فریمسری کیا چیز ہے اُسکی تعریف کیجئے۔

امیدوار۔ یہ ایک خاص طریقہ کا نام ہے جو اصول فرائض انسانی ہے ہے مگر تمثیلات کے پردہ میں محجوب ہے اور علامات کے ذریعہ سے بیان کیا جاتا ہے۔

ر۔و۔م۔ اُن تین بڑے اصولوں کو بیان کیجیئے جن پر یہ طریقہ مبنی ہے۔

امیدوار۔ اُخوت۔یاری۔صداقت۔

ر۔و۔م۔ وہ کون لوگ ہیں جو م۔ہونیکے قابل خیال کئے جاتے ہیں

امیدوار۔ ثابت قدم راست باز اور آزاد لوگ جو سن شعور کو پہونچ چکے ہوں اور ذی عقل و خوش اخلاق ہوں۔

ر-و-م- آپ کو اپنا -م ہونا کیسے ثابت ہوا۔

امیدوار- اسرار-ف-م-ی-کی باقاعدہ ابتدائی تعلیم سے متواتر امتحانات میں پورا اُترنے سے۔اسکے علاوہ باقاعدہ امتحان کے سلئے ہر وقت اپنی آمادگی ظاہر کرنے سے۔

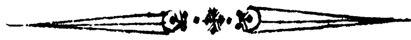
ر-و-م- آپ دوسرے -م-بھائیوں کو اپنے -م-ہونے کا ثبوت کس طرح دے سکتے ہیں۔

امیدوار- ع-اورن-کے ذریعہ سے اور نیز داخلہ کے وقت جو خاص واقعات پیش آئے اُن سے۔



سوالات متعلق بہ درجہ دوم

تیسرا درجہ دینے سے پہلے امیدوار سے حسب ذیل سوالات کا جواب لینا ضرور ہے۔ ل۔ دوسرے درجہ میں افتتاح ہو اور۔ ر۔ و۔م۔ کو چاہیئے اسطرح ابتدا کرے



بھائیو۔ برادر...... ایک امیدوار ہیں جنہیں آج شب کے جلسہ میں تیسرا درجہ دیا جائے گا مگر اول یہ ضرور ہے کہ گزشتہ مدارج میں اُنہوں نے جسقدر استعداد بہم پہونچائی ہے اُسکا ثبوت دیں لہذا میں اُن سے ضروری سوالات کرتا ہوں۔ (س۔ ڈ۔ امیدوار کو۔ س۔ و۔ کے بائیں جانب۔ و۔م۔ کے مقابل استادہ کرتا ہے)

ر۔ و۔م۔ (امیدوار سے) آپ دوسرا درجہ پانے کے لئے کس طرح تیار کئے گئے تھے۔

امیدوار- اسی طریقہ پر جو پہلے سے کچھ مشابہ تھا صرف اتنا فرق تھا
کہ اس درجہ میں میری - ا - پر - پ - نہیں باندھی گئی
اور نہ ب - ر - میری گ - میں ڈالی گئی صرف میرا
(ب - ب) د - س - اور ز - ب - کیا گیا
اور - ا - ا - ب - کی گئی -

ر - و - م - آپ کس چیز پر داخل کئے گئے

امیدوار- گ - پر -

ر - و - م - گ - کیا چیز ہے -

امیدوار- زاویہ قائمہ یا ربع دائرہ -

ر - و - م - اس درجہ میں عجیب مقاصد تحقیقات کیا کیا ہیں -

امیدوار- علم اور فطرت کے پوشیدہ اسرار -

ر - و - م - چونکہ صلہ کی توقع ہمیشہ مشقت کو خوشی کے ساتھ گزارتی
ہے آپ بیان کیجئے کہ ہمارے قدیم برادرانِ طریقت
اجرت لینے کے لئے کہاں جاتے تھے -

امیدوار- ہیکل سلیمانی کے وسطی کمرہ میں -

ر۔ و۔ م۔ وہ اجرت کسطرح حاصل کرتے تھے۔

امیدوار۔ بغیر کسی پس و پیش یا وسواس کے۔

ر۔ و۔ م۔ اس عجیب طریقہ سے کیوں۔

امیدوار۔ بغیر پس و پیش اسواسطے کہ وہ جانتے تھے کہ انہوں نے اُسے واجبی طور پر حاصل کیا ہے اور بلا وسواس اس لئے کہ اُنہیں اپنے مالک کی راستبازی پر پورا بھروسہ اور اعتبار تھا۔

ر۔ و۔ م۔ ہیکل سلیمانی کے در پر جو بڑے ستون استادہ تھے اُن کے نام بتائیے۔

امیدوار۔ ا۔ جانب کے ستون کا نام ..... تھا اور س۔ جانب ستون کا نام ..... تھا۔

ر۔ و۔ م۔ اُن کے جداگانہ اور مشترک ناموں کے معنی بتائیے۔

امیدوار۔ ا۔ جانب ستون کے نام کے معنی ——— ہیں اور س۔ جانب ستون کے نام سے ———

مراد ہے اور جب ان دونوں ناموں کو ملادیں تو اسکے

معنی ——— ہوتے ہیں۔ اسلئے کہ خدا نے فرمایا

کہ " استقامت کے ساتھ میں اپنے اس گھر کو قائم کرونگا

تاکہ ہمیشہ قائم رہے "



سوالات متعلق بہ درجہ سوم

ایک۔م۔م۔کا امتحان لینے کے لئے تیسرے درجے
کے حسب ذیل سوالات بہت بکار آمد ہوں گے۔



سوال۔ آپ کو م۔م۔کا اعلیٰ درجہ کس طرح ملا۔

جواب۔ ایک جلسہ۔ل۔ میں پہلے امتحاں دینے سے۔

سوال۔ آپکو پھر کہاں لے گئے۔

جواب۔ ایک حجرہ میں جو۔م۔م۔کے۔ل۔سے ملحق تھا تاکہ میں یہ درجہ پانے کے لئے تیار کیا جاؤں۔

سوال۔ آپ کس طرح تیار کئے گئے۔

جواب۔ میرے دونوں۔ب۔دونوں۔س۔اور دونوں۔ز۔ب۔کئے گئے اور دونوں۔ا۔ب۔کی گئیں۔

سوال۔ آپ کس طرح داخل ہونے کے قابل ہوئے

جواب۔ بتائید الٰہی و بتائید مشترکہ گ۔ د۔ پ۔ اور بہ اعانت ل۔ د۔

سوال۔ میں مشکور ہوں گا اگر آپ اُنہیں بیان کریں۔

جواب۔ . . . .

سوال۔ ل۔ کے معنی بیان کیجئے۔

جواب۔ . . . .

سوال۔ آپ کس طرح داخل ہوئے۔

جواب۔ ف۔ ک۔ ی۔ ض۔ سے

سوال۔ آپ کس چیز پر داخل کئے گئے۔

جواب۔ پ کی دونوں۔ ن۔ پر جو میرے۔ ب۔ س کو دبائے تھیں۔

سوال۔ جب آپ۔ ل۔ میں داخل ہوئے تو آپ کو مقابلہ سابق کے کوئی چیز مختلف معلوم ہوئی۔

جواب۔ جی ہاں۔ تمام۔ ت۔ ی۔ تھی صرف۔ م۔ میں

جھلملاتی ہوئی۔ ر۔ نظر آتی تھی۔

سوال۔ اُس ت۔ ی۔ سے کیا مراد ہے۔

جواب۔ م۔ ت۔ کی۔ ت۔ ی۔

سوال۔ کیا اس سے میں یہ سمجھوں کہ۔ م۔ ت۔ ایک عجیب ——

جواب۔ بیشک یہ ہے۔

سوال۔ کن اسباب سے۔

جواب۔ ہمارے۔ م۔ ح۔ ا۔ ب۔ کی ناگہانی۔ م۔ ت۔ سے۔

سوال۔ وہ کیا۔ ع۔ ا۔ تھے کہ جن سے ہمارے۔ م۔ شہید ہوئے۔

جواب۔ پ۔ ر۔ س۔ ل۔ اور و۔ م۔

سوال۔ آپ اُن کی۔ م۔ ت۔ سے کس طرح واقف ہوئے

جواب۔ جب ہم۔ م۔ کا اعلیٰ درجہ دیا گیا تو میں نے استعارۃً اُنکی نقل کی تھی۔

سوال۔ آپ پھر کس طرح اُٹھائے گئے۔

جواب۔ ا۔ت۔ کے پانچ اصولوں پر۔

سوال۔ آپ اون کو بیان کیجئے۔

جواب۔ ....



حلف شرکت

میں .... اُس ا-م-ع- کے حضور میں اور گل آزاد او مقبول م- کے اس واجب التعظیم-ل- میں حلف مستحکم اور اقرار واثق کرتا ہوں کہ میں آج سے اِس ل- نمبر...... جو اسکاٹلینڈ کے- گ-ل- کی فہرست میں درج ہے اسکے ضوابط کا مطیع رہوں گا اور گل اطلاعنامے یا احکام جو اس کے عہدہ داروں کے ذریعہ سے میرے پاس آئینگے اُن کی تعمیل کرونگا بشرطیکہ وہ میرے مادری-ل- کے خلاف نہوں- مزید برآن میں اقرار کرتا ہوں کہ ہمیشہ قواعد وضوابط-گ-ل- اسکاٹلینڈ کا مطیع اور حامی رہوں گا جب کبھی ...ا-ف-م-ی کے کسی کام میں میری ضرورت ہو یا جب میں بہ حیثیت م-م- اُن ضوابط کی رو سے اپنے اختیارات کو برتوں پس خدایا میری مدد کر اور مجھے ثابت قدم رکھ-

غلط نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵	۸	تئیں	اپنے تئیں
۱۶	۵	گ	ک
۳۲	۸	مستند	مستفید
۳۲	۱۳	ر-و-م	ر-و-م سے
۴۷	۶	دان	دن
۶۵	۱۲	شاہانہ	شاہان
۶۵	۱۴	بدلے	بدلنے
۷۵	۵	بناو	بنا
۸۲	۶	پرف نکٹ	پرفِکٹ
۸۲	۱۰	”	”
۸۳	۱۴	ایشکر	آیشلر
۹۶	۷	پ	ا - پ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۶	۸	ف-م-ی	ف-م-ی میں
۱۱۶	۵	اوس	اوسے
۱۲۴	۱۵	رہیں	ہیں
۱۲۶	۱	باقادہ	باقاعدہ
۱۲۶	۷	سات	کہ سات
۱۲۸	۲	اسی	اس
۱۳۷	۱۵	الفاء	ایفاء عہد
۱۵۳	۱۴	ادانش	دانش
۶۶	۷	الحامی	الہامی
۶۷	۱۳	عظمت	تعظیم
۶۸	۱۲	نیفک	منفک
۶۹	۱۵	نظر	نظیر

اشتہار چھپائی مطبع شمسی آگرہ

پاک پروردگار کا ہزار ہزار شکر ہے کہ مطبع مذکورۃ الصدر کو جاری کئے ہوئے ابھی تھوڑا
ہی عرصہ ہوا کہ چاروں طرف سے کتابیں بغرض طبع آنی شروع ہوگئیں۔ اگرچہ ہمارا ایک مطبع اسی
نام کا حیدرآباد دکن میں اپنے فرض منصبی کو ادا کر رہا ہے اور عرصہ آٹھ سال میں اتنا
مشہور ہوا اور اتنا کام ملا کہ ایک مطبع آگرہ میں بھی جاری کرنے کی نوبت آئی۔
مطبع شمسی آگرہ کی چھپائی کا نمونہ یہ کتاب خود موجود ہے۔ ہمیں چھپائی۔ لکھائی۔ صفائی کی
تعریف کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ جب چیز سامنے موجود ہے قدردان خود اچھے برے کو
پرکھ لیں گے۔ اب رہا نرخ وہ اتنا سستا کہ لوگ تعجب کرینگے۔ اگر کتاب کی تعداد دو ہزار
ہے تو اعلی درجہ کے چکنے ولایتی کاغذ پر چھپائی لکھائی مثل اس کتاب کے ہوگی ایک روپیہ
کے ۲۵ جزو اگر تعداد ایک ہزار تو ۲۰ جزو جن صاحبوں کو ہمارے آگرہ کے کارخانہ میں
کتاب نقشہ۔ فارم طبع کرانا ہو وہ مشتہر سے خط و کتابت کریں مگر صاحبان حیدرآباد
دکن کو خط و کتابت کی بھی تکلیف نہ اٹھانے پڑے گی کیونکہ **محمد ابراہیم خان**
اکبرآبادی مالک مطبع شمسی بازار شیدی عنبر حیدرآباد دکن میں موجود ہیں جن سے بہ
معاملہ بالمشافہ نہایت آسانی کے ساتھ طے ہو سکتا ہے۔

المشتہر محمد بشیر الدین خان منیجر مطبع شمسی آگرہ